Scanned by CamScanner

نام کتاب : ہیرو

مصنف : رہونڈا بائرن

ناشر : نئی دُنیا

پرنٹرز : اے۔ایس پرنٹرز، لاہور

قیمت : -/495روپے

ملنے کے پتے

علم وعرفان پبلشرز
الحمد مارکیٹ، 40اُردو بازار، لاہور

نئی سوچ پبلی کیشنز
دُکان نمبر47، فرسٹ فلور، بادیہ حلیمہ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور
Cell: 0300-8475843
0340-4235023
www.idealdealz.com

facebook.com/kitabmela
www.kitabmela.pk

دُعا پبلی کیشنز
الحمد مارکیٹ اُردو بازار لاہور۔فون: 042-37233585
E-mail: duapublications@yahoo.com
DUA PUBLICATIONS

ہر ہیرو کے نام

یہ آپ کے روئے زمین پر وجود کی کہانی ہے

آپ میں کوئی خاص بات ضرور ہے۔ آپ اس دنیا میں کچھ خاص کرنے کے لیے آئے ہیں اور وہ خاص کام دنیا کے باقی سات ارب لوگ نہیں کر سکتے۔ ایک زندگی ہے...... جسے جینے کا آپ کو حق ہے؛ ایک سفر ہے...... جسے آپ نے طے کرنا ہے۔ یہ کتاب اسی سفر کے متعلق ہے۔

اس دنیا کے بارہ کامیاب ترین لوگ آپ کو اپنے ناممکن سے ممکن تک کے سفر کی کہانی سنائیں گے، اور یہ بتائیں گے کہ آپ اپنی زندگی کے عظیم خوابوں کی تکمیل کے لیے تمام ضروری صلاحیتیں لے کر پیدا ہوئے ہیں...... اور آپ اس خاص مقصد کو پورا کر سکتے ہیں اور اس دنیا کو بدل سکتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک ہیرو تھا۔

آیا آپ کا روئے زمین پر آنے کا مقصد پورا ہو گیا ہے یا نہیں، یہ جاننے کا ایک طریقہ ہے اور وہ یہ کہ 'اگر آپ زندہ ہیں، تو یہ مقصد ابھی پورا نہیں ہوا۔'

رِچرڈ بَیش

فہرست

دوسرا حصہ: ہیرو

اظہارِ تشکر

ہر نئے سفر کے آغاز کے پیچھے کسی آئیڈیے کے بیج ہوتے ہیں، اور یہ سفر اپنے انمول راستے پر جاری وساری رہتا ہے۔ مجھے سفر میں پیش آنے والے مصائب، موڑ، حیرانگیوں، بے قراری و مسرت کے باعث اس سے محبت ہے۔ لیکن ہر چیز سے بڑھ کر، جب میں اس سفر پر پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں، تو اُن شاندار لوگوں کو دیکھ کر بہت پرسکون محسوس کرتی ہوں، جنہوں نے اس منصوبے کی تکمیل میں میری مدد کی اور اسے دنیا کے سامنے لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ کتاب لکھنے کا سفر آغاز سے اختتام تک پرمسرت تھا، اور میں ان غیر معمولی شخصیات کی اُن خدمات کا اعتراف کرنا چاہتی ہوں، جن کے باعث آج یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

کتاب میں شامل کرداروں کا تعلق تعلق دنیا کے مختلف گوشوں سے ہے، اور انہوں نے اپنے تجربات سے آگاہ کر کے لوگوں کے لیے بہتر رہنمائی اور ترقی کا سامان فراہم کیا ہے۔ ان سب کا میں بہت احترام کرتی ہوں۔ ان کے ساتھ کام کرنا میرے لیے بہت مفید رہا۔ ان کے نام درج ذیل ہیں:

لِز مرے، پیٹر فویو، جان پال ڈیجوریا، اناستازیا سوور، مائیکل ایکٹن سمتھ، پیٹر برواش، ماسٹن رِکپ، جی ایم راؤ، پیٹ کیرول، لیئرڈ ہیملٹن، لائن بیچلی اور پال اور فلا۔

مجھ پر بھروسہ کرنے اور اپنے قیمتی وقت میں سے مجھے وقت دینے کے لیے

کے لیے آپ کا شکریہ۔ ان لوگوں نے ''ہیرو'' کی اہمیت اور صلاحیت کو اُس وقت سمجھا جب یہ صرف ایک آئیڈیا ہی تھا۔

اِن کرداروں کے معاونین کا بھی شکریہ جنھوں نے میری بہت مدد کی۔ کتاب میں شامل اِن کرداروں کی فاؤنڈیشنوں اور خیراتی اداروں میں کام کرنے والے لوگوں کا بھی شکریہ کہ آپ لوگوں نے اس کتاب کی تکمیل میں اپنا حصہ ڈالا اور ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم آپ کا بہترین کام دنیا کے سامنے لا سکیں۔ مائرہ ایلیجنڈرا گارشیا، لُوکا کارپ، بھوانا چکراوردی، جیمی ڈیورن، میگن میک گراتھ اور تیمیرا آذر کا خصوصی شکریہ۔

سیکرٹ ٹیم کے ممبران سکائے بائرن اور پال ہیرنگٹن، جنھوں نے ہیرو کی تیاری میں بہت اہم کردار ادا کیا، جنھوں نے کتاب کے کرداروں کے الفاظ کو ترتیب دینے کی اہم ذمہ داری سرانجام دی، اور جنھوں نے اس کتاب کی تیاری کے آخری مراحل تک مجھے اپنی بہترین آراء سے نوازا۔ سکائے کی میں بہت زیادہ مشکور ہوں کہ اس نے انتہائی سمجھ بوجھ سے میری تحریر کو ایڈٹ کیا؛ اس کی ایڈیٹنگ کے بغیر ہیرو اتنی شاندار کتاب نہ بن پاتی۔

گلینڈا ابیل کا بہت شکریہ کہ اس نے نہ صرف کتاب کے کرداروں کو رضامند کیا بلکہ ان کی فاؤنڈیشنوں سے روابط قائم رکھتے ہوئے انٹرویو کے اوقات کار بھی طے کیے۔ اینڈریا کیر کا شکریہ کہ اس نے گلینڈا کے ساتھ مل کر سخت محنت کی اور ''ہیرو'' کے لیے بہترین کرداروں کا انتخاب کیا۔

The Secret کمپنی کے پبلشنگ سیکشن کے انچارج جَین چائلڈ کا بھی شکریہ، جس نے میرے اندر حوصلہ افزائی اور جوش و خروش کو کم نہیں ہونے دیا، اور کتاب کی پبلشنگ اور گرافکس میں انتھک محنت کی۔

The Secret کمپنی کے کری ایٹو ڈائریکٹر نِک جارج کا شکریہ، جس نے کتاب کی شاندار ڈرائنگ اور آرٹ ورک میں کردار ادا کیا، اور مسلسل میری تحریروں کو گرافکس میں زندہ کر کے مجھے متاثر کیا۔ ہماری گرافکس ٹیم 'گوزر میڈیا' میں شامل شاموس ہوور اور اینا بائز کا بھی شکریہ، جنہوں نے ایک بار پھر پورے خلوص اور بھرپور صلاحیت کے ساتھ کام کیا۔

اٹاریا بکس اور سمن اینڈ شسٹر نامی اشاعتی اداروں پر میری شاندار ٹیموں کا شکریہ، جنہوں نے The Secret سیریز کی کتابوں کی تیاری میں میری مدد کی۔ کیرولن ریڈی، جوڈتھ کر، ڈینیز یولاؤ، ڈارلین ڈی للو، میری ایڈیٹر سارا برینم، لیزا کیم، ایلین آہرن، پال اولسوسکی، جم تھائل، ڈینیلا ویکسلر اور کاپی ایڈیٹر ایسولڈ سائر اور کمبرلی گولڈ سٹائن۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

دی سیکرٹ ٹیم کے ممبران، میں خوش قسمت ہوں کہ روزانہ ان کے ساتھ کام کرتی ہوں: ڈونلڈ زانک، لور شارا پود، مارک او کونر، جوش گولڈ، میرے پرسنل اسسٹنٹ جل نیلسن، کوری جوہانسنگ، پیٹر بائرن، چے لی اور مارسی کولٹن کر لیلے۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

ہماری قانونی ٹیم 'گرین برگ گلسکر' کے بونی ایسکینازی اور آرون موس، اس کے علاوہ بریڈ برائن آف منگر ٹولس کا بے حد شکریہ۔ لورا ریو اور ہماری کمپنی کی پی آر ٹیم ایڈل مین کا بھی نہایت شکریہ۔

میرے بہت پیارے دوستوں اور خاندان کے افراد کا شکریہ، جنہوں نے مجھے میرے کام کو جاری رکھنے میں حوصلہ افزائی کی، اور میری زندگی میں اُن کی موجودگی مجھے بہت عزیز ہے۔ آپ سب کا شکریہ، اور میرے بہترین والدین کا شکریہ، آپ دنیا کے بہترین والدین تھے۔

میری بیٹی ہیلے اور اس کی کامل تخلیق سوانا بائرن کورنن کی بھی شکرگزار ہوں جس نے مجھے مادی دنیا سے ماوراچیزوں کے متعلق جوابات تلاش کرنا سکھایا۔ کیون ''کِڈ'' میک کیمی، پیارے اوکوڈین، پال کرونن، اور اینجل مارٹن ویلایوس کی بھی شکرگزار ہوں جنہوں نے ہمیشہ میری روحانی رہنمائی کی اور مجھے اپنی دانائی سے نوازا۔

ہیرو کا آئیڈیا میرے دل میں ایک شام کسی جھماکے کی صورت وصول ہوا۔ لہٰذا میں کائنات اور اس کائناتی دماغ کی بے حد مشکور ہوں جس نے مجھے اس خاص منصوبے پر کام کرنے کے لیے متاثر کیا، اور اس تخلیقی سفر میں ہر قدم پر میری رہنمائی کی۔

رہونڈا بائرن

تعارف

یہ کتاب ایک کہانی کے متعلق ہے۔ یہ ایک ایسی کہانی ہے جس نے میری زندگی بدل کر رکھ دی، اور تاریخِ انسانی میں اس نے کئی دوسرے انسانوں کی زندگیوں کو بھی بدلا۔ یہ کہانی آغازِ آفرینش سے سنائی جا رہی ہے۔ یہ کہانی دنیا کے ہر ملک اور ثقافت میں مختلف انداز میں سنائی گئی، لیکن اس کہانی کی روح ہمیشہ ایک ہی رہی۔ یہ کہانی ایک ہیرو کے متعلق ہے، جو روئے زمین کے جرأت مندانہ سفر کا بیڑا اُٹھاتا ہے۔

کرۂ ارض کی ترتیب بہت ہی نفیس اور خوبصورت ہے، جو نہایت وسیع سمندروں، پہاڑوں، جنگلوں، دم بخود کر دینے والے ساحلوں، وسیع و ہموار میدانوں، قابلِ دید حیوانات اور ہر قسم کی مخلوقات پر مشتمل ہے...... اور دنیا کی خوبصورتی سے اس دنیا میں رہنے والے انسانوں نے لطف اُٹھایا ہے۔ لیکن ہیرو کو پتہ چلتا ہے کہ اس کرۂ ارض پر انسانی زندگی مشکلات سے بھر پور ہے۔ بچپن سے بلوغت، جوانی سے بڑھاپے تک کی زندگی درد و غم سے عبارت ہے۔ یہاں پر ہر کسی کو جسمانی تکالیف، غربت اور درد و غم، اور بالآخر موت جیسے کٹھن مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔

انسان اپنی زندگی میں اس کرۂ ارض پر دُکھ اور مسرت، دونوں جذبات سے گزرتا ہے، کیونکہ اس دنیا کے دو رُخ ہیں، اور یہ تضادات پر مشتمل ہے۔ ہر چیز کا ایک متضاد موجود ہے۔ روشنی ہے تو اندھیرا بھی ہے، قربت ہے تو دُوری بھی ہے، بلندی ہے تو نشیب بھی ہے، بائیں ہے تو دائیں بھی ہے، گرم ہے تو سرد بھی ہے، اور انسان کو ان

متضاد تجربات کا زندگی کے ہر مرحلے میں سامنا رہتا ہے۔ اگر انسان کے دوست ہیں تو دشمن بھی ہیں، ایک انسان محبت میں پڑتا ہے اور کبھی کبھار محبت کے اس احساس سے عاری بھی ہو جاتا ہے، تحفظ ہے تو بے یقینی بھی ہے، اسی طرح امیری اور غریبی، مسرت اور مایوسی جیسے تضادات بھی پائے جاتے ہیں اور ہر انسان میں مثبت اور منفی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ کرۂ ارض پر ہر شے کا متضاد موجود ہے۔

اس دنیا میں عظیم خوشی، عظیم محبت، عظیم مشکلات اور عظیم تکالیف کے لیے یکساں امکانات موجود ہیں۔ یہ آپ ہی ہیں جو اس دنیا میں آ کر خوبصورت لیکن مشکلات سے بھرپور زندگی کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ آپ ہی ہیں جو اس قدر ثابت قدم ہیں کہ کوئی بھی رکاوٹ اتنی بڑی نہیں کہ آپ کو آپ کے اندر کے ہیرو کو دریافت کرنے سے روک سکے۔ یہ آپ ہی ہیں جس نے ہیرو کے اس سفر کا انتخاب کیا......
آپ ہی اس کہانی کے ہیرو ہیں۔

آپ ہیرو کے اس سفر کا آغاز کرتے ہیں تو آپ کے پاس تمام سامانِ سفر پہلے سے موجود ہے۔ آپ اپنے اندر لامحدود قوت اور صلاحیت لے کر پیدا ہوئے، جو کہ آپ کو اپنے خواب کی تعبیر اور آپ کے راستے میں آنے والی ہر مصیبت اور رکاوٹ کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ لیکن محدود مادی دنیا میں پیدا ہونے کے باعث آپ کا ذہن اور آپ کا شعور بھی محدود ہو گئے، جس کا مطلب ہے کہ آپ اپنے اندر موجود طاقتور صلاحیتوں سے بے خبر رہتے ہیں۔ آپ کو اپنی خاطر ان صلاحیتوں کو دریافت کرنا ہوگا۔

صرف ہیرو کا سفر مکمل کر کے اور اپنے اندر بلند ترین انسانی صلاحیتوں کو اجاگر کر کے ہی آپ ہیرو بن سکتے ہیں۔ اور پھر ایک نیا مقصد آپ کے دل میں جنم لے گا...... ہر اس چیز کے ذریعے جو آپ نے راستے میں دریافت کیں، اُن لوگوں کی

مدد کرنے کا مقصد جو کہ اپنے ہیرو کے سفر کا آغاز کر رہے ہیں۔

آپ کی ملاقات جن لوگوں سے ہونے والی ہے، انہوں نے اپنا ہیرو کا سفر پہلے ہی مکمل کر لیا ہے۔ وہ دنیا کے مختلف گوشوں سے یہاں اکٹھے ہوئے ہیں تا کہ آپ آپ سے اپنی کہانی اور تجربات شیئر کر سکیں، تا کہ آپ ان تجربات سے اپنے ہیرو کے سفر میں مدد حاصل کر سکیں۔

لِز مرے (امریکہ)

لِز مرے ایک نشے کے عادی والدین کے گھر پیدا ہوئی۔ اور نیو یارک شہر میں غربت میں پرورش پائی۔ اس نے اپنی ماں کی وفات کے وقت جب وہ ایک کم عمر لڑکی تھی، خود کو بے گھر پایا۔ لِز نے سکول کی تعلیم مکمل نہیں کی تھی، وہ کہیں سیڑھیوں پر سوتی تھی، اور چوری کر کے کھانا کھاتی تھی۔ یہی وہ وقت تھا جب اس کے دل میں ہارورڈ یونیورسٹی میں داخلے کی خواہش جاگی۔ چار سال کے قلیل عرصے میں ہی لِز نے اپنا خواب سچ کر دکھایا۔ اور اپنی آپ بیتی کے ذریعے دوسروں کے ساتھ اپنی یہ کہانی شیئر کر کے ایک بیسٹ سیلنگ مصنف کے طور پر جانی گئی۔ اس کا شمار دنیا کے بہترین موٹیویشنل سپیکرز میں ہوتا ہے۔

جی۔ ایم راؤ (انڈیا)

جی ایم راؤ نے انڈیا کے ایک چھوٹے سے گاؤں جہاں بجلی اور ٹیلی فون جیسی سہولیات بھی ناپید تھیں، میں پرورش پائی۔ جہاں کے رہائشیوں کو بنیادی ضروریات کے کوٹا کے حصول کے لیے لائنوں میں لگنا پڑتا تھا۔ جونیئر سکول کے پہلے ہی امتحان میں فیل ہونے کے باوجود مسٹر راؤ بزنس میں جانا چاہتے تھے تا کہ وہ ایک دن اپنا چھوٹا سا بزنس اور پیارا سا گھر بنا سکیں۔ خوش قسمتی سے انہوں اپنے راستے میں آنے

والے ہر موقع سے فائدہ اٹھایا۔ بنیادی کاروبار سے ہی مسٹر راؤ نے اپنے بزنس میں اضافہ کرنا شروع کر دیا، یہاں تک کہ آج ان کے پاس پاور پلانٹس، ایئرپورٹس اور سڑکوں کے ترقیاتی کاموں کا ایک بہت بڑا بزنس امپائر ہے۔

لیئرڈ ہیملٹن (امریکہ)

لیئرڈ ہیملٹن نے ہوائی کے ایک ٹوٹے ہوئے گھر میں پرورش پائی۔ خود کو معاشرے سے کٹا ہوا اور کمتر سمجھتے ہوئے، اُسے یہ احساس ستاتا تھا کہ اُسے جلد ہی جوان ہونا ہوگا۔ اس نے خود کو ایک بہترین سرفر کے طور پر منوایا اور سمندر میں وہاں تک گیا جہاں کوئی بھی سرفر اس سے پہلے نہیں گیا تھا۔ اس انتہائی خطرناک کھیل میں اسے کئی بار گہری چوٹیں بھی آئیں، کئی بار ایسا بھی ہوا کہ وہ سمندر میں کھو گیا۔ لیئرڈ ہیملٹن نے ہر ممکن ریکارڈ کو توڑ ڈالا اور دنیا کے بہترین سرفر کے طور پر جانا گیا۔

اناستازیا سوور (رومانیا)

اناستازیا سوور اور اس کے خاندان نے بہتر زندگی کی تلاش میں اس وقت کیمیونسٹ رومانیا سے فرار اختیار کی جب سرد جنگ اپنے عروج پر تھی۔ جب وہ لاس اینجلس پہنچی، اس کے پاس نہ تو کوئی رقم تھی اور نہ ہی وہ انگریزی بولنا جانتی تھی اور اسے ایک بیوٹی سیلون میں ۱۴ گھنٹے کام کرنا پڑتا تھا۔ جب اناستازیا کو احساس ہوا کہ جو کچھ وہ کر رہی ہے اس سے اس کی زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی، اس نے اپنا ذاتی کاروبار شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ اناستازیا نے آنکھوں کی بھنوؤں کو منفرد اشکال دینے کی مہارت کے باعث بہت جلد کامیابی حاصل کر لی اور چند ہی سالوں میں آنکھوں کی بھنوؤں کو منفرد اشکال دینے کی مہارت کو دنیا کے ایک بہت بڑے بزنس ایمپائر میں بدل دیا۔

پال اور فلا (امریکہ)

پال اور فلا کو سکول کی تعلیم کے دوران dylexia اور ADHD جیسی بیماریوں کا سامنا رہا، جس کے باعث وہ اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکا۔ پڑھنے لکھنے سے نابلد ہونے کے باوجود پال نے آئی بی ایم سے بڑی کمپنی قائم کرنے کا خواب دیکھا۔ پڑھائی سے نابلد ہونے کے چیلنج کو کم کرنے کے لیے پال نے اپنے اندر گہرے مشاہدے کی خاصیت پیدا کی، اور ایک دن لائن میں کھڑے ہوئے مشاہدے کی اسی صلاحیت کے ذریعے پال نے لوگوں کی سستی فوٹو کاپی کی ضرورت کا مشاہدہ کیا۔ اس ایک آئیڈیا سے Kinko کمپنی کا جنم ہوا، جو بالآخر بلین ڈالر کمپنی کی شکل اختیار کر گئی۔

پیٹر برواش (کینیڈا)

پیٹر براش آئس ہاکی کا جوان کھلاڑی تھا، پھر ایک بھاری تصادم کی وجہ سے وہ برف پر گر پڑا اور اس کے جسم کا نچلا حصہ مفلوج ہو گیا۔ اس نے عہد کیا کہ اگر وہ ٹھیک ہو گیا تو وہ ہاکی کو ہمیشہ کے لیے خیر باد کہہ دے گا۔ اور یہ سچ ثابت ہوا۔ جب وہ کھڑا ہونے کے قابل ہوا تو ایک گھنٹے بعد پیٹر نے اپنا بیگ پیک کیا اور ٹینس پروفیشنل بننے کے لیے نکل پڑا۔ وہ کبھی بھی چوٹی کا ٹینس کھلاڑی نہیں بن سکا، لیکن پیٹر نے اپنا یہ سفر جاری رکھا اور تاریخ کے سب سے قابلِ احترام کوچ کے طور پر جانا گیا اور اس نے دنیا کی سب سے بڑی ٹینس مینجمنٹ کمپنی قائم کر دی۔

ماسٹن کِپ (امریکہ)

ماسٹن کِپ نے لاس اینجلس میوزک انڈسٹری کے سب سے کم عمر جونیئر ایگزیکٹو کے طور پر دنیا میں اپنا لوہا منوایا۔ لیکن نشے اور شراب کی بڑھتی ہوئی عادت نے بالآخر اسے اس کی زندگی کے سب سے عظیم صدمے سے دوچار کیا۔ ماسٹن کو

نوکری سے نکال دیا گیا۔ وہ ظاہری طور پر سب کچھ ہار چکا تھا، لیکن اس نے اس واقعے سے بہت سبق بھی سیکھا۔ ماسٹن نے دوبارہ خود کو بحال کرنے کی ٹھانی اور تب سے وہ اپنی تیزی سے پذیرائی پاتی ہوئی ویب سائٹ، ای میل اور ٹویٹر اکاؤنٹ The Daily Love کے ذریعے سے انسپائریشنل بلاگر اور مصنف کے طور پر جانا جاتا ہے۔

پیٹ کیرول (امریکہ)

پیٹ کیرول نے زندگی میں صرف ایک ہی خواب دیکھا۔ سپورٹس کھیلنا اور کھیلنے کو بطور پیشہ اپنانا۔ لیکن وہ خواب تب ٹوٹ گیا جب وہ نیشنل فٹبال لیگ میں کوئی پوزیشن حاصل نہ کرسکا۔ اس مقام پر پیٹ کو کوئی اندازہ نہیں تھا کہ وہ اپنی صلاحیتوں یا زندگی کے متعلق کیا کرے، پھر اُسے احساس ہوا کہ اس کا یہ خواب ایک ایسی صورت میں جس کے متعلق اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا، شرمندۂ تعبیر ہوسکتا ہے۔ پیٹ فٹبال کوچ بن گیا، اگرچہ اس کے اس پروفیشنل سفر میں اسے کئی بار نشیب و فراز کا سامنا رہا لیکن اس نے امریکہ کی تاریخ کے سب سے انسپائریشنل کوچ کے طور پر اپنا لوہا منوایا، اور حال ہی میں اسے NFC coach of the year of the Seattle Seahawks کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

مائیکل ایکٹن سمتھ (انگلینڈ)

یونیورسٹی سے گریجوایشن کے بعد مائیکل نے خود کو تقریباً کسی بھی ملازمت کے لیے موزوں نہ پایا۔ اس نے اپنا کاروبار شروع کرنے کا فیصلہ کیا، لیکن بینک سے کوئی قرضہ حاصل کرنے میں ناکام رہا، لہٰذا اس کی ماں نے اسے 1000 پاؤنڈ اُدھار دیے۔ کئی بار ناکامی کے باعث وہ دیوالیے کی دہلیز پر آ پہنچا، لیکن مائیکل کو اپنے

نئے آئیڈیے کی کامیابی پر مکمل یقین تھا۔ Moshi Monsters انگلینڈ میں کسی طوفان کی طرح چھا گئی اور بچوں کی انٹرٹینمنٹ کے شعبے میں دنیا بھر میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ (Moshi Monsters ایک برطانوی ویب سائٹ ہے، جس پر دنیا بھر سے 10 کروڑ ممبرز رجسٹرڈ ہیں۔)

لائن بیچ لی (آسٹریلیا)

لائن بیچ لی کی ماں کی انتہائی دردناک وفات اس وقت ہوئی جب لائن بیچ لی صرف سات برس کی تھی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ہی لائن کو پتہ چلا کہ اسے گود لے لیا گیا ہے۔ لائن نے اپنے دکھ بھرے جذبات کو قابو میں رکھا اور دنیا کو اپنی اہمیت سے روشناس کرانے کے لیے اس نے ایک مقصد کا تعین کیا کہ وہ سرفنگ کی عالمی چیمپئن بنے گی۔ لائن بیچ لی نے نہ صرف ایک بار بلکہ 7 بار ورلڈ ٹائٹل کو اپنے نام کر کے اپنا مقصد پورا کیا اور خود کو دنیا کی بہترین خاتون سرفر کے طور پر منوایا۔

جون پال ڈیجوریا (امریکہ)

جون پال ڈیجوریا اور اس کے بھائی نے اپنے بچپن کے ساڑھے چار سال ایک یتیم خانے میں گزارے کیونکہ اُن کی بیمار ماں کام کر کے اُن کی کفالت کرنے کے قابل نہ تھی۔ نتیجتاً ان دونوں کا مشرقی لاس اینجلس کے اوباش لڑکوں میں اٹھنا بیٹھنا ہو گیا، اور جون پال کے ہائی سکول کے استاد نے یہ پیشین گوئی بھی کی تھی یہ کچھ نہیں بن پائے گا۔ جب جون پال کی عمر 20 سال تھی اور اس کا شیر خوار بیٹا ایک کار میں پڑا تھا اور جون پال گزر بسر کے لیے بوتلیں اکٹھی کیا کرتا تھا، تب ایسا لگتا تھا کہ وہ پیشین گوئی سچ ثابت ہوئی۔ لیکن جون پال نے زندگی میں کچھ نہ کچھ کرنے کی ٹھان رکھی تھی۔ لگاتار تین بار نوکری سے نکالے جانے کے بعد جون پال نے پال میچل کے ساتھ

شراکت داری کی، اور صرف 700 ڈالر کی رقم سے بالوں کے لیے مختلف پراڈکٹس بنانے والی کمپنی شروع کر دی۔ John Paul Mitchell System نام کی اس کمپنی کا سالانہ ریونیو 1 بلین ڈالر سے تجاوز کر چکا ہے۔

پیٹر فویو (امریکہ)

پیٹر فویو امریکہ میں نو وارد محنت کش ماں باپ کی اولاد تھا۔ جب وہ بچہ تھا تو اس نے ٹیکنالوجی کے ایسے مستقبل کا خواب دیکھا، جس میں شہر سولر پاور پر چلتے ہوں گے اور ٹیلیفون کی جگہ موبائل ہوا کریں گے۔ جب وہ کچھ بڑا ہوا، تو اس نے ایک بہت بڑے اور کامیاب بزنس کا خواب دیکھا اور یہ کہ اس جیسا ایگزیکٹو اس پورے خطے میں نہیں ہوگا۔ کوئی بھی کہہ سکتا تھا کہ یہ خواب ناممکن معلوم ہوتا ہے، لیکن پیٹر نے یہ خواب سچ کر دکھایا جب وہ صرف 33 سال کی عمر میں ٹیلی کمیونیکیشن کی بہت بڑی کمپنی Nextel Communications Mexico کا صدر بن گیا۔

جہاں تک میرا (رہونڈا بائرن کا) تعلق ہے میں ایک ورکنگ کلاس فیملی میں پیدا ہوئی۔ ابتدائی سالوں میں میرے کوئی بڑے خواب نہیں تھے، کیونکہ میرا خیال تھا کہ بڑے خوابوں کی تکمیل میرے لیے ممکن نہیں۔ لیکن 2004ء میں اس وقت میری زندگی یکسر بدل گئی جب میں نے ایک راز دریافت کر لیا۔ اور پھر میں نے ایک بہت بڑا خواب دیکھا، اور وہ یہ کہ اس راز کو دنیا کے سامنے لانا۔ 2006ء میں The Secret فلم اور کتاب منظرِ عام پر آ چکی تھی۔ اور یہ راز دنیا بھر میں کروڑوں لوگوں کی دسترس میں آ گیا۔

اگر آپ ویسے ہی ہیں جیسے کہ میں کبھی تھی اور آپ نے کبھی بڑے خواب نہیں دیکھے کیونکہ آپ کو لگتا ہے کہ وہ کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوں گے، تو آپ جان

لیجئے کہ آپ جو سفر شروع کرنے والے ہیں، آپ کو ہر وہ چیز ملے گی جو آپ کو خواب دیکھنا سکھائے گی۔ اور یہ خواب چاہے کتنے ہی ناممکن معلوم ہوں، یہ شرمندۂ تعبیر بھی ہوں گے۔

یہ آپ کی کہانی ہے۔ کرۂ ارض پر آپ کے وجود کا یہی مقصد ہے کہ آپ ہیرو کا یہ سفر شروع کریں اور اپنے اندر کے ہیرو کو دریافت کریں۔ اس سفر میں یہ انمول حکمت جو آپ کو حاصل ہونے والی ہے، اور ان طاقتور صلاحیتوں سے مسلح ہو کر جو آپ کے اندر پہلے سے موجود ہیں، آپ اپنے ہر خواب کو حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے، اور وہ سچی اور دیرپا خوشی حاصل کریں گے جو ہم میں سے ہر ایک فوری طور پر حاصل کرنا چاہتا ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ اپنی زندگی میں کس مقام پر ہیں، اور اس بات سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کی عمر کیا ہے، خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے اس سفر کا آغاز کبھی بھی کیا جا سکتا ہے۔

پہلا حصہ

خواب

خطرہ مول لینے کی دعوت

ہر چیز آپ کے مخالف ہے

کوئی بھی بہترین زندگی لے کر پیدا نہیں ہوتا۔ اگر آپ بہترین زندگی لے کر پیدا ہوئے ہیں تو جدوجہد کرنے کے لیے آپ کے پاس کچھ بھی نہیں ہوگا، اور زندگی میں کچھ حاصل کرنے کی تمنا بھی آپ میں نہیں ہوگی۔ آپ کا سرے سے کوئی خواب ہی نہیں ہوگا۔ آپ جیسے بھی حالات میں پیدا ہوئے، آپ کیسے ہی خاندان سے ہوں یا آپ کی تعلیم کتنی ہے، آپ یہاں اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے آئے ہیں، اور قطع نظر اس کے کہ آپ زندگی میں اس وقت کہاں ہیں، آپ میں سب کچھ حاصل کرنے کے لیے درکار صلاحیتیں موجود ہیں۔

اناستازیا سوور (Anastasia Beverly Hills کی بانی)

”جب میں نے اپنا سفر شروع کیا تو میں خالی ہاتھ تھی، بالکل خالی ہاتھ۔ میرے پاس کوئی پیسہ نہیں تھا۔ میں یہاں (امریکہ) کی زبان تک بولنے سے قاصر تھی۔ مجھے یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ مغربی

ممالک میں لوگوں کا سوچنے کا انداز کیسا ہے، یا Financial System کیسے کام کرتا ہے۔ یہاں تک کہ مجھے یہ تک نہیں معلوم تھا کہ بینک کے لیے چیک کیسے کاٹا جاتا ہے، کیونکہ رومانیا میں بینکنگ کا یہ نظام نہیں ہے۔ آپ یقین کیجئے کہ میں نے اپنی شروعات اس زبان کے حروفِ تہجی سیکھنے سے کی۔"

پال اورفلا (Kinko کمپنی کا بانی)

"زیادہ تر بچے سیکنڈ گریڈ میں ناکام نہیں ہوتے، لیکن میں ہوا۔ میں حروفِ تہجی نہیں سیکھ سکتا تھا۔ میں پڑھ نہیں سکتا تھا۔ مجھے ہر وقت اس مشکل کا سامنا رہتا تھا۔ میں خود پر قابو نہیں پا سکتا تھا۔ میں بہت جلد باز تھا۔ بالآخر 16 سال کی عمر میں مجھے سکول سے نکال دیا گیا۔"

ہماری زندگی میں جتنے بھی مشکل حالات ہوں گے اور حالات کا دھارا جتنا بھی ہمارے خلاف بہے گا، اتنا ہی تیزی سے یہ حالات ہمیں اپنے خواب کو ڈھونڈنے کی طرف دھکیلیں گے۔

پیٹر فویو (Nextel Communications Mexico کا صدر)

"میرے والدین امریکہ میں مہاجر تھے، اور ہم نے خالی ہاتھ آغاز کیا۔ مجھے یاد ہے کہ میری پتلون ٹخنوں سے اونچی ہوا کرتی تھی۔ میرے والد اپنے ملک میں جنرل ہوا کرتے تھے، اور جب وہ امریکہ پہنچے تو یہاں انہیں چمنی صاف کرنے کی نوکری ملی۔"

لیئرڈ ہیملٹن (بڑی لہروں کا سرفر)

''میں نے ایک ایسے ماحول میں پرورش پائی جہاں لوگ رنگ نسل کی بنیاد پر لوگوں کو پرکھتے تھے، اور لوگ مجھ سے اسی وجہ سے نفرت کرتے تھے۔''

''کامیابی کے لیے درکار تمام ناموافق حالات مجھے میسر تھے۔''
(لیری ایلیسن، Oracle Corporation کا بانی)

جون پال ڈیجوریا (JOHN PAUL MITCHELL SYSTEMS کا بانی)

''جب میری عمر 23 سال تھی، اس وقت میرا بیٹا اڑھائی سال کا تھا، اور میری بیوی مجھے چھوڑ چکی تھی۔ گھر کا کرایہ 3 مہینے سے واجب الادا تھا، اس لیے ہمیں وہاں سے نکال دیا گیا۔ اور ہم کار میں سویا کرتے تھے۔ گزر بسر کے لیے ہم اِدھر اُدھر گھوم کر سوڈا کی خالی بوتلیں اکٹھی کرتے اور انہیں بیچ کر کچھ رقم حاصل کرتے۔''

ایک نوجوان کے ایسے حالات میں ہوتے ہوئے اس بات پر یقین کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے کہ جون پال ڈیجوریا نے بالوں کی پراڈکٹس بنانے والی اتنی بڑی کمپنی کی بنیاد رکھی۔ جون پال نے اپنے لیے جو زندگی بنائی وہ اس زندگی کے بالکل الٹ ہے جہاں سے اس نے شروعات کی، اور اس نے یہ سب کچھ انہیں صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر حاصل کیا جو کہ آپ میں بھی موجود ہیں۔

جی ایم راؤ (مکینیکل انجینئر اور GMR Group کا بانی)

''میں نے بالکل صفر سے آغاز کیا، میرا تعلق ایک ایسے خاندان

سے تھا جس کی آبادی صرف 5000 لوگوں پر مشتمل تھی، جو کہ ٹیلی فون اور بجلی جیسی بنیادی سہولتوں سے بھی محروم تھا۔ ہمارے پاس ٹھنڈے پانی کی ایک بوتل ہوتی جو ہم آپس میں بانٹ کر استعمال کرتے تھے، اور چینی اور دودھ کے ماہانہ کوٹا کے حصول کے لیے ہمیں لائن میں لگنا پڑتا تھا۔''

چاہے آپ انڈیا، آسٹریلیا، امریکہ، فرانس یا سنگاپور میں پیدا ہوں، آپ کے ابتدائی حالات آپ کی آنے والی زندگی کا تعین نہیں کر سکتے۔ اپنے خوابوں کی تکمیل کے لیے درکار کسی بھی انسانی طاقت یا صلاحیت کی کمی آپ میں نہیں ہے۔ کچھ بھی بننے یا حاصل کرنے کے لیے ہر چیز آپ کے اندر موجود ہے، حالات چاہے کتنے ہی آپ کے خلاف کیوں نہ ہوں۔

پیٹ کیرول (SEATTLE SEAHAWKS NFL COACH)

''کالج میں فٹبال کھیلنے کے بعد میں نے NFL ٹیم میں شامل ہونے کی کوشش کی اور اس کے بعد ورلڈ فٹبال لیگ کے لیے کوشش کی، اور جب مجھے وہاں بھی شمولیت حاصل نہ ہوسکی تو میں تقریباً صدمے کی حالت میں تھا۔ میرے پاس کوئی سمت نہ تھی، کیونکہ میں نے کھیلنے کے علاوہ کبھی کچھ سوچا بھی نہ تھا۔ اور مجھے اس عجیب سوال کا سامنا تھا: اب کیا ہوگا؟''

پیٹر برواش (ٹینس کوچ، پیٹر برواش انٹرنیشنل کا بانی)

آئس ہاکی پلیئر کے طور پر ایک تقریباً جان لیوا جسمانی نقصان کے بعد پیٹر برواش نے ٹینس کھیلنے کے سفر کا آغاز کیا، جبکہ اسے ٹینس میں پروفیشنل مہارت حاصل

نہیں تھی اور اسے کسی ٹورنامنٹ میں کوئی کامیابی حاصل نہ ہوئی تھی۔ اس نے ایسے حالات بھی دیکھے کہ اس کے پاس ایک پیسہ نہ تھا اور کھانے کا یہ عالم بھی رہا کہ اس کے پاس مکھن کا ایک مرتبان اور دو دن پرانی بریڈ سٹک جسے اس نے اس طرح ٹکڑوں میں تقسیم کیا کہ وہ 5 دن تک کھائی جا سکے۔ ٹینس میں سات سال بعد اسے زبردستی ریٹائر کر دیا گیا۔ ایک بار پھر اس نے خود کو ایسے حالات میں گھرا ہوا پایا جہاں کامیابی کے امکانات نہ ہونے کے برابر تھے۔

"جب ہماری ٹینس مینجمنٹ کمپنی کو قائم کرنے کا وقت آیا تو اس وقت 16 ایسی کمپنیاں موجود تھیں جو کہ یہی کام کرتی تھیں۔ میرے پاس بہت تھوڑی رقم مالی امداد تھی اور ٹینس کے میدان میں میری کوئی معتبر حیثیت نہیں تھی۔ ہمارے پاس آفس میں فرنیچر کے نام پر کوئی کرسی تک نہ تھی۔ پہلے دو سال ہم فرش پر بیٹھ کر میٹنگ کیا کرتے تھے۔"

بیرونی دنیا کے حالات اس بات کا تعین نہیں کرتے کہ آپ اپنے خوابوں کو پا سکتے ہیں یا نہیں۔ اس کا اس بات سے بھی کوئی تعلق نہیں کہ آپ کے پاس کتنی رقم ہے، یا آپ کتنے تعلیم یافتہ ہیں، آپ کی معلومات کتنی ہیں، یا آپ کے پاس کتنا تجربہ ہے۔ اس بات کا تعلق صرف اس بات سے ہے کہ اپنی صلاحیتوں کو دریافت کر کے انہیں کس طرح بروئے کار لایا جائے اور بیرونی دنیا کی مشکلات اور رکاوٹوں پر قابو پایا جائے۔ ہر کامیاب انسان نے یہی سب کیا، اور آپ بھی یہ سب کر سکتے ہیں۔

مائیکل ایکٹن سمتھ (مائنڈ کینڈی کا بانی)

"میرا ایک دوست تھا، ٹام، جسے میں یونیورسٹی میں ملا تھا، اور ہم

نے مل کر ایک کاروبار شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہمارے پاس زیادہ پیسے نہ تھے؛ بلکہ ہم پر یونیورسٹی کا قرضہ بھی تھا۔ ہم نے اخبار میں ایک اشتہار دیکھا جو کہ بنیادی طور پر میڈیکل سائنس کے لیے اپنا جسم بیچنے کے متعلق تھا، جس میں ڈرگ ٹیسٹ کے لیے اپنا جسم پیش کر کے ہم دونوں کو چار چار سو پاؤنڈ اس کے عوض ملے۔ میری ماں خوفزدہ تھی، میرے خیال میں اسی وجہ سے میری ماں نے ہماری بہت مدد کی۔ اس نے ہم دونوں میں سے ہر ایک کو 1000 پاؤنڈ بھی دیے۔ ٹام کے والدین نے آفس کے طور پر اپنے گھر کا بالائی کمرہ استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔"

دس سال قبل میری زندگی میں سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا، اور ٹیلی ویژن انڈسٹری میں میں کامیابی کی سیڑھیاں پے در پے چڑھ رہی تھی اور اچانک ایک کے بعد دوسرے تباہ کن واقعات رونما ہونے شروع ہو گئے، اور کچھ ماہ کے قلیل عرصے میں میری زندگی بکھر کر رہ گئی۔ مجھ پر مایوسی کی گھٹائیں چھا گئیں، یہی وہ لمحہ تھا جب میں نے راز کو دریافت کر لیا اور بالآخر یہی راز ایک فلم اور میری پہلی کتاب بن گیا۔ جب آپ کو لگتا ہے کہ آپ کی تمام زندگی جل کر خاکستر ہو چکی ہے، تو اسی راکھ میں سے نئی زندگی جنم لیتی ہے۔

ماسٹن کِپ (انسپائریشنل مصنف، The Daily Love کا بانی)

"جب میں پہلی بار ہالی ووڈ آیا تب میں میوزک مینیجر بننا چاہتا تھا۔ لیکن ایسا ہو نہیں سکا۔ ہالی ووڈ کا ماحول زیادہ اچھا نہیں ہے۔

مجھے گالیاں دینے، ڈرگ لینے اور شراب پینے کی عادات لگ گئیں، اور میں اس میں بہت آگے نکل گیا۔ ایک ہفتے میں میرے انویسٹرز پیچھے ہٹ گئے، میرا کاروباری شراکت دار مجھ سے علیحدہ ہو گیا، میرے روم میٹ نے مجھے کمرہ چھوڑنے کے لیے 3 دن کا نوٹس دے دیا، میرے پاؤں میں زخم ہو گیا، میری کمر کے نچلے حصے میں درد شروع ہو گیا، اور میری گرل فرینڈ نے بھی مجھے چھوڑ دیا۔ میری زندگی ایک ہی ہفتے میں تباہ ہو چکی تھی۔ تب ایک لمبے اور تکلیف دہ سفر کا آغاز ہوا، جس کا میں بہت شکر گزار ہوں۔ تب مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے میں کسی خوفناک آندھی میں ہوں۔"

لِز مرے (ہارورڈ سے تعلیم یافتہ، مصنف اور سپیکر)

"میں زندگی میں ایسا وقت دیکھ چکی ہوں جب میرے پاس بہت کچھ تھا، پھر اچانک ایسا وقت بھی آیا کہ میرے پاس کچھ بھی نہ تھا۔ میری والدہ کی وفات ہو گئی، میرے والد مجھ سے لاتعلق ہو گئے۔ میرے انکل جو کہ میرے زندگی میں کسی فرشتے سے کم نہ تھے، اچانک وفات پا گئے۔ میں بے گھر ہو گئی۔ ہر وہ چیز جو میرے پاس تھی، جاتی رہی۔ مجھے یاد ہے کہ میں محسوس کرتی تھی کہ اگر زندگی اچانک اس طرح بری ڈگر پر آ سکتی ہے تو یقیناً بہتری کی راہ پر بھی جا سکتی ہے۔ کیونکہ یقیناً زندگی بہت جلد بدل

سکتی ہے۔"

زندگی کے حالات بہت سخت ہو سکتے ہیں، جیسا کہ وہ لِز مرے کے لیے سخت تھے، لیکن یہی وہ سخت حالات تھے جنہوں نے لِز مرے کے اندر ایک شدید خواہش پیدا کی جو اسے نیو یارک کی گلیوں سے ہارورڈ یونیورسٹی تک لے آئی۔ جب آپ کے اندر کچھ بننے یا کچھ کرنے کی یہ خواہش پیدا ہو جاتی ہے تو یہی خواہش آپ کے لیے ایسی طاقت بن جاتی ہے جو کہ ناممکن حالات سے نمٹنے کے کام آتی ہے۔

اپنے خواب کو پہچاننے سے آپ اپنے اندر ایک لامحدود وسعت محسوس کریں گے۔ لامحدودیت منہ میں سونے کا چمچ لے کر پیدا ہونے سے نہیں آتی۔ اپنے خواب کے حصول کے لیے کوشش اور اپنے اندر کے ہیرو کو پہچاننے سے آپ کے اندر لامحدود وسعت پیدا ہوتی ہے۔

آپ کے اندر کی پکار

ہر انسان جو اس روئے زمین پر پیدا ہوا ہے یا ہر وہ انسان جو مستقبل میں پیدا ہوگا، اپنے ساتھ کچھ انوکھا ٹیلنٹ اور صلاحیت لے کر پیدا ہوا ہے۔ آپ کی یہی صلاحیت آپ کی پکار ہونی چاہیے۔ حالانکہ کوئی بھی انسان اس انوکھی صلاحیت کے بغیر پیدا نہیں ہوتا، بہت سے لوگ اس صلاحیت کو دریافت کیے بغیر ہی اپنی زندگی گزار دیتے ہیں۔

آپ کے اندر کی پکار آپ میں وہ حرکت پیدا کرتی ہے جو کہ زندگی میں کوئی اور چیز پیدا نہیں کر سکتی۔ یہ وہ چیز ہے جس کی طرف آپ کشش محسوس کرتے ہیں، ایسی چیز ہے جس کے متعلق آپ جذبہ وشوق سے سرشار ہیں، اور یہ آپ کے لیے مسرت کا باعث بنتی ہے، اور آپ کے دل میں نئی آگ بھر دیتی ہے۔

آپ کی یہ پکار کاروبار میں کچھ حاصل کرنے کی شدید خواہش بھی ہوسکتی ہے ،آپ کی نوکری اور آپ کا کیریئر بھی ہوسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے یہ آپ کا کوئی مشغلہ بھی ہو۔ آپ کا مشغلہ آپ کے پسندیدہ شعبہ کی تلاش میں بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے، کیونکہ اپنے پسندیدہ مشغلے کے متعلق آپ ہمیشہ پرجوش ہوتے ہیں، اور اس کے تعاقب میں آپ وقت بھی صرف کر سکتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کے پسندیدہ مشغلے ان کے لیے بڑے خوابوں کے حصول اور بڑی کمپنیوں کے قیام کی شکل میں مددگار ثابت ہوئے۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

''وہ چیز جس سے میں نے بچپن سے محبت کی وہ گیمز تھیں۔ مجھے گیم کھیلنا پسند تھا۔ میرا خیال ہے کہ یہ انسانی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔اس لیے میرا خواب ہمیشہ سے یہ تھا کہ میں ایک گیمز کمپنی چلاؤں، جو گیمز بنا کر لوگوں کے لطف اندوز ہونے کا سامان میسر کرے۔''

پیٹ کیرول

''اگرچہ میں تب سے کوچنگ کر رہا ہوں جب میری عمر 13 سال تھی۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ یہی میرا پروفیشن بھی بن جائے گا۔ میں یونیورسٹی آف دی پیسیفک میں کوچ تھا، تب میں نے سوچا کہ یہ کام میں پیشے کے طور پر کرسکتا ہوں اور یہ تقریباً فٹبال کھیلنے کے مترادف ہی ہے۔ یہی وہ وقت تھا جب میں نے کوچ بننے کی طرف پہلا قدم اٹھایا۔''

ایک ایسی چیز جس کا آپ نے صرف خواب دیکھا ہو یا آپ نے سوچا ہو کہ یہ آپ کے لیے کرنا ناممکن ہے، وہ بھی آپ کی پکار ہوسکتی ہے۔ جب آپ اس پکار کو اپنانے کا سوچتے ہیں اور اسے کرتے ہوئے آپ خود کو پرمسرت اور مکمل محسوس کرتے ہیں۔ وہ خواب آپ کے لیے چاہے کتنا ہی ناممکن معلوم ہو اس کے تعاقب میں جائیں، اس کے تعاقب کے لیے آپ کو پکارا جا رہا ہے۔

لِز مرے

"میں نیو یارک شہر میں ایک کھلے ہال میں سویا کرتی تھی۔ میں نے کھانے کے لیے دکانوں سے بسکٹ اور چاکلیٹ چوری کیے ہیں، اور جب میں سوتی تھی تو میری کتابوں کا بیگ میرے سر کے نیچے ہوتا تھا۔ کتابوں کے اس بیگ میں میری ملکیت کی ہر چیز موجود تھی: میری ڈائری، میرے کپڑے، اور میری ماں کی تصویر، جو میں ہر جگہ اپنے ساتھ رکھتی تھی۔ اس بیگ پر سر رکھے ہوئے ایک کھلے ہال میں سوتے وقت میں بہتر زندگی کے خواب دیکھا کرتی تھی۔ میرے دل کی گہرائیوں میں یہ احساس موجود تھا کہ میں اس سے بڑھ کر بھی کچھ کروں گی، نہ صرف یہ کہ میں اپنی زندگی بہتر بناؤں گی، بلکہ دوسروں کی زندگی بہتر بنانے میں بھی مددگار بنوں گی۔"

آپ نے یہ محسوس کیا ہو یا نہ کیا ہو، آپ نے یہ پکار اپنی زندگی میں کئی بار موصول کی ہے۔ ہوسکتا ہے آپ نے یہ پکار تب موصول کی ہو جب آپ ایک بچے تھے، جب آپ مکمل طور پر جانتے تھے کہ آپ بڑے ہو کر کیا بنیں گے۔ لیکن پھر معاشرے یا والدین اور اساتذہ نے ہم پر اثر انداز ہو کر ہماری سوچوں کو محدود کر دیا کہ ہم کیا کر سکتے ہیں اور کیا نہیں کر سکتے، اور ہم نے اپنے خوابوں کی اس پکار کو سننا بند کر دیا۔

پیٹر فویو

"جب میں چھوٹا بچہ تھا تب سے ہی میرے خواب بہت بڑے

تھے۔ وائرلیس فون سے بہت پہلے میں یہ خواب دیکھا کرتا تھا
کہ یہ کتنا عمدہ ہوگا کہ میرے ہاتھ میں ایک ایسا ٹیلی فون ہو جس
کے ساتھ کوئی تار جڑی ہوئی نہ ہو۔ یہ کتنا حیران کن ہوگا کہ اگر
میں گیس پمپ پر ایک کارڈ ڈالوں اور گیس بھر لوں۔ کیا یہ حیرت
انگیز نہ ہوگا کہ ہم اپنے شہروں کو سورج کی توانائی سے پاور دیں۔
میں نے ایک عظیم کمپنی بنانے کا تصور کیا تھا جو میرے لیے بے
شمار پیسہ بنائے گی، اور میں امریکہ کا بہترین ایگزیکٹو بنوں گا۔''

ہوسکتا ہے آپ نے یہ پکار کئی بار دن بھر مختلف کام کرتے ہوئے بھی سنی ہو، یا کسی چیز کے ذریعے دیکھی ہو، کہیں پڑھی یا سنی ہو۔ اچانک بجلی کا کوئی کوندا آپ کے دماغ میں لپکے اور ایک عام سا لمحہ آپ کی زندگی کو ایک سمت دینے والا عظیم لمحہ بن جائے۔

جی ایم راؤ

''میرے ریاضی کے استاد کہا کرتے تھے کہ ہر انسان کا ایک
مقصد ہوتا ہے اور ہمیں اس مقصد کے حصول کے لیے کام کرنا
چاہیے کیونکہ یہی اصل کامیابی ہوگی۔ اس بات نے میرے اندر
ایک شدید خواہش کو الاؤ دیا کہ میں اس پکار کو سنوں اور اس کے
حصول کے لیے کام کروں۔''

لیئرڈ ہیملٹن

''میرے باپ نے میری ماں کو اس وقت چھوڑ دیا جب میں
بہت چھوٹا تھا، اور مجھے بہت جلد بچے سے آدمی بننا پڑا۔ اس
واقعے نے میرے اندر ایک شعوری فیصلہ کرنے کی قوت پیدا کی

کہ مجھے اپنی زندگی میں کچھ بننا ہے۔''

لیرڈ ہیملٹن کے اندر زندگی کے کٹھن حالات کی وجہ سے ہی یہ شدید خواہش بیدار ہوئی کہ اسے اپنی زندگی میں کچھ بننا ہے۔ اس نے پکار کو سنا، اور اس پکار کا جواب دیا، اور اپنے خواب کی تکمیل کرتے ہوئے وہ بڑی لہروں پر سرفنگ کرنے والا عظیم سرفر بنا، وہ دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کے لیے ایک مثال بن گیا۔

لائن بیچلی کو یہ پکار اس کے بچپن کے ہی میں ایک کٹھن واقعے کے ذریعے موصول ہوئی۔ جب لائن صرف سات سال کی تھی، اس کی ماں اچانک مر گئی، اپنی ماں کی وفات کے بعد اسے پتہ چلا کہ اسے گود لے لیا گیا ہے۔ اسے پتہ چلا کہ اس کی پیدائش بذاتِ خود ایک حادثہ تھی، جب اس کی ماں 17 سال کی تھی تو وہ جنسی زیادتی کا نشانہ بنی جس کی صورت میں لائن بیچ لی پیدا ہوئی۔

لائن کے پیروں تلے اس کی بنیادیں تک ہل چکی تھیں۔ لیکن اپنی ماں کی وفات کے اسی نازک وقت نے آسٹریلیا کی لائن بیچ لی کو دنیا کی عظیم کھلاڑی بننے کی طرف دھکیلا۔

لائن بیچ لی (سات بار عالمی سرفنگ چیمپئن)

''سچی بات یہ ہے کہ جس چیز نے مجھے عالمی چیمپئن بننے کی طرف راغب کیا وہ گود لیا جانا تھا۔ سرفنگ کے انتخاب سے پہلے ہی میرا خواب تھا کہ میں کسی بھی چیز میں عالمی چیمپئن بنوں۔ مجھے کسی بھی شعبے میں دنیا میں سب سے بہترین بننا تھا۔ مجھے دنیا کے سامنے خود کو ثابت کرنے کی ضرورت تھی۔''

پال اورفلا

''مجھے اپنی زندگی میں کیا کرنا ہے، اس کے متعلق میرے ذہن میں کوئی شک نہیں تھا۔ مجھے اپنا کاروبار چاہیے تھا، چاہے وہ کوئی بھی کاروبار ہو۔ میں آئی بی ایم کی بلڈنگ کی طرف دیکھ کر سوچتا تھا: مجھے اس سے بھی بڑا کاروبار کرنا ہے۔''

ADHD (ایک قسم کی ذہنی بیماری) اور dyslexia (لکھنے پڑھنے میں مشکل پیش آنا) جیسی بیماریوں کے باعث پال اورفلا پڑھ یا لکھ نہیں سکتا تھا، لیکن دیکھو اس نے اپنی زندگی میں کیا کچھ کیا ہے۔ اس نے Kinko کمپنی کی بنیاد رکھی، جس کی مالیت اب ملٹی بلین ڈالرز ہے اور جو ہزاروں لوگوں کو روزگار فراہم کیے ہوئے ہے۔ ہماری اس دنیا کی دو پرتیں ہیں، ہر ناموافق حالات کے پیچھے فائدہ بھی چھپا ہوتا ہے۔ پال نے اسی ناموافق کو موافق میں بدل دیا۔

اناستازیا سوور کا خواب کیمیونسٹ رومانیا سے فرار ہونا تھا۔ اس نے تین سال تک منصوبہ بنایا اور اپنی بیٹی کے ساتھ فرار ہونے کے لیے انتظار کیا۔ فرار ہونے کے اس فیصلے کے پیچھے بہت بڑا رسک تھا، اور جب بالآخر وہ امریکہ پہنچی تو اسے ایک اور بہت بڑا فیصلہ کرنا پڑا۔ وہ اپنے خاندان کو سپورٹ کرنے کے لیے مناسب رقم کے حصول کے لیے ایک دن میں 14 گھنٹے کام کیا کرتی تھی، اور جب اس نے کچھ مختلف کیا، تو اسے زندگی میں اور بہت کچھ ملا۔

اناستازیا سوور

''مجھے کچھ کرنے کی ضرورت تھی۔ مجھے خود کو ثابت کرنا تھا اور مجھے اپنی اہمیت وحیثیت کا بھی اندازہ لگانا تھا۔ میں یہ نہیں کہتی

کہ میں خوفزدہ نہ تھی، کیونکہ یہ واقعی خوفناک تھا۔ لیکن میں نے سوچا: اسی لیے تو میں اس ملک میں آئی ہوں۔ یہ اچھے مواقع کی سرزمین ہے۔ مجھے یہ کرنا ہے، اس کے علاوہ میرا یہاں آنے کا کیا مقصد ہے؟ ایک بری زندگی جو مجھے رومانیا میں بھی میسر تھی؟ نہیں۔''

رومانیا میں مشکل حالات میں رہنے کے باعث انستازیا کے اندر ایک خاص طاقت پیدا ہو گئی، اور ان حالات نے اس کے اندر ایک مستقل مزاجی پیدا کر دی جو اس کے لیے ہر مشکل سے نکلنے اور اپنا بزنس کرنے کے خواب کی تکمیل میں مددگار ثابت ہوئی۔ وہ بزنس امریکہ بھر میں 1000 آؤٹ لیٹس کی صورت میں ایک ایمپائر کی شکل اختیار کر گیا، اور اس کے علاوہ دنیا بھر میں اس کی 600 سے زیادہ برانچز ہیں، اس کے بیوٹی سیلون دنیا بھر کے مختلف ممالک میں موجود ہیں۔

ضروری نہیں کہ زندگی میں 100 فیصد حالات ہی خراب ہوں۔ ہر قسم کے منفی حالات میں کچھ نہ کچھ مثبت ضرور ہوتا ہے، اور ہر بری صورتِ حال میں کچھ نہ کچھ اچھا دفن ہوتا ہے۔ زندگی اِن مشکل حالات سے لڑنے کا نام نہیں جو آپ کے ساتھ رونما ہوتے ہیں، بلکہ اِنہی برے حالات میں چھپے سنہری مواقع تلاش کرنے کا نام زندگی ہے۔

ماسٹن رِکپ

''میں نے نسبتاً خوشگوار ماحول میں پرورش پائی۔ میرے والدین بہت اچھے تھے، اس لیے دنیا کی مشکلات کا مجھے کم ہی سامنا رہا ہے۔ جب میں باہر نکلا تو میں نے دوسروں کے درد کو دیکھا اور مجھے احساس ہوا کہ میں ان کے لیے کچھ کر سکتا ہوں،

تب ہی مجھ پر واضح ہو گیا کہ میری زندگی کا اس کے علاوہ اور کوئی
مقصد نہیں ہے۔ میرا خواب جدید تہذیب و ثقافت کو حکمت و
دانائی سے ہم آہنگ کرنا ہے، تا کہ ہم جتنا ممکن ہو سکے زیادہ سے
زیادہ لوگوں تک رسائی حاصل کر سکیں۔''

اگر آپ پکار کو سنتے ہیں اور اس پر عمل نہیں کرتے، کیونکہ آپ کو اس بات کا
خوف ہے کہ آپ یہ نہیں کر سکتے، تب ممکن ہے کہ حالات آپ کو آپ کے خواب کے
تعاقب کی طرف دھکیل دیں، جیسا کہ میرے ساتھ ہوا۔

میں ایک نیٹ ورک میں ٹیلی ویژن پروڈیوسر کے طور پر کام کرتی تھی، اور
میں اپنی ذاتی ٹیلی ویژن پروڈکشن کمپنی بنانے کا خواب دیکھا کرتی تھی۔ میں کبھی اس
کے حصول کے لیے کوشش نہ کرتی کیونکہ مجھے اپنی فیملی کو سپورٹ کرنا تھا، میری تنخواہ
اچھی تھی، اور ظاہر ہے ہمیں کھانے اور سر پر ایک چھت کے لیے پیسوں کی ضرورت
ہوتی ہے۔ اپنی نوکری کو محفوظ سمجھتے ہوئے میں پوری مضبوطی کے ساتھ اس سے چمٹی
ہوئی تھی، باوجود اس کے کہ کئی لوگ مجھے اپنی کمپنی شروع کرنے کے لیے اکساتے
رہتے تھے۔

پھر مجھے نوکری سے نکال دیا گیا، میں صدمے کی حالت میں تھی کہ آخر ہم
کھائیں گے کیسے؟ ہم اپنی بچوں کے تعلیمی اخراجات کیسے برداشت کریں گے؟
ہمارے گھر پر رہن کی رقم کی ادائیگی ہم کیسے ادا کریں گے؟

میرے پاس ایک چارہ تو یہ تھا کہ میں کسی دوسرے ٹیلی ویژن نیٹ ورک
میں نوکری حاصل کر لوں۔ لیکن مجھ سے یہ سوچ برداشت نہ ہو سکی کہ دوبارہ اسی کام کی
طرف لوٹ جاؤں جو میں پہلے کر رہی تھی۔ مجھے احساس ہوا کہ نوکری سے نکالے
جانے کے بعد میرے پاس کھونے کو کچھ نہیں بچا۔ میں نے اپنے گھر میں پیچھے کی

جانب عام سے کمرے میں پلاسٹک کی ٹیبل اور کرسیوں پر ٹیلی ویژن شوز کے لیے مختلف آئیڈیاز پر کام کرنا شروع کر دیا۔ میں نے ایک ٹیلی ویژن شو کے لیے ایک آئیڈیا ترتیب دیا۔ مجھے اس آئیڈیے پر یقین تھا، اس لیے میں نے دھڑکتے دل اور کانپتی ٹانگوں کے ساتھ اس آئیڈیے کو ایک ٹیلی ویژن نیٹ ورک کے ایگزیکٹو کے سامنے پیش کیا۔ پہلی میٹنگ میں ہی شو کی منظوری ہوگئی، اور جب یہ ٹیلی ویژن پر چلا تو اسے بے انتہا کامیابی حاصل ہوئی، اور یہ شو ایک طویل سیریز کی شکل اختیار کر گیا۔

نوکری سے نکالے جانے کے باعث مجھے اپنی پکار کو جواب دینے اور اپنے خواب کو پورا کرنے کے لیے بہترین حالات میسر آئے، اور میں اس دن کی شکر گزار ہوں جس دن مجھے اس ٹیلی ویژن نیٹ ورک سے نکالا گیا۔ اس کے بغیر میں میں اس پکار کو سننے اور اپنے خواب کی تکمیل سے محروم رہتی، اور میں اس پر جوش اور زندگی سے بھرپور سفر سے بھی محروم ہوتی۔

پکار سننے سے انکار

لیرڈ ہیملٹن

''اپنے خواب کے تعاقب میں نہ جا کر جو رسک آپ لیتے ہیں، وہ بہت خطرناک ہے۔ یہ زندگی نامکمل ہوگی، یہ ایک ایسی زندگی ہوگی جس میں کوئی کامیابی نہ ہوگی، یہ زندگی اطمینان بخش نہ ہوگی، اور یہ زندگی خوشیوں سے خالی ہوگی۔ ایسی زندگی مصیبت ہے۔''

جب آپ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی پکار کو نظر انداز کرتے ہیں، تو آپ ایک نامکمل اور ناخوش زندگی گزارنے کا خطرہ مول لے رہے ہوتے ہیں۔ چاہے آپ جو بھی کریں، اور کسی بھی قسم کی مادی چیزوں کو اکٹھا کرلیں، اگر آپ وہ کام نہیں کرتے جس کے کرنے سے آپ کا دل خوش ہوتا ہے، تو آپ اپنی زندگی کے اختتام پر غیر مطمئن اور ندامت کے احساسات تلے دبے ہوں گے۔ آپ کی زندگی کی یہ کہانی نہیں ہونی چاہیے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ جوان ہیں یا بوڑھے ہیں، آپ اب بھی اپنی زندگی کی کہانی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ خواب کا تعاقب کرنا خطرناک ہو، لیکن کیا خوابوں کے بغیر جینا بھی سب سے بڑا خطرہ نہیں ہے؟

مائیکل ایکٹن سمتھ

''اپنے خوابوں کے حصول کے لیے کبھی بھی کوشش نہ کرنا سب سے بڑی ناکامی ہے۔''

جی ایم راؤ

''جب آپ اپنے خواب یا شوق کے پیچھے نہیں چلتے، تو پھر آپ جو بھی کام کریں گے آپ خود کو پنجرے میں قید محسوس کریں گے۔ جیسے بغیر روح کے جسم۔ اس کے نتیجے میں انسان مایوسی اور اکتاہٹ کا شکار ہوگا اور بقائے وجود کے لیے کسی مقصد کا محتاج ہوگا۔''

پکار کا جواب دینا اور اپنے خوابوں کے تعاقب کا فیصلہ کرنا آسان راستہ ہے۔ پکار کو نظر انداز کرنا مشکل راستہ ہے، کیونکہ اس طرح آپ اپنی زندگی کو دُکھ اور بدنصیبی کی طرف لے جاتے ہیں جس میں خوشی نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی، ایک ایسی زندگی جس میں جوش وجذبہ نہ ہوگا، اور ایسی زندگی جو بے معنی و بے مقصد ہوگی۔

ہوسکتا ہے آپ اپنی موجودہ نوکری کو پسند کرنا شروع کردیں، لیکن بعض اوقات آپ کا کام آپ کے لیے مشقت بن جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کی موجودہ نوکری آپ کی اصل پکار نہیں ہے، اور آپ کو اپنے دل میں مزید جھانکنا ہوگا اور خود سے پوچھنا ہوگا کہ کہیں زندگی کے اس سفر میں مَیں نے اپنے خوابوں کو کھو تو نہیں دیا۔

لائن ییچ لی

''اگر آپ اپنی زندگی میں کوئی ایسا کام کررہے ہیں جو آپ کے دل کو گنگنانے پر مجبور نہیں کرتا، تو آپ روزانہ صبح جوش وجذبے کے بغیر اپنے دن کا آغاز کرتے ہیں، پھر آپ بطور انسان اس کرۂ ارض پر ایک مکمل زندگی نہیں گزار رہے۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''زندگی بہت مختصر ہے، یہ وقت دوبارہ ہاتھ نہیں آئے گا۔ اسے

مضبوطی سے پکڑ کر زیادہ سے زیادہ چیزوں کا تجربہ کریں اور جتنا ممکن ہو سکے نئے سے نئے لوگوں سے ملیں۔ بے شک زندگی کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ آپ صوفے پر بیٹھ کر ٹیلی ویژن دیکھتے رہیں اور ماضی کو یاد کر کے ماتم کرنا شروع کر دیں کہ ہائے یہ کیا ہو رہا ہے۔"

لِز مرے

"میری ماں کو کرسمس کے اگلے دن دفنایا گیا۔ میری عمر 16 برس تھی۔ تدفین کی دیگر رسومات کے لیے ہمارے پاس کوئی رقم نہ تھی۔ ڈبے پر انہوں نے Head اور Feet لکھا تھا۔ یہ بہت عجیب صورتِ حال تھی۔ میری اور میری ماں کی زندگی بہت مشکل تھی، لیکن ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے تھے، اور میری ماں اکثر میرے بستر کے کنارے بیٹھ کر اپنے خواب مجھے سنایا کرتی۔ شراب چھوڑنے کے متعلق، اپنے گھر کے حصول کے متعلق، بہتر زندگی کے متعلق، اور آخر میں وہ یہی کہتی کہ وہ اپنے ان خوابوں کے حصول کے لیے ضرور کچھ کرے گی، لیکن ابھی نہیں، وہ کچھ عرصہ بعد ان کے حصول کی کوشش کرے گی، اسے یہ سب کچھ عرصہ بعد کرنا چاہیے۔ اور مجھے لگا کہ کہیں نہ کہیں میں بھی خود کو یہی بتاتے ہوئے کہ میں یہ فلاں کام کچھ عرصے بعد کروں گی، اپنی زندگی اسی طرح گزارے جا رہی ہوں۔"

ہو سکتا ہے کہ آپ یہ سوچیں کہ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے میرے پاس بہت وقت ہے۔ آپ کے پاس وقت نہیں ہے۔ زندگی بہت مختصر ہے۔ آج کی

عمومی زندگی 24869 دنوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہم میں سے کچھ لوگ کچھ دن زیادہ جی لیتے ہیں اور بعض لوگ کچھ دن کم، دونوں صورتوں میں انہی انمول دنوں پر آپ کی زندگی مشتمل ہے، اس لیے آپ کے پاس اپنے خوابوں کی تکمیل میں دیر کرنے کے لیے بالکل وقت نہیں ہے۔ یعنی یہ ابھی یا کبھی نہیں والی صورتِ حال ہے۔ اگر آپ اپنے خوابوں کو ابھی تکمیل نہیں دیں گے، تو آپ اس میں اور تاخیر کرتے جائیں گے، اور اسے کبھی نہیں کر پائیں گے۔ اس لیے خوابوں کی تکمیل کے آغاز کا یہی وقت ہے۔

"پھر کبھی کی عادت ایک ایسی بیماری ہے، جو آپ کے خوابوں کو آپ کے ساتھ ہی قبر میں لے جائے گی۔"

(ٹائموتھی فیرس، The 4-Hour Workweek کا مصنف)

صرف یہی جان لینا کہ کوئی اور آپ کے خوابوں کی تکمیل نہیں کرے گا، ایک بہت بڑا قدم ہے۔ آپ کا باس، دوست، شراکت دار، خاندان اور آپ کے بچے اپنی زندگی آپ کے لیے نہیں جی سکتے۔ اپنی زندگی کو خوشی و مسرت سے بھرپور بنانے کے واحد ذمہ دار آپ خود ہی ہیں۔ کوئی اور آپ کے لیے یہ کام نہیں کر سکتا۔

مائیکل ایلکٹن سمتھ

"سب سے اہم چیز جو لوگوں کو کرنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ اپنے عمل کی ذمہ داری قبول کرنا۔ اپنی پرورش یا پیسے کی کمی یا فلاں چیز کی کمی کا کہہ کر الزام کسی اور پر دھرنا بہت آسان کام ہے۔ لیکن اگر آپ یہ عادت چھوڑ کر یہ کہیں: "کیا آپ جانتے ہیں؟ میرے زندگی کے ان حالات کا ذمہ دار میرے علاوہ اور کوئی نہیں۔" زندگی میں چیزوں کو بہتر کرنے کے لیے یہ ایک

بہت اہم قدم ہے۔ آپ کو اپنے ذہنی رویے کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو اپنی نوکری کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو ہر وہ چیز بدلنے کی ضرورت ہے جو آپ کی زندگی بہتر بنا سکے۔''

رلزمرے

''جب ہم بچے ہوتے ہیں، تو ہمارے پاس ایک خاص چیز ہوتی ہے جس سے بڑی عمر کے لوگ محروم ہوتے ہیں۔ ہر چیز ہمارے لیے نئی اور اہم ہوتی ہے، اسی طرح ہر چیز ہمارے لیے ممکن بھی ہوتی ہے۔ پھر کچھ ایسا ہوجاتا ہے کہ ہم ناکام ہوجاتے ہیں، ہمیں نظرانداز کردیا جاتا ہے، اور ہم مایوس ہوجاتے ہیں۔ اور ہماری یہ خاصیت کمزور پڑنے لگتی ہے اور ہم ضرورت سے زیادہ سنجیدہ ہو جاتے ہیں۔ لیکن کیا ہو، اگر آپ ہر صبح جاگ کر یہ کہیں: کیا ایسا نہیں ہوسکتا ہے کہ میں اُن چیزوں کے لیے کوشش کروں جو میں چاہتا ہوں؟ اپنے خوابوں کے حصول کے لیے سعی کروں؟ آپ الارم کلاک کو بند کریں، اپنے قدموں کو زمین پر رکھیں، اور اپنے خوابوں کی تکمیل پر نکل پڑیں، اپنی زندگی میں بچپن کے اُسی جادو کو واپس لانے کے لیے اور ممکنات کی امید پر جینے کی خاطر۔''

ہوسکتا ہے کہ آپ اس لیے خوفزدہ ہوں کہ آپ کو لگتا ہے کہ آپ ناکام ہو جائیں گے، لیکن یاد رکھیے کہ اپنے خوابوں کی خاطر جینے کی پکار آپ کو اس وقت تک سنائی نہیں دے گی جب تک آپ کے پاس اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے وسائل نہیں ہوں گے۔ (یعنی اگر آپ کو پکار سنائی دے رہی ہے تو آپ کے پاس

تمام وسائل پہلے ہی موجود ہیں۔)

لیئرڈ ہیملٹن

"ہار جانے کا خوف لوگوں کو بہت سے کاموں سے روکے رکھتا ہے۔ میری ماں اکثر ایک کہاوت کہا کرتی تھی کہ ہم خود اپنے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہوتے ہیں۔"

ایک اور طریقے سے ہم خود کو یہ سوچنے کی عادت سے نجات دلا سکتے ہیں کہ "زندگی میں کامیابی کا کوئی موقع باقی نہیں رہا، اور اسی کو عذر کے طور پر پیش کر کے زندگی میں کوئی بھی کامیابی حاصل نہیں کر پاتے، اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کے لیے کوئی اچھا موقع باقی نہیں بچا، تو پال اورفلا کو دیکھیں کہ اس نے کتنی آسانی سے ایک سنہری موقع تلاش کر لیا۔

لائبریری فوٹو کا پیپر کو استعمال کرنے کے لیے لائن میں لگے ہوئے پال اورفلا نے وہ موقع دیکھا جو کوئی اور نہ دیکھ سکا۔ اس نے دل ہی دل میں سوچا کہ اگر یہاں یہ لائن لگی ہوئی ہے، تو یقیناً اور جگہوں پر بھی ایسے ہی لائنیں لگتی ہوں گی۔ اور اس سادہ سے مشاہدہ سے Kinko کے آئیڈیے نے جنم لیا۔

پال اورفلا

"اگر مجھ میں کوئی خاصیت ہے تو وہ صرف یہ کہ میں جانتا ہوں کہ حال میں کیسے زندہ رہا جاتا ہے۔ آپ کامیابی کا کوئی موقع کیسے دیکھ سکتے ہیں اگر آپ لمحۂ موجود میں ہی نہیں ہیں۔"

مائیکل ایکٹن سمتھ

"بہت سے لوگ کامیاب لوگوں کی طرف دیکھتے ہوئے کندھے

اچکاتے ہوئے کہتے ہیں: ارے ان کی تو قسمت اچھی تھی۔لیکن زندگی میں آپ اپنا مقدر خود لکھتے ہیں، اور وہ ایسے کہ جب وہی مواقع آپ کے پاس آئیں، تو آپ بھی ان سے فوراً فائدہ اٹھانے کے لیے تیار ہوں۔"

اناستازیا سوور

"زندگی میں ہر کسی کے لیے ہر روز مواقع موجود ہوتے ہیں۔اس کی مثال ایک ٹرین اسٹیشن سے دی جا سکتی ہے کہ ہر کوئی اسٹیشن پر موجود ہے، ریل گاڑیاں آ کر لوگوں کے سامنے آ کر رکتی ہیں، لیکن لوگوں نے اپنی آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔اُن کی آنکھیں اس ٹرین کو دیکھنے اور اس پر سوار ہونے کے لیے نہیں کھلی ہوئیں۔بالکل اسی طرح مواقع ہر جگہ موجود ہیں۔"

جی ایم راؤ

"آپ کو کوئی بڑا کام کرنے کے لیے بڑا خواب دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔صرف اتنا کریں کہ زندگی میں ملنے والے مواقع کو کھلے بازوؤں سے خوش آمدید کہیں۔"

"لوگ آپ کو یہی یقین دلانے کی کوشش کرتے رہیں گے کہ کامیابی کا کوئی بھی موقع باقی نہیں بچا۔لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ دنیا ہر لمحے تغیر پذیر ہے، جس میں آپ سمیت ہر کسی کے لیے نئے مواقع پیدا ہوتے رہتے ہیں۔" (مؤجد: کین ہاکوٹا)

تحفظ کی غلط فہمی

پیسے اور تحفظ کے احساس کو اپنے زندگی کا حکمران مت بنائیں۔ زندگی مسلسل تغیر پذیر ہے، کمپنیاں لوگوں کو بدلتی رہتی ہیں، دیوالیہ ہو جاتی ہیں یا کسی اور ملک میں نقل مکانی کر جاتی ہیں، نوکریاں ختم ہو جاتی ہیں، یا معیشت اس بری طرح متاثر ہوسکتی ہے کہ کثیر تعداد میں لوگوں کو نوکری سے نکال دیا جائے۔ آپ اپنی نوکری، جمع پونجی اور اپنا گھر کھو سکتے ہیں۔ شادیاں ختم ہوسکتی ہیں، آپ کی صحت کو خطرات لاحق ہوسکتے ہیں، اور ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں کہ جو آپ کے تحفظ کے اس احساس کو اٹھا کر دروازے سے باہر پھینک سکتے ہیں۔ میں نے اپنے خوابوں کی قربانی دے کر مالیاتی تحفظ کو چنا، اور جب مجھے نوکری سے نکال دیا گیا، تو مجھ پر واضح ہوا کہ تحفظ کا یہ احساس ایک غلط فہمی سے زیادہ کچھ نہ تھا۔ اصل تحفظ یہی ہے کہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ کے پاس کوئی تحفظ نہیں، کیونکہ اس طرح آپ اپنی زندگی کو ہر دن مکمل طور پر جئیں گے اور اپنے سامنے آنے والے ہر موقع کو اپنائیں گے۔

ماسٹن رِکپ

"اگر آپ کے پاس شاندار قسم کے والدین یا پرورش پانے کے لیے شاندار قسم کا ماحول نہیں ہے تو آپ کا خاندان اور آپ کے دوست، جو آپ سے محبت بھی کرتے ہیں اور آپ کے لیے زندگی میں بہتر سے بہتر کے خواہشمند بھی ہیں، عام طور پر وہ آپ

کے لیے مالیاتی تحفظ کی راہ چنیں گے، جہاں تحفظ ہو اور غیر یقینی صورتِ حال نہ ہو۔"

مائیکل ایکٹن سمتھ

"محفوظ نوکری، جو آپ کو اچھی تنخواہ دے رہی ہے، کو چھوڑنا کچھ عرصے کے لیے تکلیف کا باعث ہو سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک ایسے کام کی تلاش کے دوران آپ کو زحمت کا سامنا بھی کرنا پڑے، جس سے آپ محبت کرتے ہیں، اور آپ کی تنخواہ بھی تھوڑی ہو۔ لیکن اگر آپ ایک ایسا کام کرتے ہیں جس سے آپ محبت کرتے ہیں، اس بات کا روشن امکان ہے کہ آپ اس میں بالآخر کامیابی حاصل کر لیں گے۔"

جی ایم راؤ

"کم پیسے کو دیکھ کر اس کام کو مت چھوڑیں جس سے آپ محبت کرتے ہیں۔ جس کام میں آپ کو مہارت ہے، وہ یقینی طور پر آپ کے لیے ترقی اور مالیاتی تحفظ کا باعث بنے گی۔ ہو سکتا ہے آغاز اتنا شاندار نہ ہو، لیکن جب آپ اپنے کام میں نقطۂ کمال کو پہنچ جاتے ہیں تو ترقی آپ کے قدم چومتی ہے۔"

تحفظ کی غلط فہمی کے چنگل میں کوئی بھی پھنس سکتا ہے۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو پیسہ تو بہت بنا لیتے ہیں لیکن ان کا کام ان کے لیے بوجھ بنا ہوتا ہے، اور وہ خود کو ان لوگوں جتنا ہی نامکمل اور ناخوش محسوس کرتے ہیں جو اُن سے بہت کم پیسہ کماتے ہیں۔

لیئرڈ ہیملٹن

''پیسہ آپ کے لیے کیا اہمیت رکھتا ہے؟ اگر زندگی کا یہی مقصد
ہے، تو پیسہ آپ کی زندگی پر حکمرانی ہی کرتا رہے گا، یہ آپ کے
ہر عمل پر حاوی رہے گا، اور آپ کو اپنے قابو میں رکھے گا۔''

مادی اشیاء بہت شاندار ہیں، اور ان کا تجربہ کرنا زندگی کی بہت بڑی خوشی بھی ہے، لیکن اس معاشرے میں رہتے ہوئے ہم اس غلط فہمی کا شکار بھی ہو سکتے ہیں کہ ان مادی اشیاء کا حصول زندگی کا واحد مقصد ہے۔ اگر مادی اشیاء کا حصول زندگی کا مقصد ہوتا تو یہ ہمیں سچی خوشی اور اطمینان بخشتیں، اور ہمیں کسی اور چیز کو خریدنے کی ضرورت نہ رہتی۔ اور ان مادی چیزوں کو حاصل کر لینے کے بعد حاصل ہونے والی خوشی عارضی نہیں بلکہ دائمی ہوتی۔

اگر مادی چیزوں کا حصول ہی زندگی کا مقصد ہوتا تو ہم مرتے وقت انہیں اپنے ساتھ لے جانے کے قابل ہوتے۔ ایک دن آپ اخبار لینے کے لیے گھر سے باہر نکلتے تو دیکھتے کہ آپ کے گھر کے سامنے رہنے والے بوڑھے Joe کا گھر غائب ہو گیا ہے کیونکہ وہ اسے اپنے ساتھ لے گیا ہے۔ ہم مادی اشیاء کو مرتے وقت ساتھ نہیں لے جا سکتے کیونکہ جو کچھ ہم ہیں یہ وہ مادی اشیاء نہیں ہو سکتیں، یہ زمین پر رہتے ہوئے ہمیں خوشی ضرور فراہم کرتی ہیں، لیکن یہ اشیاء ہماری زندگی کا مقصد نہیں ہیں۔

لائن بیچلی

''یہ بہت مشکل اور کٹھن تھا اور میں نے بہت قربانیاں دیں، لیکن
میں نے وہ قربانیاں اپنے خواب کی خاطر دیں، کیونکہ میری
زندگی میں ورلڈ چیمپئن بننے کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنا پیسے

کے حصول سے زیادہ اہم تھا۔"

ہم سب کو کھانے، چھت اور کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن اگر مادی اشیاء کے حصول کی واحد خواہش ان کو اپنی ملکیت میں لینا ہو تو یہ ہمیں آزاد اور مطمئن زندگی جینے سے روکے رکھتی ہیں۔ خوابوں کو عملی جامہ پہنانے کی بجائے تحفظ اور مادی اشیاء کی تلاش کو مقصدِ حیات مت بنائیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ جب آپ اپنے خوابوں کی طرف سفر کریں گے تو تحفظ اور یہ مادی اشیاء خود بخود آپ کے پاس آ جائیں گی، مادی اشیاء کی بہتات ہوگی اور آپ کی زندگی بھی اطمینان بخش ہوگی۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ کو وہ چیز حاصل ہوگی جو پیسہ آپ کے لیے نہیں خرید سکتا، آپ کچھ حاصل کرنے اور اطمینانِ قلب جیسے عظیم احساسات سے لطف اندوز ہوں گے۔ یقیناً آپ ہمیشہ اپنے خوابوں کی تکمیل کے لیے زیادہ سے زیادہ کی تگ و دو کریں گے، لیکن جب آپ ہیرو کے سفر میں اطمینانِ کُلی کے احساسات کا تجربہ کریں گے، تو آپ کو کوئی شک نہیں رہے گا کہ آپ یہی کرنے کے لیے پیدا ہوئے تھے۔ اور اس سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے اندر مقصد کی تکمیل کا جذبہ آپ دنیا چھوڑتے وقت اپنے ساتھ لے کر جائیں گے۔

زندگی کے اختتام پر اس دُکھ میں مبتلا نہ ہوں کہ مَیں کیا کچھ نہیں کر سکا۔ آپ کی زندگی بہت قیمتی ہے۔ اگر آپ خود کو مادی اشیاء کے عوض بیچ دیتے ہیں تو آپ وہ خوشی حاصل نہیں کر سکتے جس کی آپ کو بری طرح تلاش ہے، کیونکہ سچی خوشی خوابوں کی تکمیل سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ تصور کریں کہ زندگی کے اختتام پر بغیر کسی دُکھ اور افسوس کے پہنچنا کیسا ہوگا۔ تصور کریں کہ زندگی کے آخری دنوں میں جب آپ پیچھے مڑ کر اپنی زندگی پر ایک نظر دوڑائیں گے اور اطمینان کے عظیم احساس سے بھرپور ہوں گے تو آپ کو کیسا لگے گا۔

لِز مرے

"آپ نے یہ کہاوت تو سنی ہوگی: اپنے اندر کی موسیقی کو باہر نکالے بغیر مت مرو۔ لوگ جب رات کو تکیے پر سر رکھ کر لیٹتے ہیں تو وہ اپنے من پسند خوابوں کے متعلق سوچتے ہیں۔ اور اگر آپ اس پکار کا احترام نہیں کریں گے، تو آپ کو کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسی طاقت ہے جو آپ کے اندر رہتی ہے۔ آپ اِس طاقت کو جھٹلا نہیں سکتے۔ یہ بطور انسان آپ کی ذات کا ایک حصہ ہے۔ اس لیے اگر رات کو تکیے پر سر رکھے ہوئے دنیا میں کچھ کرنے کی پکار آتی ہے اور آپ اسے نظر انداز کر دیتے ہیں، تو پھر بھی وہ خواب آپ کے اندر مقفل ہے۔ میرے لیے تو اپنے اندر کی موسیقی کو باہر نکالے بغیر مر جانا سب سے خطرناک بات ہے۔"

میری ایک دوست نے ایک ٹیلی ویژن کی انتظامیہ میں کئی سال کام کیا، اور کمپنی میں ہوتی روز بروز تبدیلی کے باعث اسے نوکری سے نکال دیا گیا۔ اسے معلوم تھا کہ زندگی میں اس کے لیے سب سے اہم کیا چیز ہے، اور وہ تھا ایک فلم ڈائریکٹر بننا، اور اس نے زندگی میں اپنے خوابوں کی تکمیل کے لیے منصوبے بنانا شروع کر دیا۔ لیکن اپنی اس نئی زندگی میں فلم ڈائریکٹر بننے کے موقع سے فائدہ اٹھانے سے تھوڑا وقت قبل ہی اسے ایک معقول تنخواہ والی نوکری کی پیشکش ہوئی۔ اس نے یہ پیشکش قبول کر لی، اور اس طرح اس کے خواب اور ایک نئی زندگی کا امکان ختم ہو گیا۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

"میں زندگی کے آخری ایام میں کسی ہسپتال میں بیٹھے ہوئے

اپنی گزشتہ زندگی پر نظر دوڑاتے ہوئے اس بات پر افسوس نہیں
کر سکتا کہ کاش میں نے زندگی کسی اور انداز سے گزاری ہوتی۔''

انستاز یا سوور

''آپ کے پاس کھونے کے لیے کیا ہے؟ آپ کو کوشش کرنا
ہوگی۔ بغیر کوشش کے آپ کو کبھی معلوم نہیں ہو سکے گا کہ آپ کیا
کچھ کرنے کے قابل ہیں۔ میرے لیے یہ انتہائی تکلیف دہ امر
ہے۔''

پال اور فلا

''کالج کی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد میں طلبہ کو اپنا کاروبار
شروع کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ زیادہ سے زیادہ آپ کونسی
بری صورتِ حال سے دوچار ہوں گے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو
اپنے والدین کے ساتھ جا کر رہنا پڑے۔ تجربہ نہ ہونے سے
فرق نہیں پڑتا، باہر نکلیں اور اپنا کاروبار شروع کریں۔''

ماسٹن کیپ

''زیادہ تر لوگ بڑا قدم نہیں اٹھائیں گے، کیونکہ وہ زیادہ تکلیف
کے تجربات سے نہیں گزر رہے۔ عام طور پر وہ اکتاہٹ کے
باعث ایک بار کوشش کریں گے، جب وہ بیزاری اور تھکاوٹ کا
شکار ہو جائیں گے تو کہیں گے: میں اس مصیبت کا مزید سامنا
نہیں کر سکتا۔''

پال اور فلا

''یہاں تک کہ اگر آپ ایک ایسی نوکری یا پیشے میں پھنس چکے ہیں جسے آپ پسند نہیں کرتے، تو بھی آپ کے پاس انسانی تاریخ کا سب سے بہترین موقع ہے کہ آپ کوئی ایسا کام شروع کر دیں جو آپ کے لیے اطمینان بخش ہے۔''

اس وقت کا انتظار مت کریں کہ جب آپ اپنے کام سے بالکل تنگ آ کر بے بس ہو جائیں۔ اپنی زندگی کو ابھی بدلیں۔ اگر آپ سچی خوشی اور مکمل اطمینان کے خواہش مند ہیں، تو اس سے کم پر اکتفا مت کیجئے گا۔ یہاں تک کہ اگر آپ کو لگے کے تحفظ کے شکنجے نے آپ کو جکڑ رکھا ہے اور آپ اپنے فرائض کے باعث بالکل حرکت نہیں کر سکتے، تو بھی ابھی دیر نہیں ہوئی۔ اپنے خواب کو تکمیل تک پہنچانے کے لامحدود راستے ہیں، اور ان خوابوں کا حصول آپ کی سوچ سے زیادہ آسان ہے۔

خواب کی تلاش

پیٹر فویو

''بنی نوع انسان کی سب سے بڑی پریشانی یہ ہے کہ میں اپنی زندگی میں کیا کروں؟''

لائن بیچلی

''آپ کیا چاہتے ہیں؟ اپنے ہاتھ کو اپنے دل پر رکھیں اور خود سے پوچھیں: مجھے کیا چاہیے؟ ذہن میں جو چیز سب سے پہلے آئے اکثر وہی درست جواب ہوتا ہے۔''

اپنے متعلق اپنے ذہن میں موجود آراء، خیالات اور نتائج سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کریں، کیونکہ یہی وہ چیزیں ہیں جو آپ کو آپ کے خواب کو دیکھنے سے روکے ہوئے ہیں۔ کسی اور سے اپنا موازنہ مت کریں، کیونکہ جو صلاحیت آپ کے اندر موجود ہے وہ کرۂ ارض پر کسی کے پاس نہیں ہے۔ اُن محدود سوچوں سے چھٹکارہ حاصل کریں جن کے باعث آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے لیے کیا کچھ ممکن ہے اور کیا نہیں، اور اپنے دماغ کو ہر قسم کے ممکنات کے لیے کھولیں۔ اگر آپ اپنے دماغ میں سے اِن خیالات کو نکال پائیں جو آپ نے زندگی میں اپنے ذہن میں بٹھا رکھے ہیں اور صبح ایک نئے انسان کے طور پر دماغ کی سلیٹ کو اِن خیالات سے پاک کر کے جاگیں، تو آپ کی زندگی کا جام کامیابی کی مئے سے چھلکنے کو تیار ہوگا۔

لائن بیچلی

''لوگ اپنی ذات سے باہر کی طرف دیکھتے ہیں، لیکن ادراک تب حاصل ہوتا ہے جب آپ اپنے اندر جھانکتے ہیں۔''

جان پال ڈیجوریا

''اکثر ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ ہم کیا چاہتے ہیں، لیکن ہم یہ ضرور جانتے ہیں کہ ہمیں کیا نہیں چاہیے۔ جو آپ نہیں چاہتے اسے کرنا اور اس کے متعلق سوچنا ترک کر دیں، اور آگے بڑھیں۔ یہ ایسا ہی ہے، اگر آپ ایک ایسی ٹرین پر سوار ہو گئے ہیں، جو آپ کو پسند نہیں، تو ٹرین سے اُتر جائیں۔ آپ کسی اور چیز کا تجربہ نہیں کر پائیں گے اگر آپ اس ٹرین سے نیچے نہیں اُتریں گے۔ خود کو کسی اور چیز کے لیے تیار رکھیں۔''

ماسٹن رکپ

''اُن لمحات کے متعلق سوچیں جب آپ مسرور تھے اور وقت کے گزرنے کا احساس نہیں ہوتا تھا، جب آپ نے خود کو حقیقی طور پر پرجوش اور متاثر کن پایا۔ سوچیں کہ وہ کون سا وقت تھا جب میں سب سے زیادہ متاثر تھا، وہ کیسا وقت تھا جب میں حقیقی طور پر خوش تھا۔ چاہے وہ وقت آپ کی زندگی میں چند لمحات کے لیے ہی آیا تھا۔ یہ وہ دروازے ہیں جو آپ کو آپ کے خواب کی تلاش کی طرف راستہ فراہم کرتے ہیں۔''

جی ایم راؤ

"کچھ لوگ اپنے اس عظیم خواب کی اسی وقت نشاندہی کر لیتے ہیں جب وہ اپنے مستقبل کے متعلق سوچنا شروع کرتے ہیں۔"

اگر آپ کے پاس کچھ کرنے کی صلاحیت ہو تو آپ کیا کریں گے؟ اگر پیسہ آپ کے لیے مسئلہ نہیں ہے تو آپ کیا کریں گے؟ اگر کامیابی یقینی ہو تو آپ کس کام کا انتخاب کریں گے؟ جب آپ کوئی بھی سوال کرتے ہیں، یا آپ اپنے مقصد کے متعلق ایک سوال کرتے ہیں، تو کائنات اس کا جواب آپ کو دیتی ہے۔ اس کا جواب آپ کا شعور نہیں دے سکتا، اگر ایسا ہوتا تو آپ کو اس کا جواب پہلے سے ہی معلوم ہوتا۔ جواب ہمیشہ کائناتی دماغ سے آتا ہے۔

لائن بیچلی

"ہم میں سے اکثر لوگ بغیر اپنے خواب اور مقصد کے ادراک کے زندگی گزارے جاتے ہیں، کیونکہ ہم نے خود سے سوال کرنے کے لیے وقت ہی نہیں نکالا۔ یہ بہت اہم ہے کہ لوگ اس چیز کی تلاش کے لیے جس سے وہ محبت کرتے ہیں، وقت نکالیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو آپ کی مثال ایک بے سمت حرکت کرتی کشتی جیسی ہے۔"

اس سے پہلے کہ آپ خود سے یہ سوال کریں، خود کو اور دماغ کو پرسکون کر لیں۔ پھر خود سے کوئی ایک سوال کریں، جیسے کہ میری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ یا مجھے کیا کرنا ہے؟ یا اس دنیا میں میرے ہونے کی وجہ کیا ہے؟ دماغ سے اس سوال کا جواب دینے کی کوشش مت کریں، اور اس سوال کو ہوا میں کھلا چھوڑ دیں۔ ایک منٹ

کے لیے خاموشی اختیار کریں، جو چیز بھی دماغ میں خود بخود آئے اس پر توجہ مرکوز کریں، اور پھر خاص طور پر یہ پتہ لگانے کی کوشش کریں کہ آج سارا دن کس چیز نے مجھے متاثر کیا۔

سوال کا جواب آپ کے ذہن میں بجلی کے کوندے کی طرح اچانک آئے گا، زیادہ تر تو ایسا ہوگا کہ آپ کا دھیان بالکل کسی اور طرف ہوگا۔ جب آپ کو جواب مل جائے تو اس کے علاوہ اور کچھ نہ سوچیں، بلکہ اس جواب کی طرف کوئی قدم اٹھانے کے متعلق سوچیں۔

لیئرڈ ہیملٹن

''سوال کا جواب خود کو سننے، اپنے اندر جھانکنے اور پرسکون رہنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ آپ کسی جنگل یا سمندر کی طرف چلے جائیں، کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں آپ اسے سن سکیں۔ آپ کو لاشعور سے جواب مل جائے۔ جواب آپ کے اندر ہے، اور یہ ہمیشہ آپ کے اندر موجود تھا، بس آپ نے اسے اپنے اندر مزید گہرائی کی طرف دھکیل دیا ہے۔''

جان پال اور فلا

''اگر آپ اپنے دل و دماغ کو کائنات کے لیے کھول دیتے ہیں تو آپ کو جواب مل جاتا ہے۔''

ایک عورت جس کا نام سارہ بلیکلی ہے، جانتی تھی کہ اسے کروڑوں کا بزنس چاہیے، اور یہی وہ واحد چیز تھی جسے وہ جانتی تھی۔ تو سارہ نے کسی کروڑوں کے آئیڈیے کی تلاش شروع کی۔ ایک دن تیار ہوتے ہوئے وہ اپنے لباس کے متعلق کسی

مشکل کا شکار تھی، سارہ کے ذہن میں عورتوں کے لیے ایک نئی قسم کے انڈر ویئر کا ایک شاندار آئیڈیا آیا، اور اسی آئیڈیے کی بدولت Spanx جیسی اربوں ڈالر کی کمپنی کا وجود عمل میں آیا۔

پیٹر برواش

''دوسرا طریقہ یہ ہے کہ نیا کام شروع کرنے والے کسی شخص کی طرح خود سے یہ سوال کریں کہ اس خاص وقت میں دنیا کو کس چیز کی ضرورت ہے اور دنیا کیا چاہتی ہے؟''

ماسٹن رِکپ

''میں کوئی پریشانی یا مسئلہ کیسے حل کر سکتا ہوں جو لوگوں کو درپیش ہے؟ اس سوال کا جواب اور آپ کا وہ کام جس کے متعلق آپ جذبہ شوق سے سرشار ہیں، ایک ہو جائیں تو یہی کامیابی کی کنجی ہے۔ یہ روحانی، جذباتی اور مالی طور پر خوبصورت مقام ہے۔''

پال اور فلا

''Kinko کا آغاز ایک سوال سے ہوا تھا۔ اس لیے اگر آپ نے سوال پوچھنا ترک کر دیا ہے، تو سوال کرنا دوبارہ سے شروع کریں۔''

پال اور فلا کی طرح، جس نے Kinko کا آغاز کیا، اور سارہ بلیک لی، جس نے Spanx کی بنیاد رکھی، ہر کاروبار شروع کرنے والا شخص سوال پوچھتا ہے۔ اسی طرح کاروبار کا آغاز کرنے والا شخص صحیح وقت پر بہترین آئیڈیا حاصل کرتا ہے، اور

یہی وہ چیز ہے جس کی دنیا کو ضرورت ہے۔ صرف سوال پوچھنے سے ہی انہیں آئیڈیا مل گیا، اور اس آئیڈیے کی مدد سے انہوں نے انتہائی کامیاب کمپنیوں کی بنیاد رکھی۔

کسی بھی وقت آپ کو سوال پوچھنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، اپنی ضرورت کی معلومات کے متعلق سوال کریں، کائناتی دماغ کے ذریعے جواب آپ تک پہنچ جائے گا، اور یہ جواب آپ کے دماغ میں روشنی کے جھماکے کی صورت میں آئے گا۔ اپنی صلاحیت کو اس حیران کن وسیلہ کے حصول کے لیے استعمال کریں۔

پیٹر برواش

"سمت کی تلاش کا ایک طریقہ یہ ہے کہ کاغذ کے دو ٹکڑے لیں۔ ایک ٹکڑے پر لکھیں کہ آپ کون سا کام بہتر طور پر سرانجام دینے کے اہل ہیں، اور دوسرے ٹکڑے پر لکھیں کہ آپ اپنے زندگی میں کیا کرنا چاہتے ہیں۔ اور پھر دونوں ٹکڑوں کو جوڑ کر دیکھیں کہ آپ کیا حاصل کر سکتے ہیں۔"

ماسٹن رِکپ

"ان لوگوں کو تلاش کریں جنہوں نے یہ سفر طے کیا ہے، یا ان لوگوں سے پوچھیں جو کبھی اس راستے پر تھے۔ پوچھیں کہ آپ نے یہ سب کیسے کیا؟ خود کو ایسے ماحول میں رکھیں جہاں لوگ وہی کچھ کر رہے ہیں جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔ خود کو متاثر کرنے والی معلومات سے بھرتے رہیں، چاہے یہ معلومات کسی کتاب سے حاصل ہو یا کسی DVD یا CD سے، کیونکہ جب آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ کے خیالات کا دھارا دنیا کے بہترین لوگوں

کے خیالات کے دھارے سے مل جاتا ہے۔"

لائن ہیچلی

"آپ کو واضح سوچ اپنانا ہوگی۔ واضح سوچ ہی آپ کو طاقت فراہم کرتی ہے۔ آپ جو چاہتے ہیں اس کے متعلق واضح سوچ کے حصول کے لیے وقت نکالیں اور پھر آپ اپنے مقصد کے حصول کی طرف قدم اٹھانا شروع کر دیں گے۔ لیکن اگر آپ کو یہی نہیں معلوم کہ آپ کو کیا کرنا ہے پھر آپ زندگی کو یہ اجازت دے رہے ہیں کہ وہ آپ پر اپنے اصول زبردستی لاگو کرتی رہے۔ میں نے زندگی کو کبھی اس بات کی اجازت نہیں دی کہ وہ اپنے اصول مجھ پر زبردستی لاگو کر سکے۔"

جان پال ڈیجوریا

"اگر آپ کسی چیز کے متعلق خواب دیکھ رہے ہیں اور عملی طور پر کچھ نہیں ہو رہا، تو آپ جو کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں اسے ایک کسی کاغذ پر لکھ کر ایسی جگہ لٹکا دیں جہاں صبح جاگتے ہوئے آپ کی سب سے پہلی نظر اس تحریر پر پڑے۔ کسی بھی طرح اگر یہ آپ کی توجہ کا مرکز بن گیا تو آپ کا دماغ صحیح سمت میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔ جو کچھ بھی دماغ تصور کر سکتا ہے اور جس بات پر بھی یقین کر سکتا ہے وہی حاصل ہوگا۔ جو بات بھی آپ کے دماغ پر ہر وقت مسلط رہے گی، زیادہ تر وہی ہونے کا امکان بھی ہوگا۔"

پیٹ کیرول

''یہ کوئی راکٹ سائنس نہیں ہے۔ میرے نزدیک تو یہ بہت واضح اور آسان ہے کہ آپ کو ایک شعوری فیصلہ کرنا ہے کہ آپ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں یا آپ کیا بننا چاہتے ہیں۔ تصورات کی طاقت کائنات کی اُن تمام طاقتوں کو حرکت میں لاتی ہے جو ہمیں ہمارے مقصد کے حصول کے لیے مدد فراہم کرتی ہیں۔''

یہاں تک کہ اگر آپ کو ابھی تک یہ معلوم نہیں کہ آپ کا خواب کیا ہے، آپ ایک ایسا کام کر سکتے ہیں جس سے آپ کا خواب بہت تیزی سے حقیقت میں بدل سکتا ہے وہ یہ ہے کہ آپ جو بھی کام کر رہے ہیں اس میں اپنی طرف سے بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ یہاں تک کہ اگر آپ جانتے ہیں کہ بالآخر آپ کو یہ ملازمت چھوڑ کر کوئی اور ملازمت حاصل کرنی ہے پھر بھی اپنی موجودہ ملازمت کو پوری توجہ دیں، اور اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کریں۔ ایسا کرنے سے آپ اپنی موجودہ ملازمت سے زیادہ صلاحیت کے مالک بن جائیں گے، اور وقت آنے پر آپ کے خوابوں کی تکمیل کے لیے آپ پر دروازے کھلیں گے۔

لیئرڈ ہیملٹن

''ایک بات جو میری ماں نے مجھے ذہن نشین کروائی وہ یہ تھی کہ جب بھی تم کوئی کام کرو، چاہے وہ کوئی بھی کام ہو، اسے کرنے میں اپنی پوری صلاحیتیں صرف کرو۔ یہاں تک کہ اگر تم گلی صاف کرنے والے ہو، تو بھی اپنی صلاحیتوں کا مکمل استعمال کرو۔''

جان پال ڈیجوریا

''میرے نزدیک کامیابی یہ نہیں کہ آپ کے پاس کتنے زیادہ پیسے ہیں؛ کامیابی یہ ہے کہ آپ جو کام کرتے ہیں وہ کتنا بہتر طریقے سے کرتے ہیں۔ چاہے آپ ایک جمعدار ہیں یا چاہے آپ ایک کاروباری شخصیت ہیں یا چاہے آپ ایک ہوائی جہاز چلانے والے ہیں۔ فرق صرف اس بات سے پڑتا ہے کہ آپ جو کام کررہے ہیں وہ کس قدر بخوبی سرانجام دے رہے ہیں، یہ بات طے کرتی ہے کہ آپ کتنے کامیاب انسان ہیں۔''

چھوٹے خواب اور بڑے خواب

اناستازیا سوور

''چھوٹے خواب پورے کرنا بالکل مشکل نہیں۔ بڑے خواب ان لوگوں کے لیے ہوتے ہیں جو دانستہ طور پر اپنی زندگی کی ہر چیز کو داؤ پر لگانے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ خواب چھوٹے بھی ہوتے ہیں اور بڑے بھی، اور کچھ خواب پاگل پن کی حد تک شدید ہوتے ہیں۔ ان کے لیے ایک مخصوص شخصیت کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کا دیوانہ وار پیچھا کر سکے۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''زیادہ تر لوگ اپنی زندگی میں کوئی بڑا خواب دیکھتے ہی نہیں۔ ان میں خوداعتمادی نہیں ہوتی۔ وہ یہ سوچتے ہیں کہ تمام تر دلچسپ کام دوسرے لوگوں نے کر دیا ہے۔ لیکن بڑے خواب رکھنا ایک ضروری چیز ہے، اور یہی زندگی کو دلچسپ بناتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس بڑے خواب نہیں ہیں، تو بڑے خواب سچ بھی نہیں ہو سکتے۔''

اناستازیا سوور

''لوگوں کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے خوابوں کو حاصل کرنے کے لیے کیا قربانی دے سکتے ہیں۔ زندگی میں ہر چیز ایک بینک اکاؤنٹ کی طرح ہے۔ آپ جو کچھ بھی اس میں رکھیں گے، وہی واپس پائیں گے۔ تھوڑا رکھ کر زیادہ کی توقع نہ کریں۔ ایسا بالکل بھی نہیں ہوگا۔''

ایک شخص شاید بہت بڑے خواب سے شروع کرے، جبکہ دوسرا شخص ایک چھوٹے سے خواب سے شروع کرے جو اس قدر بڑا ہو جائے جتنا کہ اس نے تصور بھی نہ کیا ہو۔ زندگی ہمیں ایک خواب دیکھنے کا کہہ رہی ہے جو اتنا ہی بڑا ہے جتنا کہ ہم اس زندگی میں نپٹا سکتے ہیں۔

جی۔ ایم۔ راؤ

''چھوٹے خواب ایک پہیلی میں ٹکڑوں کی مانند ہیں، جو بڑے خواب کو کھولیں گے۔ شروعات میں خواب دیکھنا بھی مشکل ہوتا ہے، لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ مہاتما گاندھی نے کسی بڑے خواب سے شروعات نہیں کی۔ جو سب وہ کرنا چاہتے تھے وہ بس ان کے راستے سے حدود ہٹاتے رہے، اور پھر، ایک بہت بڑا کارنامہ سرانجام ہو گیا۔''

جب آپ اپنے خواب کا تعین کر لیں گے اور اسے سچ کر دکھائیں گے، تو باقی تمام تر چھوٹے چھوٹے خواب جو آپ اپنی زندگی کے متعلق رکھتے ہیں وہ بھی پورے ہو جائیں گے۔ جب میں بیس سال کی تھی تو میرا ایک خواب یہ تھا کہ میں ایک

مختلف ملک میں رہنا چاہتی تھی۔ میں کسی ایسے ملک میں رہنے کا چیلنج اور ایڈ ونچر چاہتی تھی، جس سے میں ناواقف تھی، اور اس تہذیب سے ایک مختلف تہذیب کی خوشی کا تجربہ کرنا چاہتی تھی جس سے میں واقف تھی۔ جب دی سیکریٹ کا میرا خواب پورا ہوا، تو میرے کام کے باعث مجھے آسٹریلیا سے امریکہ جانا پڑا، اور وہ خواب جسے دیکھنا میں نے ترک کر دیا تھا وہ عین اسی وقت پورا ہو گیا جب میرا بڑا خواب پورا ہوا۔ خواب ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں، اور جب ایک خواب پورا ہوتا ہے، تو باقی سب اسی کی پیروی کرتے ہیں۔

چاہے آپ نے اپنے خواب کا تعین کر لیا ہے یا آپ کو کوئی اندازہ نہیں ہے کہ آپ کا خواب کیا ہے، آپ کے لیے میری انتہائی سادہ سی نصیحت ہے، جسے اگر آپ مان لیں، تو وہ آپ کے خواب کی مثبت انداز میں رہنمائی کرے گی۔

اپنی خوشیوں کا تعاقب کریں

جوزف کیمبل دنیا کے علم الاساطیر کے سب سے عظیم ماہر تھے، اور ان کی بصیرت سے بھرپور تعلیمات نے ہمیں زندگی کا ایک سادہ مگر گہرا سبق دیا ہے:

''اپنی خوشیوں کا تعاقب کریں۔''

یہ چند الفاظ ہی آپ کی زندگی کا دائرہ کار ہیں، یہ آپ کو بتاتے ہیں کہ ہر لمحے میں مرکز کی طرف کون سی چیز رہنمائی کرتی ہے۔ جب آپ کوئی ایسا کام کرتے ہیں جسے کرنا آپ کو بے حد پسند ہے تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں، اسی احساس کا نام خوشی ہے، اور یہی وہ دھاگہ ہے جو آپ کے خوابوں سے بندھا ہوا ہے۔ تو جب آپ اپنی خوشیوں کا تعاقب کرتے ہیں تو آپ اپنے خوابوں کو بھی پا لیتے ہیں، اور یہاں پہنچنے کے بعد اپنی خواہشات کو پورا کر لیں۔

نِک ووڈمین یہ جانتے تھے کہ وہ ایک کاروبار کے مالک بننا چاہتے ہیں، لیکن انہیں اس کا کوئی اندازہ نہیں تھا کہ وہ کس قسم کا کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔ جب وہ اپنی خوشیوں کا تعاقب کر رہے تھے تو وہ اپنے دوستوں کے ساتھ آسٹریلیا اور انڈونیشیا کی سیر کے دوران سَرفِنگ میں بھی مسلسل یہ سوچتے رہے کہ کتنا اچھا ہوتا اگر ان کے پاس ایک کیمرہ ہوتا جو ان کی اور ان کے دوستوں کی سرفِنگ کے ہر لمحے کو اپنے اندر قید کر لیتا۔ یہ ایک چھوٹی سی سوچ ایک تصور کا بیج تھی جو بعد میں ''گوپرو کیمرہ'' (امریکہ کی ایک بہت بڑی کمپنی) بن گیا، جس نے نِک ووڈمین کو دنیا کا سب سے کم سن کھرب پتی شخص بنا دیا۔

خوشیاں ہی خوشیوں کا تعاقب کرتی ہیں

ایک بہت ہی پُرکشش اور حیران کن خصوصیت ہے جو آپ سے اس وقت شعاعوں کی مانند نکلتی ہے جب آپ خوش ہوتے ہیں اور اس کام میں مشغول ہوتے ہیں جسے کرنا آپ کو پسند ہوتا ہے، اور یہ حیران کن خصوصیت مزید خوشیوں کو آپ کی جھولی میں ڈال دیتی ہے۔ حتیٰ کہ اگر آپ ابھی تک اپنے خوابوں کو دیکھنے کے قابل نہیں ہوئے۔ تو جب آپ خوش ہوتے ہیں تو آپ اسی راستے پر چل رہے ہیں جو آپ کو آپ کی منزل کی جانب لے جائے گا۔

لائن بیچلی

"کوئی ایسا کام کرنے کا انتخاب کریں جس سے آپ ہر دن اچھا محسوس کریں۔ کتنے لوگ ایسا کرتے ہیں؟ کتنے لوگ یہ جان پاتے ہیں کہ وہ کس چیز سے اچھا محسوس کرتے ہیں اور پھر اس وقت خود سے عہد کرتے ہیں کہ وہ یہ کام ہر دن کریں گے؟"

جب آپ ایک ایسے کام کو سرانجام دینے کا انتخاب کرتے ہیں جو آپ کو ہر دن خوشی کا احساس دلاتا ہے تو آپ اپنی خوشیوں کا تعاقب کر رہے ہیں۔ یہ ایک پارک یا ایک باغیچے میں اپنے پاؤں بنچ پر اوپر کر کے بیٹھنے یا اپنی پسندیدہ کافی کا کپ خرید کر پینے، گہرا سانس لینے، اور بس دنیا کو چلتے ہوئے دیکھنے کے طرح ایک سادہ سا کام ہو سکتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کتنا حقیر یا ادنیٰ دکھائی دیتا ہے، ہر

دن کوئی نہ کوئی کام کرنے کا ارادہ کریں کوئی ایسا کام جسے کرنے سے آپ کو خوشی ملے۔
اس سے پہلے کہ آپ اسے جانیں، آپ کئی دوسری پُرمسرت چیزوں سے متاثر ہوں
گے جو آپ کر سکتے ہیں اور بس یہ ایک کام کرنے سے، بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں
ایک ایسی ڈور آ جائے گی جو آپ کو آپ کے خوابوں تک اور ایک بہت بہتر زندگی کی
طرف لے جائے گی۔

پیٹر فویو

''یہ ایک غلط کہاوت ہو سکتی ہے، لیکن میں یہ مانتا ہوں کہ یہ بات
بہت اہم ہے کہ آپ اپنی زندگی بھرپور انداز میں جئیں۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''اپنے خاندان اور تعلقات کے ساتھ ساتھ، جو نوکری ہم کرتے
ہیں وہ ہماری زندگی کا ایک اہم ترین حصہ ہے۔ بلاشبہ یہ ایک
ایسی جگہ ہے جہاں آپ بہت سے گھنٹے کام کرتے ہوئے
گزارتے ہیں، تو یہ ایک پُرلطف کام ہونا چاہیے، یہ کوئی ایسا کام
ہونا چاہتے ہیں جس کے معاملے میں آپ جذبۂ شوق سے سرشار
ہوں اور آپ کو اس کی پرواہ ہو۔''

جان پال ڈیجوریا

''جو کام میں کرتا ہوں میں اسے پسند کرتا ہوں، ورنہ میں یہ کام
کبھی نہ کرتا۔''

جی۔ایم۔راؤ

''دولت اور تحفظ ہر ایک کے لیے اہم ہے۔لیکن جو کام آپ
ذاتی اطمینان اور چاہت کے لیے کرتے ہیں وہ اس سے بھی اہم
ہے۔یہی وجہ ہے کہ خواب دیکھنا کیوں ضروری ہے۔''

اگر آپ کے پاس ایک کل وقتی ملازمت ہے، تو آپ غالباً سال کے 250 دن کام کرتے ہیں۔دوسو پچاس دن ایک سال کا تقریباً تین چوتھائی حصہ ہیں، تو اگر آپ وہ کام نہیں کر رہے جس میں آپ کا دل لگتا ہے اور جس سے آپ مسرت اور خوشی محسوس کرتے ہیں، تو آپ اپنی زندگی کے بہت ہی قیمتی دن ضائع کر رہے ہیں۔

''آپ کا کام آپ کی زندگی کا ایک بڑا حصہ لے لیتا ہے، اور صحیح
معنوں میں پُر اطمینان ہونے کا واحد راستہ یہ ہے کہ وہ کام کریں
جس کے بارے میں آپ کا یقین ہو کہ یہ ایک اچھا کام ہے۔
اور بہترین کام کرنے کا واحد راستہ اس کام سے پیار کرنا ہے جو
آپ کرتے ہیں۔اگر آپ نے یہ راستہ ابھی تک تلاش نہیں کیا،
تو پھر تلاش جاری رکھیں اور کسی حتمی نتیجے پر مت پہنچیں۔''

اسٹیو جابس: ایپل کمپنی کا بانی

اگر آپ گھر پر رہ کر بچوں کی پرورش کرتے ہیں، تو اس بات کو یقینی بنا لیں کہ آپ کی زندگی کے اس قیمتی وقت میں کوئی ایسی چیز شامل ہے جس سے آپ محبت کرتے ہیں، اور اسے بار بار کرتے جائیں جتنا کہ آپ کر سکتے ہیں۔جب میں گھر پر رہ کر اپنے بچوں کی پرورش کرتی تھی تو مجھے ایک تخلیقی کام کی ضرورت تھی، اور اسی لیے میں نے کھانا پکانے کا ہنر سیکھا۔میں نے کھانا پکانے کے کورس کیے، کتابیں خریدیں،

اور اس کی مشق کی اور تب تک کھانا پکانا سیکھتی رہی جب تک میں نے اپنے ہر کھانے کو بہترین نہیں بنا لیا۔ کھانا پکانے کا فن میری خوشی بن گیا۔ جب میں ٹی وی پر اپنی نوکری پر واپس گئی تو میں نے سب سے پہلے کھانا پکانے کا شو (پروگرام) کیا، اور جو کچھ میں نے سیکھا تھا اس کے باعث میرا شو بہت کامیاب رہا۔ اس کی کامیابی کے ساتھ، ٹی وی پر میری پیشکش (پروڈکشن) کے کام کو بہت فروغ ملا۔

جان پال ڈیجوریا

''جب آپ جذبۂ شوق سے سرشار ہوتے ہیں اور آپ اس کام کو پسند کرتے ہیں جو آپ کر رہے ہیں، اگر یہ وہی کام ہوتا ہے جو آپ کرنا چاہتے ہیں، نہ کہ وہ کام جو آپ کو ہر حال میں کرنا ہے، تو آپ اسے اسی لیے بہتر کر رہے ہیں کیونکہ یہ کام آپ کو پسند ہے۔''

کچھ وجوہات کی بنا پر ہم میں سے بہت سے لوگوں نے اپنی خوشیوں کو اپنے کام سے الگ کر دیا ہے، اور ہم اس کام سے پیار نہیں کرتے ہیں جو ہم ہر روز کرتے ہیں۔ لیکن زندگی کو ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں جو خوش ہیں اور اپنے پسندیدہ کام سے مسحور ہو رہے ہیں، وہ آپ کو یہ بتاتے ہیں کہ یہ کام آپ کے لیے بھی ممکن ہے۔ آپ کو یہ جاننے کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ کی پسندیدہ نوکری کیا ہے، کیونکہ آپ کی خوشی اس سے جُڑی ہوئی ہے، تو اس لیے آپ کو بس ایک ہی کام کرنا ہے وہ کام اپنی خوشی کی پیروی کرنا ہے۔ آپ کی آپ کے پسندیدہ کام کی طرف آپ کی رہنمائی کرے گی۔

جی۔ایم۔راؤ

''میں اس لیے کام نہیں کرتا کہ میرے لیے کام کرنا ضروری ہے۔ میں اس لیے کام کرتا ہوں کیونکہ میں کام سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔میرے لیے کام ہی عبادت ہے، کیونکہ اسی میں مقصد چھپا ہے اور یہ نہ صرف مجھے بلکہ میرے اردگرد کے لوگوں کو بھی خوشی اور اطمینان دیتا ہے۔''

لزمرے

''میرا نہیں خیال کہ میں نے کبھی کہا ہو: میں کام پر جا رہی ہوں۔''

آپ خود کو کس قسم کے کام کو کرتے ہوئے تصور کر سکتے ہیں جس کے متعلق آپ یہ کبھی نہ کہیں کہ، میں کام پر جا رہا ہوں؟ آپ کے کام کو جذبے سے بھرپور ہونا چاہیے یا پھر یہ آپ کو عطا کردہ کسی مخصوص قدرتی صلاحیت پر مبنی ہو اور یہ ایک ایسا کام ہونا چاہیے جسے آپ ہر صورت کریں، چاہے آپ کو تنخواہ ملے یا نہ ملے۔

لزمرے

''مجھے اپنے کام سے لطف اندوز ہونا چاہیے۔ اگر میں کسی قسم کا لطف نہیں اُٹھاتی، اگر اس سے میرے بال ہوا میں نہیں لہراتے، اگر یہ جادو کی طرح محسوس نہیں ہوتا، تو میں اسے مزید نہیں کر سکتی۔ مجھے ایسی چیزوں کو جاری رکھنا چاہیے جس سے مجھے ایسے محسوس ہو جیسے کہ میں ایک بچی ہوں اور یہ کرسمس کی صبح ہے اور میں بستر سے اُٹھنے میں ذرا دیر نہیں لگاتی۔ اگر میں ڈرنا شروع ہو جاؤں یا اس کے اختتام کا انتظار کرنے لگوں، تو یہ ایک

علامت ہے کہ اس کام کو بدلنے کی ضرورت ہے۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''مائنڈ کینڈی (ویڈیو گیم کی کمپنی) میں ہم ان لوگوں کے ساتھ کام کرنا پسند کرتے ہیں جو خود کو زیادہ سنجیدہ نہیں لیتے، جو کام کرتے ہوئے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ جو کام کو زندگی موت کا مسئلہ نہیں بناتے۔ حالانکہ کچھ لوگ میری اس بات سے اختلاف بھی کر سکتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ جب آپ کام سے لطف اندوز ہوتے ہیں تو آپ زندگی سے بہتر انداز میں لطف اندوز ہو سکتے ہیں اور خود کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کرتے ہیں۔

''میں نے دولت مند بننے کے لیے آغاز نہیں کیا۔ میں زندگی میں چیلنج اور لطف چاہتا تھا۔۔۔ اور ابھی بھی چاہتا ہوں۔۔۔۔ میں نے یہ جان لیا ہے کہ، اگر میں لطف اندوز ہوتا ہوں، تو مجھے دولت ملے گی۔''

سر رچرڈ برینسن : کاروباری تاجر

اپنی ذات سے مخلص رہیں

جب آپ کا کام آپ کی خوشی بن جاتا ہے، تو آپ خوش رہتے ہیں۔ ایک ایسی نوکری کرنا جس کے متعلق آپ سوچتے ہیں کہ آپ کو ہر صورت کرنی چاہیے نہ کہ ایک ایسی نوکری جسے آپ پسند کرتے ہیں، زندگی کو غلط سمت کی طرف لے جانا ہے۔ بہت سے انمول لوگ وہ زندگی جی رہے ہیں جو انہیں ان کے پیارے والدین، اساتذہ، یا معاشرے، یا ہو سکتا ہے ان کے دوست یا ساتھی کی جانب سے ملی ہے اور وہ دُکھی ہیں۔ ہم دنیا میں ذہنی امراض کے خطرناک حد تک بڑھتے ہوئے مسائل کے تحت لوگوں میں پریشانی کا ثبوت دیکھ رہے ہیں۔ اس بات کو اپنے ذہن پر تاری نہ کریں کہ باقی لوگ کیا سوچتے ہیں، اپنی خوشیوں کا تعاقب کرنے کا حوصلہ رکھیں، آپ بے انتہا خوشی پائیں گے۔

جان پال ڈیجوریا

''ایک شخص بہت سی چیزوں کو کرنے کی خواہش رکھ سکتا ہے جو شاید ایسے عام کام نہ ہوں جس سے ہر کوئی متفق ہو، لیکن اگر یہ آپ کو خوشی دیتا ہے تو خدا کے لیے اس کا تعاقب کریں۔ اپنی ذات سے مخلص رہنا بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''میں نے یونیورسٹی چھوڑ دی اور ایک بنک میں ایک بہت اچھی

نوکری حاصل کر لی، لیکن مجھے بہت جلد ہی یہ احساس ہو گیا کہ یہ
نوکری میرے لیے صحیح نہیں ہے۔اس نے میری روح پر کوئی اثر
نہیں ڈالا۔اور اس احساس کے باعث مجھے لگتا ہے جیسے میں بے
روزگار ہوں۔"

جی۔ایم۔راؤ

"جب ہم ایک خواب کا پیچھا کرتے ہیں، تو خاندان، دوست اور
معاشرہ، مختلف سمتوں سے بہت سی چیزیں ہمیں پیچھے کی طرف
دھکیلتی ہیں۔ مجھے بھی ایسی بہت سی مشکلات تھیں۔مثال کے طور
پر، میرے بھائیوں کے پاس بہت سی خواہشات تھیں، جن کے
ساتھ میں ہمارے خاندانی کاروبار میں شریک تھا، میں نے یہ
کاروباری شراکت چھوڑ دی اور اپنے خوابوں کا تعاقب کیا۔"

جی۔ایم۔راؤ میں اپنے خوابوں کی پیروی کرنے حوصلہ تھا، اور دیکھو اس نے اپنی زندگی میں کیا کچھ کیا ہے۔انہوں نے انڈیا میں ایئرپورٹ، ہائی وے، ہسپتال اور شہر تعمیر کیے۔انہوں نے اپنے ملک اور لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنایا کیونکہ انہوں نے اپنی خوشی کے تعاقب کا فیصلہ کیا۔

بہت سے لوگوں کے خلاف جانے اور اپنا پسندیدہ کام کرنے کے لیے اکثر اوقات حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔کسی دوسرے کو خوش کرنے کی کوشش نہ کریں، اور اپنی ذات سے مخلص ہو جائیں۔آپ کا کام کسی دوسرے کو خوش کرنا بالکل بھی نہیں ہے، انہیں خوش کرنا اور ان کی خوشیاں تلاش کرنا ان کا اپنا کام ہے۔یہ آپ کی زندگی ہے، اور آپ کو اپنے دل کی سننی چاہیے۔آپ میں کچھ خاص ہے، ایک قدرتی صلاحیت،

یا کوئی ہنر جو آپ میں انوکھا ہے، اور آپ پر اپنی زندگی میں یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اسے دنیا سامنے لے کر آئیں۔

''ایک ایسی نوکری حاصل کریں جسے آپ پسند کرتے ہیں۔
میرے خیال میں اگر آپ ایسی نوکریاں حاصل کرتے رہیں
گے جنہیں آپ پسند نہیں کرتے اور صرف اس لیے ایسا کر رہے
ہیں کیونکہ آپ یہ سوچتے ہیں کہ انہیں حاصل کر کے اچھا دکھائی
دے گا، تو آپ بالکل بھی اپنے ذہنی توازن میں نہیں ہیں۔''

وارن بوفیٹ: تاجر اور سرمایہ کار

انا ستاز یا سوور

''اپنی زندگی کی طرف دیکھیں۔ جہاں آپ موجود ہیں اگر آپ
وہاں خوش ہیں، تو یہ آپ کے لیے اچھا ہے۔ اگر آپ خوش نہیں
ہیں، تو آپ کو تجزیہ کرنا شروع کر دینا چاہیے۔ خود سے سوال
کریں: ''مجھے کس چیز سے خوشی ملتی ہے؟ میں ایک ایسی نوکری کر
رہی ہوں جس سے میں خوش نہیں ہوں۔'' اگر جواب یہی ہے
تو پھر نوکری بدل دیں۔

اگر آپ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آپ اپنی نوکری تبدیل کرنے لگے ہیں لیکن آپ یہ نہیں جانتے کہ یہ کس طرح کیا جائے، سب سے پہلا اور بڑا قدم جو آپ اُٹھا سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ اپنی خوشی کی پیروی کریں۔

انا ستاز یا سوور

''آپ ایک اکاؤنٹنٹ ہیں، اور آپ بالکل ناخوش ہیں۔ شاید

آپ کو کھانا بنانا اچھا لگتا ہے۔ جائیں اور جا کر ایک باورچی بنیں۔ اپنی نوکری کو فوری طور پر نہ چھوڑیں، کیونکہ آپ کو اپنے بلوں کی ادائیگی کرنی ہے، لیکن منصوبہ بنانے کی کوشش ضرور کریں۔ ٹھیک ہے، آپ ایک جز وقتی نوکری کرنے جا رہا ہوں لیکن آپ کو منصوبہ بنانا ہوگا۔ ہر ایک سکہ جو میں نے کمایا ہے، میں اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہوں کہ میں اسے اپنی خوابوں کو پورا کرنے کے لیے استعمال کروں گی۔ اگر آپ کے پاس پیسے کے لیے ایسا کوئی سہارا نہیں ہے، تو بلوں کی ادائیگی نہ کر سکنے کا دباؤ آپ کے خوابوں کو توڑ ڈالے گا۔''

اناستازیا کے پاس ایک بھرپور ساتھ دینے والا خاندان تھا، اور انہوں نے آگے بڑھنے سے پہلے دو سال منصوبہ بندی کرتے ہوئے گزارے۔ اب وہ دنیا بھر میں مشہور کمپنی کی مالکہ ہیں اور اپنے خوابوں کی زندگی جی رہی ہیں۔ اگر اناستازیا ایک منصوبے کے تحت کام نہ کرتی اور اپنی خوشیوں کا تعاقب نہ کرتی تو کیا ہوتا۔ وہ ابھی بھی کسی اور کے پارلر میں دن میں چودہ گھنٹے کام کر رہی ہوتی۔

اپنی خوشیوں کی پیروی کرتے ہوئے بہت سی چیزیں ہیں جنہیں آپ شروع کر سکتے ہیں۔ جو کام آپ کو کرنا پسند ہی اس کی طرف آزادانہ قدم بڑھائیں۔ کتابیں اور میگزین لیں اور ان لوگوں کے متعلق پڑھیں جو وہ سب کر رہے ہیں جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔ معلوم کریں کہ اس شعبے میں جانے کے لیے آپ کس قسم کی نوکری حاصل کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ، سوشل میڈیا کا استعمال کریں، بلاگز لکھیں اور تحقیق کریں۔ دنیا آپ کے اشاروں پر ہے اور اس سے رابطے میں رہنے اور تحقیق کرنے کے مزید مواقع موجود ہیں۔ جو کام آپ کو کرنا پسند ہے اس پر اپنی اتنی توجہ مرکوز کریں جتنی کہ

آپ کر سکتے ہیں۔

لیئرڈ ہیملٹن

”آپ اس کام کو چھوڑ کر جو آپ کر رہے ہے کسی ایسے کام کی طرف کیسے جائیں گے جسے کرنا آپ کو پسند ہے؟ خود کو مالی طور پر مستحکم رکھنے کے لیے وہ کام کرنے کے ساتھ ساتھ جسے کرنا آپ کو پسند ہے کوئی ایسا کام ضرور کریں جس سے آپ ضروری رقم حاصل کر سکیں تا کہ آپ کو وہ کام کرنے میں کوئی دقت نہ ہو جسے کرنا آپ کو پسند ہے۔ آپ ایک دم سے ہی خود وہی کام کرتے ہوئے پائیں گے جسے کرنا آپ کو پسند ہے اور جو آپ کی مالی مدد بھی کر رہا ہوگا۔ یہ تبدیلی بہت جلد ہو جائے گی اتنی جلدی کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔“

ماسٹن رِکپ

”اگر آپ پر کچھ دوسری ذمہ داریاں ہیں تو آپ آہستہ آہستہ سے ایک سائیڈ بزنس شروع کر سکتے ہیں، اور پھر آغاز کر دیں۔“

”اپنی خوشیوں کا تعاقب کریں اور کائنات آپ پر اپنے دروازے کھول دے گی جہاں پر پہلے محض دیواریں تھیں۔“

جوزف کیمپ بل: ماہرِ علم الاساطیر

آپ ابھی اسی وقت اپنی خوشیوں کا تعاقب شروع کر سکتے ہیں، کیونکہ آپ کی زندگی میں کہیں پر کوئی ایسی چیز موجود ہے جو آپ ہمیشہ سے کرنا چاہتے تھے، جسے

ابھی تک آپ نے سرانجام نہیں دیا ہے۔ کیا آپ نے کبھی رقص کے کمرے میں رقص کرنے، سرفنگ (لہروں پر تختہ الٹنے کا کھیل) یا کشتی چلانے کی تمنا کی؟ کیا آپ نے کبھی اداکاری، رنگ سازی یا باغبانی کی کلاس لینے کی تمنا کی ہے، یا یہ کہ کپڑوں کو کس طرح نئی طرز کے مطابق بنایا جائے یا گھر کی سجاوٹ؟ یا کوئی ایسا آلہ موسیقی ہے جسے آپ سیکھنا چاہتے ہیں کیونکہ جب آپ نے اسے بجتے ہوئے سنا تو آپ فوری طور خوشی کے جذبے سے سرشار ہو گئے؟ کیا آپ نے کسی مخصوص ملک کی طرف کشش محسوس کی، اور جب آپ نے اس زبان کو بولتے ہوئے سُنا تو کسی چیز نے اندر سے آپ کے جذبات کو جھنجھوڑا ہو؟ کیا یہ کوئی ایسی چیز تھی جو آپ اپنے بچپن میں کرنا پسند کرتے تھے، لیکن جیسے ہی آپ جوان ہوئے تو آپ نے اسے برطرف کر دیا کیونکہ آپ کو اپنا روزگار کمانا تھا؟ وہ کیا چیز ہے جسے آپ ہمیشہ سے کرنا چاہتے تھے؟

زیادہ تر لوگ ان خواہشات کی انجام دہی کے قریب بھی نہیں بھٹکتے یا پھر وہ انہیں ایک طرف رکھ دیتے ہیں کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ ان کی کوئی اہمیت نہیں ہے اور ان کا ان بڑی بڑی چیزوں سے کوئی تعلق نہیں ہے جو وہ اپنی زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن یہ آپ پر یہ محسوس کرنے کے لیے زور ڈالتی ہیں کہ آپ اپنی خوشیوں کا تعاقب کرنے کے لیے دنیا میں کوئی خاص کام کریں، اور بِلاشبہ یہی مخصوص چیز آپ کے خوابوں کی راہ سے جُڑی ہوئی ہے۔ آپ زمین پر اپنے نقطہ نظر سے ایسا کوئی تعلق نہیں دیکھ سکتے، لیکن دنیا وہ راستہ واضح طور پر دیکھ سکتی ہے جو آپ کو آپ کے خوابوں تک لے جائے گا۔

وہ چیز جو آپ کو حرکت پر مجبور کرتی ہے

آپ کس چیز کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں؟ کون سی چیز آپ کو حرکت پر مجبور کرتی ہے؟ آپ کو ہمیشہ سے کس کام کو کرنے کی خواہش رہی ہے؟ اس خواہش کی پیروی کریں، اپنی خوشیوں کی پیروی کریں، کیونکہ آپ شاید اس وقت اس بات کو نہ مانیں کہ یہ آپ کے خواب سے جُڑی ہوئی ہے، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر ایک ڈور آپ اس کی جانب لے جائے گی، میری بیٹی کے ساتھ بھی یہی سب ہوا۔

اس لمحے سے جب اس نے پڑھنا سیکھا، میری بیٹی نے کہا کہ وہ بڑی ہو کر ایک مصنفہ بنے گی۔ لکھنے کے علاوہ، اسے دو چیزیں بے حد پسند ہیں: قدرتی مناظر پر جانا اور گھڑ سواری کرنا۔ اس نے اپنے بچپن سے جوانی تک ان تینوں چیزوں کے لیے اپنی محبت برقرار رکھی، لیکن جب وہ امریکہ آئی تو اسے اپنے گھوڑے کو پیچھے چھوڑنا پڑا۔

اپنے نئے ٹھکانے پر، اس کا ایک مصنفہ بننے کا عمر بھر کا خواب پس منظر میں چلا گیا، لیکن اس نے اپنے جیون ساتھی سے ملنے اور ایک فیملی بنانے کا ایک اور بڑا خواب دیکھا۔ اس نے ان تمام چیزوں کی ایک فہرست بنائی جو وہ اپنے جیون ساتھی میں چاہتی تھی، لیکن کچھ مہینوں تک اسے وہ کہیں نہ ملا۔

پھر اس نے اپنی خوشی کا تعاقب کرنے کا فیصلہ کیا۔ لہٰذا اس نے گھڑ سواری سیکھنا شروع کی، اس نے پھر سے لکھنا شروع کیا، اور اس نے ایک چھوٹا سا گھر خریدا جہاں سے قدرتی مناظر صاف دیکھائی دیتے تھے۔ اس کے چھوٹے سے گھر پر بہت سے کام کی ضرورت تھی، لیکن وہ اس میں رہ کر بہت خوش تھی، کیونکہ اس کے اردگرد

قدرتی مناظر تھے۔

جب میری بیٹی نے اپنی خوشیوں کی پیروی کی تو دیکھیں کیا ہوا۔ گھڑسواری سیکھنے کے دوران اسے گھڑسواری کے لیے ایک نیا گھوڑا دیا گیا تھا اور جس لمحے وہ اس گھوڑے پر سوار ہوئی اس لمحے سے وہ گھوڑا اس کے ساتھ ہے۔ اس نے اپنا خواہش کردہ گھوڑا حاصل کر لیا، کیونکہ اسے اپنی تنخواہ میں سے ایک گھوڑا خریدنے کا موقع ملا جو وہ آسانی سے کر سکتی تھی۔ اسے بچوں کی کتاب لکھنے کا خیال آیا، اور اس نے اپنی پہلی کتاب کی تحریر مکمل کی۔ وہ بے حد خوش تھی، اسے اپنا پسندیدہ گھوڑا مل چکا تھا، وہ قدرتی ماحول میں رہ رہی تھی، اور آخر کار اس نے ایک کتاب بھی لکھ لی تھی۔

اور پھر یہیں پر، ان خوشیوں کے درمیان ہی، میری بیٹی اپنے جیون ساتھی سے بھی ملی۔ دو ماہ بعد اس کا ایک جیون ساتھی پانے کا خواب پورا ہو گیا، اس کا طویل عرصہ سے ایک مصنفہ بننے کا خواب بھی پورا ہو گیا، ایک بہت بڑا پبلشر اس کی کتاب کی اشاعت کے لیے رضامند ہو گیا! اور اس سب سے بڑھ کر، بہت جلد ہی وہ اپنے چھوٹے سے گھر کے لیے پُرعزم ہو گئی جسے مرمت کی سخت ضرورت تھی، اس کا جیون ساتھی ایک معمار کا بیٹا تھا!

آپ بھی یہ سب کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ یہ سوچتے ہیں کہ آپ کی خوشی ایک بڑے خواب سے کچھ حد تک لاتعلق ہے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اپنی خوشیوں کی پیروی کریں اور اپنے پورے دل سے اس کی پیروی ہے۔ تاہم اگر آپ اپنے سامنے پورا کا پورا راستہ نہ دیکھ سکیں، پھر بھی آپ کی خوشیاں ہی وہ ڈور ہیں جو آپ کو آپ کے خواب تک لے جائیں گی!

دوسرا حصہ

ہیرو

یقین

لائن ہیچلی

''بالآخر، زندگی میں کوئی بھی چیز حاصل کرنے کے لیے آپ کو
اس بات پر یقین کرنا ہوگا کہ آپ کر سکتے ہیں۔ یہ یقین ہی ہے
جس سے میں نے دنیا میں بہت سے خطاب جیتے۔''

لیئرڈ ہیملٹن

''آپ کو اس بات پر یقین کرنا ہوگا کہ سب کچھ ممکن ہیں، آپ
سب کچھ کر سکتے ہیں۔''

اپنی ذات پر یقین رکھنا شاید کامیاب لوگوں کی وہ سب سے طاقتور صلاحیت ہے جو آپ کے پاس بھی موجود ہے۔ آپ کا یقین ہی آپ کو ہر مشکل صورتحال یا کسی بھی طرح کے کٹھن حالات کا سامنا کرنے کے قابل بنائے گا، اور بالآخر آپ اپنے خواب کو حقیقت کا روپ دینے کے قابل بن جائیں گے۔

یونیورسٹی آف ساؤتھ کیلیفورنیا کے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے پہلے سال میں

پیٹ کیرول نے فٹ بال کے ایک نوجوان باصلاحیت کھلاڑی کو تربیت دی جس کی سب سے بڑی قوت خوف کے باعث ضائع ہوگئی۔ مسئلہ یہ تھا کہ یہ کھلاڑی اپنے متعلق منفی انداز میں بات کرنے کا عادی تھا، جس کے باعث کبھی کبھار اس کی صلاحیت متاثر ہوتی۔ ایک دفع پیٹ نے اپنے فٹ بال کے کھلاڑی کی غلطیوں کی وجہ دریافت کر لی، انہوں نے اپنے کھلاڑی کی اپنے متعلق منفی گفتگو کو ختم کرنے کے لیے اپنے عملے کے ساتھ مل کر کام کیا۔

ان کے عین وقت پر کئے گئے علاج کی مہربانی کہ، اس کھلاڑی کی خوداعتمادی بحال ہوگئی اور اس میں اس قدر خوداعتمادی پیدا ہوگئی کہ دوسال بعد اسے کالج کے بہترین فٹ بال کھلاڑی ہونے کی وجہ سے ہائس مین ٹرافی سے نوازا گیا۔ اس نے این ایف ایل (امریکہ میں فٹ بال کے کھیل کا قومی ادارہ) میں ایک ستارے کی حیثیت حاصل کر لی، اور این ایف ایل پروباؤل میں سب سے بہترین کھلاڑی کا خطاب جیتا۔ اس کا نام کارسن پالمر ہے۔

پیٹ کیرول

> ”کوچنگ کے دوران اپنی پوری زندگی، میں نے لوگوں کی اپنے ذاتی عقائد اور تصورات کی طاقت کو سمجھنے میں مدد کی ہے۔ ایک شخص کی اپنے متعلق گفتگو اس کی خوداعتمادی کی طرف بالکل واضح طور پر نشاندہی کرتی ہے۔ میں مسلسل اپنی ذات کے متعلق مثبت گفتگو کا مطلب اور اہمیت بتاتا ہوں کہ یہ آپ کے خوابوں کو آشکار کرنے کے لیے اہم عنصر ہے۔“

اناستازیا سوور

''میں لوگوں کو یہ پیغام دینا چاہتی ہوں کہ: اگر میں یہاں پر خالی جیب کے ساتھ، یہاں کی زبان نہ جانتے ہوئے آئی اور میں یہ سب کرنے کے قابل بن گئی تو ہر کوئی یہ کر سکتا ہے۔ آپ کو بس خود پر اعتماد کرنا ہوگا۔ اور بس۔''

لیکن اگر آپ خود پر اعتماد نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟

خود پر اعتماد نہ کرنے کی واحد وجہ یہ ہے کہ آپ نادانستہ طور پر خود پر اعتماد نہ کرنے کے سے انداز میں سوچتے ہیں۔ بہت زیادہ سوچنا اور اس بات کو قبول کرنا کہ یہ سب صحیح ہے، عقائد کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

آپ خود اعتمادی کے ساتھ پیدا ہوئے تھے، اور اسی لیے اگر آج آپ خود پر اعتماد نہیں کرتے تو آپ کی زندگی میں اس کا مطلب یہ بنتا ہے کہ آپ نے اپنے متعلق ان سوچوں کو قبول کر لیا جو دوسرے لوگوں نے آپ پر لاگو کی ہیں، اور آپ نے ان پر اعتماد کر لیا کہ یہ درست ہیں۔ اور آپ نے خود اعتمادی کی اس کمی کو اپنے متعلق اپنے ہی مسلسل تصورات کے ذریعے قائم کیا ہے، اپنے متعلق گفتگو کے ذریعے۔

ماسٹن کیپ

''کامیابی کی راہ میں سب سے بڑی رُکاوٹ ان لوگوں کے لیے ہے جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ ان کے لیے ممکن نہیں ہے۔ اگر آپ یہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ ممکن نہیں ہے، تو آپ درست کہہ رہے ہیں۔ اور پوری دنیا آپ کے خلاف کھڑی ہوگی، اس لیے نہیں کہ دنیا ایک بُری جگہ ہے، بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کس

انداز میں اس کے ساتھ سرگرمِ عمل ہیں، اور آپ نے محض یہی
سب دیکھنے کی کوشش کی کہ آپ کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اور یہ
دیکھنے کی کوشش کی کہ یہ کیوں ممکن نہیں ہے۔"

خود اعتمادی کی کمی کو بدلنے کا راستہ بے حد آسان ہے۔ جو سب کچھ آپ اپنے متعلق سوچتے آئے ہیں اس کی بجائے مثبت تصورات کے ساتھ سوچیں، کہ آپ یہ کر سکتے ہیں، اور یہ کہ آپ میں اسے کرنے کی ہر صلاحیت موجود ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ آپ میں بے حد طاقتور خصوصیات ہیں، اور یہ کہ آپ جانتے ہیں کہ وقت آنے پر انہیں کس انداز میں استعمال کیا جائے۔ یہ یاد رکھیں کہ آپ کو ایک وقت میں ایک قدم اُٹھانے کی ضرورت ہے۔

لاشعور

جب آپ یہ سوچتے ہیں کہ آپ اپنے خوابوں کو حاصل کر سکتے ہیں، تو آپ اپنے ذہن کے لاشعور میں موجود خاکہ تبدیل کر دیں گے۔ آپ کے ذہن کا لاشعور ایک کمپیوٹر کی مانند ہے، اور اس میں مختلف پروگرام ہیں جو آپ نے اس میں ڈالے ہیں، چاہے اپنی سوچوں کے ذریعے یا اپنے متعلق دوسروں لوگوں کی سوچ کو قبول کر کے یا انہیں سن کر۔ اور آپ اپنی پوری زندگی سے یہ سب کرتے چلے آ رہے ہیں۔

مائیکل ایکلٹن سمتھ

"اگر آپ خود پر اعتماد نہیں کرتے، اگر آپ یہ یقین نہیں رکھتے کہ آپ کوئی چیز حاصل کر سکتے ہیں، تو کوئی دوسرا بھی نہیں کرے گا۔"

آپ کے ذہن کے لاشعور میں تمام تر پروگرام سوچ کے ذریعے ڈالے گئے ہیں، اور یہ صرف اور صرف سوچ ہی ہے جو نیا پروگرام تشکیل دے گی اور پرانے پروگرام کی جگہ لے گی۔

جب آپ پہلی دفعہ یہ سوچنا شروع کریں کہ آپ کچھ بھی کر سکتے ہیں، تو آپ اپنے ذہن کے لاشعور سے مذمت محسوس کریں گے، جو آپ کو یہ بتائے گا کہ یہ تصورات بالکل درست نہیں ہیں۔ لیکن جب آپ اس سوچ کا بیج بونا جاری رکھیں گے تو آپ یہ کام کر لیں گے اور پھر بالآخر یہ تصورات ایک یقین کی صورت اختیار کر لیں گے، اور آپ نے پروگرام بدل دیا۔

لائن بیچلی

"کوئی بھی شخص خوداعتمادی حاصل کر سکتا ہے، پر اگر وہ ایسا کرنا چاہتے تو۔"

یہ بات حیران کن ہے کہ اتنے سال بعد، بلکہ پوری زندگی خود پر اعتماد نہ ہونے کے باوجود، خود پر اعتماد بحال کرنے کے لیے صرف محدود مدت کی مشترکہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

اپنے لاشعور کو دوبارہ پراگرام کرنے کے لیے سب سے بہترین وقت وہ ہے جب آپ رات کو سونے لگتے ہیں۔ جب آپ بالکل غنودگی کی حالت میں ہوتے ہیں یعنی جب آپ آدھے سو رہے ہوتے ہیں اور آدھے جاگ رہے ہوتے ہیں، تو اپنے ذہن میں اس سوچ کا بیج بو دیں کہ آپ کچھ بھی کر سکتے ہیں اور آپ کچھ بھی حاصل کر سکتے ہیں جس کے لیے آپ نے اپنے ذہن کو تیار کیا ہے۔ آپ کا مقصد اپنی ذات پر اعتماد حاصل کرنا ہے، سونے سے پہلے اس سوچ کو اپنے ذہن میں لائیں، کیونکہ سونے سے پہلے آخری سوچ جو آپ کے ذہن میں آتی ہے وہ آپ کے ذہن کے لاشعور میں چلی جاتی ہے۔ اور جب یہ سوچ آپ کے ذہن کے لاشعور میں چلی جاتی ہے تو آپ کا ذہن یقیناً اسے حقیقت سمجھ کر قبول کرے گا۔

ایک دفعہ جب آپ کے ذہن کے لاشعور میں خوداعتمادی کا ایک نیا پروگرام آ گیا، تو یہ یقیناً اس پروگرام کو اس کے نتیجے تک پہنچائے گا اور آپ کے اپنے اوپر اعتماد کو سچ ثابت کر دے گا۔ آپ کو اپنی زندگی میں ایک دم سے وہ لوگ ملنا شروع ہو جائیں گے جنہیں آپ پر اعتماد ہوگا، یا اپنی زندگی میں پہلے سے موجود لوگوں کی طرف سے نئی مدد ملنا شروع ہو جائے گی، اور آپ کوئی مخصوص قدم اُٹھاتے ہوئے یا کوئی کام سرانجام دیتے ہوئے پُرجوش محسوس کریں گے جو آپ کی صلاحیتوں اور خوداعتمادی میں اضافہ کرے گا۔

آپ کے لاشعور میں جو کچھ بھی ہے وہی سب آپ کی زندگی میں ہوتا ہے۔
ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ آپ کے ذہن کے لاشعور میں کوئی بھی نیا پروگرام فوری طور پر کائناتی ذہن میں منتقل ہو جاتا ہے، اور ایک دفعہ جب کائنات کو ہدایات مل جائیں، تو یہ آپ کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کرے گی کہ جس چیز پر آپ یقین رکھتے ہیں آپ اسے حاصل بھی کر سکتے ہیں۔ تاہم اب آپ یہ سمجھ ہی گئے ہوں گے کہ یہ کیوں کہاں جاتا ہے کہ، ایک شخص کا ذہن جو بھی سوچتا یا یقین رکھتا ہے، وہ اسے حاصل کرسکتا ہے۔

جی۔ ایم۔ راؤ

''میں نے اپنے معاشرے کی قدر میں اضافہ کرنے کے اپنے تصور پر بے حد یقین کیا۔ میری کامیابی کی راہ میں دو بڑی رُکاوٹوں کے باوجود جو میری زندگی کو پٹڑی سے ہٹا سکتی تھیں، میں ثابت قدم رہا کیونکہ میری اقدار اور بے خوف عہد کائنات کی مرضی کے موافق تھی، جس نے میری قطعی طور پر مدد کی۔ میرے ذہن میں کبھی کوئی شبہ نہ تھا۔''

لیرڈ ہیملٹن

''مجھے سچ میں یقین تھا کہ میں اپنے خواب کو پورا کر سکتا ہوں۔ میں بنا اعتماد کیے وہ حاصل نہیں کر سکتا، جسے کرنے کے میں قابل ہوں۔ اب اس کا یہ مطلب نہیں کہ مجھے شبہات نہیں تھے، کیونکہ شبہات ہمیشہ موجود ہوتے ہیں، ہمیشہ ارد گرد منڈلا رہے ہوتے ہیں، اور آپ پر طاری رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن میں

نے انہیں کبھی قبول نہیں کیا۔"

خود پر یقین کرنے کا یہ مطلب بالکل بھی نہیں ہے کہ ایسا کوئی لمحہ نہ ہوگا جہاں آپ اپنے خواب کو پانے کے لیے اپنی صلاحیت پر سوال نہ اُٹھائیں۔ شبہات کے ان لمحات میں، بس اپنے ذہن کو اگلے قدم کی طرف واپس لے جائیں جو آپ کو اُٹھانا ہے، کیونکہ آپ کو اس بات پر یقین کرنا آسان لگے گا کہ آپ اگلا معمولی سا قدم اُٹھا سکتے ہیں، بجائے کہ آپ اپنے ذہن کو اپنے سامنے موجود ایک لمبے سفر کی طرف گھماتے رہیں۔ اور جب آپ اس بارے میں سوچیں گے، تو آپ ہیرو بننے کے اس سفر میں ایک وقت میں صرف ایک قدم رکھ سکیں گے، اور ہر کامیاب شخص ایک وقت میں ایک ہی قدم پر نظر رکھتا ہے۔

جب آپ پُرمسرت محسوس کر رہے ہوں، تو آپ کا یقین مضبوط ہوگا۔ اگر آپ تھکا ہوا، نا اُمید، مایوس، یا توانائی کی کمی محسوس کر رہے ہیں، تو اسی وقت شک و شبہات پیدا ہوتے ہیں۔ ہر ایک پر یہ لمحات آتے ہیں، تو خود کو اس بات کی یاد دہانی کروائیں کہ جو کچھ آپ محسوس کر رہے ہیں وہ بس عارضی ہے، اور یہ لمحات گزر جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دن اپنی خوشیوں کی پیروی کرنا بہت ضروری ہے، کیونکہ ایسا کرنے سے آپ خوش ہوں گے، اور اس کے نتیجے میں، آپ کے عقائد مضبوط ہوں گے۔

جی۔ ایم۔ راؤ

"آپ کو اپنے خوابوں پر یقین کی سرمایہ کاری کرنی چاہیے، اس بات پر اعتماد رکھیں کہ آپ جو کچھ چاہتے ہیں وہی آپ کے لیے پوری دنیا میں بہترین چیز ہے۔ اس یقین کے بنا، جس چیز کا تعاقب کیا جاتا ہے، اسے بددلی سے شروع کیا جاتا ہے، جس

میں کوشش، ارادہ، یا مستقل مزاجی شامل نہیں ہوتی۔ بہت دفعہ، اس ناکامی کے پیچھے ناکامی کا خوف ہوتا ہے۔''

ماسٹن رکپ

''میری ماں نے مجھ سے کہا کہ میں وہ ہر کام کرسکتا ہوں جس کے لیے میں نے اپنے ذہن کو تیار کیا ہے۔ لہٰذا میں نے ان پر بے حد اعتماد کیا۔ میں شروعات سے ہی جانتا تھا کہ جب میں نے کسی چیز کے لیے اپنے ذہن کو تیار کر لیا ہے، تو کوئی بہت بڑا کارنامہ سرانجام ہوگا۔''

لیئرڈ ہیملٹن

''میری ماں کا یقین تھا کہ میں پانی پر چل سکتا ہوں۔ ان کا یقین منزلِ مقصود پر کم اور اس بات پر زیادہ تھا کہ میں ایک اچھا انسان بن سکتا ہوں، لیکن اس سے مجھے خود پر اعتماد کرنے کا حوصلہ حاصل ہوا۔ ہر شخص جسے کوئی ایسا شخص ملتا ہے جو اس پر یقین رکھتا ہے اسے اس شخص پر قابو بھی حاصل ہوتا ہے۔ انہیں اپنے اردگرد اسی شخص کی ضرورت ہوتی ہے۔''

اناستازیا سوور

''ایک چھوٹی سی چیز آپ کی زندگی بدل دے گی۔ وہ بہت ہی خوبصورت لمحات تھے، لیکن مجھے بالکل واضح طور پر یاد ہے کہ جب میں چھ سال کی تھی، میں اپنی والدہ اور والد کی کپڑے سلائی کرنے کی دکان پر تھی، تو ایک دن میری ماں نے کہا: کیا

تمہیں وہ تمام وقت یاد ہے جب میں تمہیں دکان پر لاتی ہوں؟
میں تمہیں کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھ دوں گی کہ کیا خریدنا ہے اور
تمہیں رقم دے دیتی ہوں۔ تم بس پر جانا اور چھ سٹاپ تک گننا۔
یہ ضرور دیکھنا کہ تم ڈرائیور سے پوچھو کہ کیا یہ چھٹا سٹاپ ہے۔ میں
نے کہا، ماں، میں چھ سال کی ہوں! میں یہ سب نہیں
جانتی۔۔۔۔ نہیں تم ذہین ہو۔ تم یہ کر سکتی ہو۔ میں تھوڑی سی ڈری
ہوئی تھی، لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ میرے ذہن میں کیا تھا؟
انہوں نے کہا کہ میں ذہین ہوں اور میں یہ کر سکتی ہوں، اور اگر
انہوں نے ایسا کہا ہے تو پھر میں ذہین ہوں۔ میں واپس آ گئی،
اور میں ان کے چہرے پر موجود مسکراہٹ کو کبھی نہیں بھولوں گی۔
انہوں نے کہا، میں نے تمہیں کہا تھا کہ تم ذہین ہو اور تم یہ کر سکتی
ہو۔ مجھے تم بہت پر ناز ہے۔"

مائیکل ایکٹن سمتھ

"اس وقت خوداعتمادی حاصل کرنا آسان ہوتا ہے جب آپ
معاون والدین کے ساتھ شروعات کرتے ہیں، لیکن یہ بات بھی
بالکل سچ ہے کہ ان کے بنا کام کرنا ناممکن نہیں ہے۔"

حتیٰ کہ اگر آپ کے والدین بھی نہیں ہیں جو آپ کی اپنے اوپر اعتماد کرنے
میں مدد کریں، تو آپ کے بچپن میں کوئی ایسا شخص ضرور تھا جسے آپ پر اعتماد تھا۔ وہ
شخص کوئی رشتہ دار، دادا/ دادی، ہمسایہ، استاد، بہن یا بھائی ہو سکتا ہے، لیکن یقیناً کوئی
شخص ایسا تھا جس نے آپ پر اعتماد کیا جب آپ بڑے ہو رہے تھے۔ اور چاہے یہ

شخص اس وقت زندہ ہے یا نہیں، آپ کے پاس اس وقت یقیناً دنیا کی تمام تر حمایت موجود ہے۔

جب آپ اپنے خوابوں کا تعاقب کرنے کا فیصلہ کریں گے، تو پوری کائنات آپ کی مدد کرے گی اور آپ کو ہر شخص اور ہر طرح کے حالات و واقعات بہم پہنچائے گی، جن کی آپ کو اپنے خواب کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے ضرورت ہے۔ اور کائنات پر اپنا اثر ڈالنے کا راستہ یہ ہے کہ خود پر یقین کرنے کے لیے اپنے لاشعور کا استعمال کریں۔

لیئرڈ ہیملٹن

''اس بات پر یقین رکھیں کہ اگر آپ صرف اپنے مشن یا مقصد پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے تو چیزیں خود بخود ہونا شروع ہو جائیں گی، اور آپ کو اپنی محنت کی وجہ سے دولت فراہم کی جائے گی۔''

ماسٹن کِپ

''ان لوگوں کی ایک فہرست بنائیں جنہوں نے آپ کو متاثر کیا، اور پھر یہ لکھیں کہ اس شخص کی کس چیز نے آپ کو متاثر کیا۔ کیا یہ اس کی ثابت قدمی تھی؟ کیا یہ اس کی سخاوت تھی؟ کیا یہ اس کا بنک اکاؤنٹ تھا؟ کیا یہ اس کا تجارتی نام تھا؟ کیا یہ کوئی ایسی چیز تھی جو اس نے دنیا کی خاطر کی؟ پھر اس شخص کے متعلق اس چیز کی شناخت کریں جو آپ کو متاثر کرتی ہے، درحقیقت وہی آپ کی ذات کا ایک حصہ ہے۔''

لِزمرے

"ہم کام کرنے سے سیکھتے ہیں، اور اسی لیے اگر آپ خود کو مشکلات میں ڈال سکتے ہیں، تو آپ تجرباتی مطالعہ کے ذریعے خوداعتمادی بحال بھی کر سکتے ہیں اور آپ اپنے عقائد کے نظام کو بدل سکتے ہیں۔ آپ وہ کام کر سکتے ہیں جو پہلے ممکن نہیں دیکھائی دیتا تھا کیونکہ آپ کے پاس اپنی زندگی میں اس کی کوئی مثال نہیں تھی۔ یہ تقریباً ایک گہری یاد کی طرح ہے۔ لہٰذا نئے تجربات سے ہمارے نئے عقائد قائم ہوتے ہیں۔"

ہیرو بننے کے اس سفر میں آپ کے ہر قدم اور ہر تجربے کے ساتھ، جو آپ نے حاصل کیا، جیسے ہی آپ یہ دریافت کرلیں گے کہ آپ درحقیقت کس چیز کے قابل ہیں تو آپ کے عقائد میں اضافہ ہوگا اور یہ مضبوط ہوں گے۔

اپنے خواب پر اور اپنی ذات پر یقین رکھیں، کیونکہ آپ ایک ہیرو ہیں، اور جو ہیرو آپ کے اندر ہے وہ نہ صرف خود پر یقین کرتا ہے بلکہ اپنے خوابوں کو حاصل بھی کرسکتا ہے، وہ جانتا ہے کہ آپ یہ کرلیں گے!

تخیل

ماسٹن رِکپ

''انجیل میں کتنے عمدہ الفاظ میں کہا گیا ہے کہ: تخیل کے بنا لوگ مرجاتے ہیں۔''

لیرڈ ہیملٹن

''ہر ایک تصور جو میں نے کبھی دیکھا اور ہر کام جو میں نے کبھی کیا سب سے پہلے میں نے اسے اپنے ذہن میں دیکھا۔لوگ تخیل کے متعلق بات کرتے ہیں، جو کہ بس یہ کہنے کا ایک طریقہ ہے کہ آپ اسے اپنے ذہن میں دیکھ سکتے ہیں۔ بالآخر آپ تصور کے بنا خواب نہیں دیکھ سکتے۔آپ کسی چیز کو اپنے سامنے کیسے لا سکتے ہیں جسے آپ نے پہلے اپنے ذہن میں نہیں دیکھا؟''

کھیل کھیلنے والے لوگ اور کھلاڑی اپنے خواب کے تخیل کو تخلیق کرنے کی طاقت جانتے ہیں۔آپ نے یہ تو سُنا ہی ہوگا کہ اولمپکس کھیلوں میں ایک کے بعد دوسرا کھلاڑی اس حقیقت پر بات کرتا ہے کہ وہ انعام جیتنے کے اس لمحے کو اپنے ذہن میں چار سالوں سے تصور کرتا آ رہا ہے۔کھلاڑی اپنی تربیت کے دوران ہر وہ چیز دیکھنے کے لیے جو وہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، مشق کرنے اور اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کے لیے، اپنے ذہن میں تصور کرنے کی تکنیک آزماتے ہیں۔

لائن بیچلی

''میں نے بہت سا وقت خود کو ایک کھلاڑی تصور کرتے ہوئے گزارا ہے۔ ایک کھلاڑی ہونے میں سب سے زبردست چیز پسندیدہ نتیجے کو تصور کرنے کی تکنیک سے فائدہ اُٹھانا ہے۔''

پیٹ کیرول

''ہم لگاتار تخیل کے ساتھ کام کرتے ہیں، اس تصور کے ساتھ جو ہم بن سکتے ہیں۔ تمام تر قوت وہ سب تصور کرنے کی صلاحیت سے آتی ہے جو ہم بننا چاہتے ہیں۔ آپ ممکنہ طور پر وہ چیز کیسے حاصل کر سکتے ہیں، جب تک آپ اسے تصور نہیں کر سکتے؟ آپ یہ کبھی نہیں جان پائیں گے کہ کس طرح کامیابی حاصل کریں۔''

''جب میں سونے لگتا ہوں، تو میں اس لمحے یہ تصور کرتا ہوں کہ مجھے معلوم ہے کہ میں درحقیقت کیا چاہتا ہوں: گرنا، پھسلنا، شروعات کرنا، دیوار تک پہنچنا، فارغ وقت میں سو ذفع ضرب لگانا، پھر کئی دفعہ دوبارہ تیرنا کیونکہ مجھے ریس مکمل کرنی ہے۔''

مائیکل فیلپس: اولمپک میں جیتنے والا ماہر تیراک

کھیلوں کی دنیا وہ سب تخلیق کرنے کی بہترین مشق کا اختیار رکھتی ہے جو ہم چاہتے ہیں، اپنے ذہن میں اس نتیجے کا ایک تصور تخلیق کریں جو آپ چاہتے ہیں۔ اس تمام تر کامیابی کے باوجود جو اس تکنیک کے استعمال سے کھیلوں میں حاصل کی جاتی ہے، لوگ عمومی طور پر اس حقیقت سے ناواقف ہیں کہ وہ اسی تکنیک کو اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

لائن بیچلی

''میں ایک ہی نتیجے کو تصور کر سکتی ہوں، اور وہ چبوترے پر اپنے سر پر ٹرافی لیے کھڑا ہونا ہے، اور مجھ پر شیمپین (ایک شراب) کا چھڑکاؤ کیا جا رہا ہو۔ بس یہی چیز میرے لیے معنی رکھتی ہے۔''

ایک تصور تخلیق کرنے کا سب سے اہم حصہ یہ ہے کہ آپ کے ذہن میں حتمی نتیجے یا اس نتیجے کی ایک تصویر آ جاتی ہے، جو آپ چاہتے ہیں۔ باقی ہر طرح کی تفصیل کو اپنے ذہن سے نکال باہر کریں کہ آپ اسے کس طرح سے حاصل کریں گے، اور بس اپنے خواب کے حتمی نتیجے کو تصور کریں۔ لائن بیچلی نے خود کو چبوترے پر شیمپین کے چھڑکاؤ کے ساتھ جیتتے ہوئے تصور کرنے کا انتخاب کیا کیونکہ یہ تصور بالکل واضح انداز میں اس نتیجے کو پیش کرتا تھا جو وہ چاہتی تھی، دنیا بھر میں چیمپئن بننا۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

''مجھے رنگ سازی، بے مقصد تصاویر بنانا اور تصاویری خاکے بنانا، اور نوٹ بک کو گھنٹوں صرف کر کے بھرنا۔ بے حد پسند ہے۔ میں ان چیزوں کو تیزی سے لکھتا ہوں جو میں پانا یا کرنا چاہتا ہوں۔''

جب آپ اپنے خوابوں کے عناصر کی تصویر کشی کرتے ہیں، تو آپ کا ذہن فوری طور پر آپ کی بنائی گئی تصویر سے ایک تصور تخلیق کرتا ہے۔ جب آپ اپنے خواب کے متعلق لکھتے ہیں، تو آپ کا ذہن خود بخود ہی آپ کے نوٹ سے ایک تصور تخلیق کرتا ہے۔ طریقہ جو بھی ہو، آپ تصور کریں گے۔

میری زندگی میں، جب بھی کبھی مجھے کوئی ایسا کام کرنا ہوتا ہے جو میں نے پہلے کبھی نہیں کیا، تو میں کبھی بھی اپنے من چاہے نتیجے کو تصور کیے بنا اس کام کو کرنے کا

نہیں سوچ سکتی۔ میں اس تصور کو اپنے ذہن میں بار بار دہراتی ہوں، اور اس طرح سے خوشی محسوس کرتی ہوں جیسے کہ یہ پہلے سے ہی ہو چکا ہے۔ میں اس بارے میں نہیں سوچتی کہ میں یہ سب کس طرح سے کروں گی، میں بس اپنے من چاہے نتیجے کو تصور کرتی ہوں۔ یہ تکنیک نہایت قوی تکنیکوں میں سے ایک ہے اور بہت ہی کم جانی جاتی ہے جو لوگوں کو استعمال کرنی چاہیے۔ چاہے وہ جو اپنی زندگی میں جو کچھ بھی چاہتے ہیں۔ کیونکہ جب آپ اپنے ذہن کے لاشعور میں کوئی تصویر ڈالتے ہیں تو آپ کا لاشعور تصاویر پسند کرتا ہے، یہ یقیناً اسے مادی روپ دینے کے لیے اپنی پوری کوشش کرے گا۔

جی۔ایم۔راؤ

''میرا خواب ہمیشہ سے میرے ذہن میں تھا۔ شروعات سے ہی میں اپنے خواب کے ساتھ جی رہا تھا جو میرے اندر زندہ تھا، میں اس پر اس وقت بھی عمل کر رہا تھا جب یہ محض سوچ کی ایک ڈور تھی۔ میرے اعمال اس سوچ سے پیدا ہوتے کہ میرا خواب پہلے سے پورا ہو چکا ہے، اور میں اپنے اعمال سے نتائج نکلتے دیکھ سکتا تھا۔''

''کامیابی دو دفعہ حاصل ہوتی ہے۔ ایک دفعہ سوچ میں اور دوسری دفعہ حقیقی دنیا میں۔''

عظیم پریم جی: ہندوستانی بزنس مین

پیٹر فویو

''اپنی زندگی میں مَیں نے تقریباً جو بھی کام کیا وہ اس کا نتیجہ نہیں ہے جو میں نے پڑھا یا میں نے کتنی محنت کی۔ یہ تصور کرنے اور

یہ جاننے کا نتیجہ ہے کہ میں پہلے سے ہی اس مقام پر موجود ہوں۔"

جب میں دی سیکریٹ فلم بنا رہی تھی، تو میں نے دن میں کئی بار اس نتیجے کو تصور کیا جو میں چاہتی تھی۔ میں نے اس نتیجے کو اپنے ذہن میں بے حد واضح طور پر تصور کیا، اسے اس طرح سے محسوس کیا جیسے کہ یہ سب پہلے سے ہو چکا ہے۔ میرے ذہن میں ذرا بھی غیر یقینی کیفیت نہیں تھی کہ دی سیکریٹ کو کامیاب بنانے کے لیے تصور ہی سب سے بہترین چیز ہے۔

پیٹر فویو

"جب آپ تصور کر رہے ہوتے ہیں تو لوگ سوچتے ہیں کہ آپ
واضح طور پر ایک جھوٹے انسان ہیں، کیونکہ وہ یہ سوچتے ہیں کہ،
یہ سب نہیں ہوگا۔ یہ سب یہاں نہیں ہے۔ او، ہاں ایسا ہی ہے۔
یہ بالکل یہیں پر ہے، کیونکہ اگر آپ اسے سوچ سکتے ہیں، تو یہ
ہو بھی سکتا ہے۔"

ایک دفعہ جب آپ اپنے ذہن میں اپنے خواب کے نتیجے کو تصور کرنے میں کامیاب ہو گئے، جہاں پر آپ اسے اس طرح سے محسوس کر سکیں جیسے کہ یہ سب ہو چکا ہے، تو آپ اپنے ہیرو بننے کے اس سفر میں کسی بھی چھوٹے سے چھوٹے قدم یا ہدف کو پانے کے لیے یہی تکنیک استعمال کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر آپ صرف حتمی نتیجے کو ہی تصور کر لیں، جو آپ چاہتے ہیں تو آپ کا تصور اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ آپ کسی نہ کسی طرح، کسی نہ کسی راستے سے وہاں تک پہنچ سکتے ہیں۔

لِز مرے

"کیونکہ میرے مقاصد بالکل واضح تھے، اس لیے جب میں

اپنے سکول کے دفتر گئی اور ان سے امتحانی جوابی صفحے کا پرنٹ
نکالنے کا کہا۔ تو انہوں نے کہا، آپ نے تو بس ابھی شروعات ہی
کی ہے۔ جوابی صفحہ کہاں سے ملے گا؟ میں نے کہا، نہیں، مجھے
ایک کورا کاغذ چاہیے۔ انہوں نے اسے میرے نام کے ساتھ
پرنٹ کر دیا، اور میں سیڑھیوں پر بیٹھ گئی اور اس پر اپنے نمبر
لکھے۔ میں نے ایسا محسوس کیا جیسے کہ یہ مستقبل میں پہلے سے
موجود ہیں، مجھے محض اسے جاننے کی ضرورت تھی۔ جب میں
نے اپنا ہوم ورک کیا تو میں نے اس کاغذ کو باہر نکالا جس پر
میرے نمبر لکھے تھے اور میں نے یہ فیصلہ کیا کہ میں یہ حاصل
کروں گی اور انہیں ایک طرف رکھا تا کہ میں انہیں کام کرتے
ہوئے دیکھ سکوں۔ میں نے درحقیقت ایک ایسے احساس کے
ساتھ کام کیا جیسے کہ یہ پہلے سے ہی کہیں نہ کہیں ہو چکا تھا۔"

آپ اپنی زندگی میں کسی بھی صورتحال کے لیے تخیل کا استعمال کر سکتے ہیں، جسے آپ بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ آپ امتحانات، انٹرویو، کسی میٹنگ، کسی تجویز، تقریر، اپنے سسرالیوں سے ملاقات یا کسی دورے کے نتیجے کو تصور کر سکتے ہیں، یا یہ کہ آپ کا باس آپ کی تنخواہ میں اتنا اضافہ کرنے لگا ہے جو کمپنی کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں کیا گیا!

اس بات کو یقینی بنا لیں کہ آپ یہ تصور کریں کہ آپ اس سال کے اختتام پر کہاں تک پہنچنا چاہتے ہیں، اور ہر نئے سال کے آغاز پر پورے سال کو تصور کریں۔ مزید برآں، ایک بڑا تصور تخلیق کریں کہ آپ اب سے پانچ سال بعد کہاں تک پہنچنا چاہتے ہیں۔ بس دیکھیں کہ آپ کی زندگی کے ساتھ کیا ہوتا ہے!

"آپ کو یہ تصور کرنا ہوگا کہ آپ آگے کہاں جانا چاہتے ہیں اور

اسے اپنی نظر میں بالکل واضح کرلیں۔ان مناظر کی تصویر کشی کر
یں جہاں آپ اگلے چند سالوں میں پہنچنا چاہتے ہیں۔''
سارا بلیکلی: سپینکس کی بانی

جان پال ڈیجوریا

''جب میں صبح اُٹھتا ہوں تو میں اپنی پوری توجہ خود پر مرکوز کرتا ہوں۔ دوسرے لفظوں میں، میں ٹی وی نہیں لگاتا، میں کافی کا کپ نہیں پیتا۔ میں کوئی بھی کام نہیں کرتا۔ میں وہاں صرف اپنے بستر میں بیٹھتا ہوں۔کوئی فیصلہ سازی نہیں کرتا،کوئی فون کال نہیں کرتا۔صرف پانچ منٹ کے لیے، میں کوشش کر کے اپنا ذہن اردگرد کی سوچوں سے آزاد کرتا ہوں کہ میں ابھی یہیں پر موجود ہوں۔اس طریقے سے آپ کا ذہن آگے بڑھتا ہے اور دن کے دوران بے تکی سوچوں سے آزاد رہتا ہے۔اور اگر آپ کا کوئی خواب ہے جسے آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں،تو آخری دو منٹ میں اس بارے میں تھوڑا سا سوچیں گے کہ آپ کتنا چاہتے ہیں،اسے کیوں چاہتے ہیں،اور وہ کون سی چیزیں ہیں جو آپ اس کے قریب پہنچنے کے لیے کرسکتے ہیں۔''

جب آپ دن کی شروعات ہونے سے پہلے ہی اس کی بےچینی کو ختم کر ڈالیں گے، اور اپنے ذہن کو مکمل طور پر پُرسکون حالت میں لے آئیں گے،تو آپ کے خواب کا تصور آسانی سے آپ کے لاشعور میں چلا جائے گا۔ یہ بالکل ایسے ہی جیسے ایک نیا پروگرام کرنے کے لیے کمپیوٹر کو بند کیا جائے۔ نیا پروگرام کمپیوٹر میں اس

وقت تک انسٹال نہیں ہوسکتا جب اس میں بہت سے دوسرے پروگرام چل رہے ہوں، اوراسی طرح سے آپ کا لاشعور تصورات کو وصول نہیں کرسکتا اگر آپ کے ذہن میں دوسری چیزیں چل رہی ہیں۔ لیکن جب آپ اپنے ذہن کو پُرسکون حالت میں لے جا کر باقی چیزوں سے آزاد کرتے ہیں، تو آپ کا تصور کامیابی کے ساتھ اس میں انسٹال ہوجائے گا۔

جب آپ کامیابی سے تصور کا استعمال کرتے ہیں، تو آپ کے اردگرد کے لوگ حیران رہ جائیں گے کہ ایسا کیسے ہوسکتا ہے کہ اچانک سے تمام تر چیزیں آپ کے راستے پر چل رہی ہیں، اور ہر چیز آپ کے لیے اس طرح سے کام کر رہی ہے جیسے آپ کوئی خاص انسان ہیں۔ اور آپ یہ جان جائیں گے کہ آپ ایک نہایت ہی سادہ، مگر طاقتور خصوصیت کا استعمال کر رہے ہیں جس کے ساتھ آپ پیدا ہوئے تھے، اور جو اس کائنات میں موجود ہر انسان کے پاس دستیاب ہے۔

ایک ہیرو کی سوچ

پیٹر برواش

""آپ صبح اُٹھتے ہیں اور آپ ایک بہت بڑا فیصلہ لیتے ہیں، یہ ان کپڑوں کے متعلق نہیں ہے جو آپ پہننے جا رہے ہیں، یہ اس کے متعلق نہیں ہے کہ آپ اپنے بالوں کو کیسا بنانے لگے ہیں۔ بلکہ یہ ہے کہ، کیا آج آپ ایک اچھا رویہ اپنائیں گے یا پھر ایک بُرا رویہ اپنائیں گے؟ کیونکہ مثبت رویہ اشد ضروری ہے۔""

مائیکل ایکٹن سمتھ

""میں بہت خوش نصیب ہوں کہ میں فطری طور پر ایک پُر اُمید شخص ہوں، اور میں سوچتا ہوں کہ یہ میری بے حد مدد کرتا ہے۔""

سب سے مشکل چیزوں میں ایک انسان کا رویہ ہے جس کے ساتھ وہ مقابلہ کرتا ہے۔ جب آپ یہ بات سمجھ جائیں گے کہ جب تک آپ ایک مثبت رویے کو اختیار نہیں کرتے، آپ اپنی ہی کامیابی کو روک دیں گے، اپنے لیے مصیبتیں کھڑی کریں گے، اور جان بوجھ کر خود کو بیمار کر لیں گے، تو آپ اپنی زندگی کو اُمید بھری نظروں سے دیکھنے کا انتخاب کریں گے۔ آپ کا رویہ آپ کا اپنا بنایا ہوا ہے۔ اور یہ آپ کے کام کو اُلٹا بھی سکتا ہے یا پھر یہ آپ کا سب سے طاقتور ہتھیار بھی ہو سکتا ہے۔

لائن بیچلی

''اگر آپ اپنی زندگی میں چیزوں کو بہتر بنانا چاہتے ہیں، اگر آپ ان طریقوں کو بدلنا چاہتے ہیں جن کا آپ اس وقت تجربہ کر رہے ہیں، تو پھر اپنے تصورات کی ذمہ داری قبول کرنا سیکھیں۔''

آپ کے تصورات ہی آپ کا رویہ بناتے ہیں، اور اس لیے اپنے رویے کو بدلنے کی طرف پہلا قدم اپنے تصورات کی ذمہ داری قبول کرنا ہے۔ جب آپ یہ سمجھ سکیں گے اور قبول کر سکیں گے کہ یہ تصورات ہی ہیں جو آپ سوچ رہے ہیں جو آپ کو مصیبت زدہ محسوس کروا رہے ہیں، تو پھر آپ اپنے سوچ کے انداز کو بدلنا شروع کر دیں گے۔

اگر کوئی آپ کو اس چیز کے بدلے میں آپ کو آپ کے خوابوں کا جہاں پیش کرے کہ آپ ایک دن میں اتنی اچھی چیزیں تلاش کریں جتنی کہ آپ کر سکتے ہیں، تو آپ اسے ایک دم سے کر لیں گے۔ بالکل اسی طرح سے آپ اپنے خوابوں کی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔

پیٹ کیرول

''اپنی زندگی میں میں نے یہ جانا ہے کہ مثبت انداز میں سوچنا اور پُراُمید انداز میں جینا کامیابی اور وہ چیزیں تخلیق کرنے کا بہترین راستہ ہے جو آپ چاہتے ہیں۔''

اگر آپ اپنا رویہ تشکیل دینے کے لیے دنیا کے ظاہری حالات دیکھتے ہیں، تو آپ مصیبت میں پڑ جائیں گے۔ اس سے آپ کے اردگرد موجود ہر طرح کے حالات کو سازگار ہونا ہوگا تا کہ آپ مثبت رویہ اختیار کر سکیں، اور آپ ہر طرح کے

حالات کو قابو نہیں کر سکتے۔ اس طریقے سے بہت سے لوگوں کو ہر وقت اچھے انداز میں رویہ اپنانے کی ضرورت ہوگی، اور آپ اپنے علاوہ کسی کو بھی قابو نہیں کر سکتے۔ اگر آپ ایسا سوچتے ہیں، تو آپ کو واقعی ہی دنیا کے سات عرب لوگوں کو اس سانچے میں ڈھالنے کی ضرورت ہوگی جو آپ چاہتے ہیں تاکہ آپ پُراُمید اور مثبت رویہ اپنا سکیں۔ آپ فقط اس بات کی نشاندہی کرنے کے لیے کہ آپ کس قسم کا رویہ اپنائیں گے، بیرونی حالات نہیں دیکھ سکتے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ ہمیشہ ایسے حالات یا کوئی ایسا شخص ہی پائیں گے جو آپ کو منفی رویہ اپنائے رکھنے کی کوئی نہ کوئی وجہ بتائے گا۔ اپنا سب سے طاقتور ہتھیار پانے کے لیے، آپ کے رویے کی آپ کے اپنے اندر سے نشاندہی ہوگی۔

ماسٹن رِکپ

''میں بدترین حالات میں بھی پُراُمید ہوتا ہو۔''

پیٹر برواش

''ہر چیز کا مثبت اور منفی پہلو ہوتا ہے۔ آپ پوری دنیا میں ہر طرح کی صورتحال میں دونوں تلاش کر سکتے ہیں۔ کامیاب صرف وہی شخص ہوتا ہے جو چیزوں کو پہلے مثبت انداز میں دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔''

آپ کے پاس اس چیز کا انتخاب کرنے کی مکمل آزادی ہے کہ آپ پُراُمید شخص بننا چاہتے ہیں یا ایک دقیانوس شخص بننا چاہتے ہیں۔ آپ اپنے پرانے رویے کو کپڑوں کی طرح اُتار کر پھینک سکتے ہیں، اور ہر نئے دن کے آغاز پر ایک زبردست اور منفرد رویہ اپنا سکتے ہیں۔ یہ بالکل آسان ہے۔

کچھ اچھا ہونے والا ہے

پیٹ کیرول

''میری ماں ہمیشہ کہتی کہ کوئی اچھی چیز ہونے کو ہے۔ مجھے یہ بات زیادہ سمجھ نہیں آئی، لیکن میں نے اپنی زندگی اسی سوچ کے ساتھ گزاری ہے کہ چیزیں چاہے کتنی ہی منفی یا مشکل بن چکی ہیں، یہاں ایک مسلسل اُمید موجود ہے کہ یہ سب بدلنے والا ہے۔ میری ماں نے مجھے یہ تحفہ دیا ہے۔ یہ مجھے مثبت رکھتا ہے اور مجھے ہمیشہ پُراُمید انداز میں آگے کی طرف دیکھنے کے لیے رواں دواں رکھتا ہے۔ میں بہت خوش قسمت ہوں کہ میں نے اپنی زندگی اس سوچ کے ساتھ گزاری۔''

دنیا کے دوغلے پن کی وجہ سے، یہاں ہمیشہ سے مثبت اور منفی دونوں طرح کے چیزیں چلتی ہیں۔ لیکن اگر آپ مسلسل اچھائی تلاش کریں گے اور باہر کے حالات کے باوجود ایک مثبت رویہ اپنائیں گے، تو آپ فتح حاصل کریں گے۔ آپ کی مثبت رویہ اختیار کرنے میں مدد کرنے کے لیے پیٹ کیرول کی ماں کے الفاظ سے بہترین الفاظ موجود نہیں ہیں: کوئی اچھی چیز ہونے کو ہے! اگر آپ کو ہمیشہ یہ معلوم ہو کہ کوئی اچھی چیز ہونے کو ہے، تو آپ کی اُمید کبھی کم نہ ہوگی۔

جی۔ ایم۔ راؤ

''میری روحانیت میری مثبت انداز میں سوچنے میں مدد کرتی

ہے، حتیٰ کہ اس وقت بھی جب چیزیں بالکل تاریک دکھائی

دیتی ہے۔''

جولوگ کامیاب اور خوش ہیں وہ اچھی چیزوں کے متعلق زیادہ سوچتے ہیں جو ہوسکتی ہیں، وہ مزید خوشی اور دولت حاصل کرنے اور ایک بھرپور اور معنی خیز زندگی کو وجود میں لانے کے متعلق سوچتے ہیں، نہ کہ اس کے برعکس کام کرتے ہیں۔

جی۔ایم۔راؤ

''میں ایسے بہت سے دولت مند گھرانوں سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اونچے طبقے کے لوگوں سے ملا ہوں جو اپنے منفی رویوں کی وجہ سے کامیاب نہیں ہو سکے۔ منفیت ایک شخص کو ناکام کردیتی ہے۔''

زندگی کے متعلق دقیانوسی رویے کا مطلب ایک بدحال زندگی ہے۔ آپ کی زندگی میں کسی نقطہ پر آپ کو ایک ایسے شخص سے ملتے ہوئے کوئی شبہ نہ ہوگا جو ہر چیز کے متعلق نااُمید ہے، اور جب آپ اس کے ساتھ ہوں گے تو وہ آپ سے آپ کی توانائی اور خوشی چھین لے گا۔ یہ ایک بالکل درست وضاحت پیش کی گئی ہے کہ ایک دقیانوس رویہ آپ کے ساتھ کیا کرتا ہے۔

اناستازیا سوور

''اگر آپ ایک نااُمید شخص ہیں اور آپ ہر وقت پریشان رہتے ہیں تو یہ آپ کے ہر خواب کو ختم کر ڈالے گا۔''

دوسری طرف، مجھے پورا یقین ہے کہ آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہوں گے جو ہر وقت پُراُمید ہوتا ہے اور زندگی کی طرف اس کا رویہ بہت ہی روشن اور مسرور

ہے، اور جب آپ اس کے ساتھ ہوتے ہیں تو آپ انتہائی مسرور اور زندگی سے بھرپور محسوس کرتے ہیں۔ پُراُمید رویہ آپ کے ساتھ یہی سب کرتا ہے۔

مجھے کوئی بھی مایوس شخص دیکھائیں جو اپنی زندگی کے ہر پہلو میں بے انتہا خوش ہو۔ یہ ممکن ہی نہیں ہے، کیونکہ حتیٰ کہ اگر اس کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہتا ہے، پھر بھی اسے پانی کا گلاس آدھا خالی ہی دیکھائی دے گا!

پیٹر برواش

"دو لوگ ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور ایک شخص صبح اُٹھتا ہے اور کھڑکیاں کھولتا ہے اور کہتا ہے، صبح بخیر، خدایا! اور اگلے ہی دروازے پر دوسرا شخص، ایک قنوطی، کہتا ہے، اے خدا اچھا ہے، صبح ہوگئی۔"

صرف اپنے آپ سے پوچھیں کہ کیا الزام تراشی اور شکایات ایک شخص کی زندگی کو کامیابی اور خوشیوں میں بدل سکتی ہیں۔ کیا آپ سوچتے ہیں کہ تنقید ایک شخص کے خواب پورے کرسکتی ہے اور انہیں کبھی نہ ختم ہونے والی خوشی دے سکتی ہے؟

پیٹ کیرول

"ایک اصول ایسا ہے جو ہمارے ہر پروگرام میں ہمیشہ لاگو ہوتا ہے، کوئی رونا دھونا نہیں، کوئی شکایت نہیں اور کوئی بہانہ نہیں۔ یہ سوچ کے وہ زاویے نہیں ہیں جو مدد کرتے ہیں۔ یہ ہمیں وہاں بالکل بھی نہیں لے کر جاتے جہاں ہم جانا چاہتے ہیں۔"

کیا آپ نے کبھی ایک فوق البشر انسان کو روتے ہوئے دیکھا؟ کیا آپ نے کبھی انڈیانا جونز کو شکایات کرتے دیکھا؟ کیا آپ نے کبھی جیمز بونڈ کو اپنی زندگی

کے لیے دوسروں پر الزام تراشی کرتے دیکھا ہے؟ آپ کبھی بھی فلمی ہیرو کو اس قسم کی چیزوں کا شکار نہیں دیکھیں گے، کیونکہ فلم بنانے والے یہ جانتے ہیں کہ ایک ہیرو فوری طور پر آپ کی آنکھوں میں حقیر بن جائے گا اور وہ ایک ہیرو نہیں رہے گا۔ اور ناظرین یہ محسوس کریں گے کہ کوئی غلطی تھی، اتنا منفی شخص ایک ہیرو کیسے ہوسکتا ہے؟ اور جواب یہ ہے کہ وہ نہیں ہوسکتا۔

الزام تراشی، حسد، رونا دھونا، اور شکایات ہمارے بنائے ہوئے بہانے ہیں جو ہم اس وقت بناتے ہیں جب ہم وہ زندگی نہیں جی رہے ہوتے جو ہم جینے کے لیے یہاں آئے ہیں۔

رلز مرے

”ایک انسان کے روپ میں ہم اپنے تاریک لمحے میں غصہ اور الزام تراشی شروع کر دیتے ہیں۔ میرے خیال میں غصہ اور الزام تراشی ایک دوسرے کے چچا زاد بھائی ہیں، یا تقریباً وہی ہیں جو آپ کے پاس ہے اور جس چیز کی آپ کو کمی ہے اور کون ہے جو آپ کی یہ کمی دور کر سکے۔ میں اس سوچ کے ساتھ بڑی ہوئی کہ کسی نے مجھے کچھ نہیں دیا۔ یہ سمجھ جائیں کہ آپ کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ آپ کو عطا کیا گیا ہے، کیونکہ یہ اتنی ہی آسانی سے نظروں سے اوجھل بھی ہوسکتا ہے۔ ایک اچھا رویہ اپنانا ہی بہتر ہے۔“

کیونکہ ہم اپنے اردگرد ایسے لوگ دیکھتے ہیں جو الزام تراشی، غصہ، رونا بسورنا اور شکایات کرتے ہیں، ہم غلط تاثر حاصل کر سکتے ہیں کہ یہ ٹھیک ہے اور یہ

ہمیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ مگر یہ تمام تر منفی احساسات آپ کو کھا جائیں گے اور آپ کو بے طاقت کر دیں گے، جب تک کہ آپ مایوسی نہ محسوس کر لیں۔ ان احساسات میں سے کوئی بھی کبھی بھی آپ کو خوشی نہیں دے گا جو آپ چاہتے ہیں اور جس کے آپ حقدار ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی احساس آپ کی آپ کے خوابوں کی طرف رہنمائی نہیں کرے گا۔ ان میں سے کوئی بھی ایک ہیرو کے لیے موزوں نہیں ہے جو کہ آپ ہیں۔

لیرڈ ہیملٹن

''یہ چیز ناممکن ہے کہ آپ ہر وقت خوش وخرم، پُرمسرت اور مسکراتے رہیں، اور ہر وقت ہر چیز بالکل درست جا رہی ہو۔ یہاں حسد بھی ہوگا، یہاں بغض بھی ہوگا، یہ تمام تر منفی چیزیں ہر وقت رونما ہوتی ہیں۔ یہ انسانی فطرت کا حصہ ہیں۔ لیکن کیا آپ انہیں پھلنے پھولنے کے لیے جگہ فراہم کرتے ہیں، یا انہیں باہر دھکیل کر اسے مثبت چیزوں سے بھر دیتے ہیں؟ آپ اپنا زیادہ تر وقت کس چیز کو کرنے، سوچنے اور بولنے میں گزارتے ہیں؟ آپ کے لیے یہی نتیجہ نکلنے جا رہا ہے۔''

ایک مثبت اور پُراُمید رویے کا یہ مطلب بالکل بھی نہیں ہے کہ آپ پر کبھی بھی اُداس دن نہیں آئیں گے۔ آپ پر کچھ پریشانی کے دن بھی آئیں گے۔ یہ وقتی افسردہ دنوں کے متعلق بالکل بھی نہیں ہے، بلکہ یہ اس بارے میں ہے کہ آپ اپنے مثبت اور پُراُمید رویے کی وجہ سے اپنی زندگی کے 24,869 حسین دنوں میں سے کتنے دنوں سے لطف اندوز ہوئے۔

پیٹ کیرول

''ہر دن ایک پُرسکون ذہن کے ساتھ کام کرنے کی کوشش کریں، ایک ایسے ذہن کے ساتھ نہیں جو ہمیشہ ہی قیاس آرائی کرتا ہے اور یہ جاننے کی کوشش کرتا ہے کہ آپ قابلِ قدر ہیں یا نہیں۔ منفی سوچیں اس طرح کی ہوتی ہیں، میں نہیں جانتا کہ میں یہ سنبھال سکتا ہوں یا نہیں، یہ میرے لیے بہت بڑا ہے، میں یہاں پہلے کبھی نہیں آیا، ماضی میں میں یہاں وہاں غلطیوں سے دوچار رہا، یہ سوچیں ترک کر دیں اور یہ سوچ رکھیں کہ آپ باصلاحیت ہیں۔ ہم ممکنہ طور پر ان خیالات کو اپنے ساتھ رکھتے ہیں اور ان خیالات کے باعث اتنے بہترین شخص نہیں بن سکتے جتنا کہ ہم بن سکتے ہیں۔''

لائن ہیگلی

''اس بات سے آگاہ رہیں کہ آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں، کیونکہ ایسے مواقع آتے ہیں جب آپ منفی محسوس کرتے ہیں، آپ افسردہ محسوس کرتے ہیں، یا آپ تھکا ہارا محسوس کرتے ہیں، اور سب سے اہم چیز جو آپ کر سکتے ہیں وہ اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہے، اس بات کو تسلیم کرنا ہے کہ ان احساسات کو آپ کی سوچ کے راستے سے ہٹ جانا چاہیے، اور اپنے موجودہ حالات کو بدلنے کے لیے کسی مختلف چیز کا انتخاب کریں۔''

اگر آپ افسردہ محسوس کر رہے ہیں، تو پھر کچھ ایسا کریں جس سے آپ اچھا

محسوس کرتے ہیں اور جو آپ کی خوشی کو دوبالا کرتا ہے۔ کسی بہترین چیز کے متعلق سوچیں جو آپ اسی لمحے کر سکتے ہیں، جس سے آپ ممکنہ طور پر اچھا محسوس کر سکیں، اور اسے کر ڈالیں۔

لائن بیچلی

''خود کو مثبت اور پُرمسرت محسوس کروانے کے لیے، سب سے پہلے مجھے کچھ ایسا کرنا ہوگا جو مجھے پسند ہے اور اپنی ذات میں ایک اطمینان کی صورتحال پیدا کرنا ہوگی۔ اسی لیے میں ہر دن سرفنگ (لہروں پر تختہ الٹنے کا ایک کھیل) کرنے جاتی ہوں، کیونکہ میں جانتی ہوں کہ اس سے میں پُرمسرت اور پُرسکون محسوس کرتی ہوں۔''

ایک ہیرو کا ذہن غالباً مثبت ذہن ہوتا ہے۔ ایک ہیرو کا رویہ مسلسل پُراُمید ہوتا ہے۔ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے ایک مثبت ذہن اور ایک پُراُمید رویہ مل کر حیرت انگیز طور پر طاقتور ہتھیار بنتے ہیں، کیونکہ آپ کی سوچ اور رویہ آپ کی زندگی بن جاتا ہے!

ایک ہیرو کا دل

حوصلہ

لیئرڈ ہملٹن

''خوف ہم میں ہمیشہ سے موجود ایک جذبہ ہے۔ جو چیز ہمیں ترقی دیتی ہے یہ اسی کا حصہ ہے۔''

لرز مرے

''آپ خوف سے کبھی بھی جان نہیں چھڑا سکتے، کیونکہ خوف ایک نفسیاتی ردِعمل ہے۔ آپ کسی کو ایک مشین کے ساتھ لٹکا سکتے ہیں اور آپ اس کے خوف کے ردِعمل کو دیکھ سکتے ہیں۔ آپ کو ہمیشہ خوف دیکھائی دے گا۔''

تاہم ہم سب ایک شخصیت رکھتے ہیں، ہم سب انسان ہیں، اور اسی لیے ہم میں سے ہر ایک انسان ہر طرح کے انسانی جذبات سے بھرپور ہے، جیسے کہ خوف، عدم اعتماد، شکوک وشبہات، خوشی، جوش وجذبہ، اُمید اور یقین۔ ہیرو بننے کے اس سفر میں آپ مختلف اوقات پر ہر طرح کے جذبات کا تجربہ کریں گے۔ صرف اس لیے کہ ایک شخص کامیاب ہے، اس کا یہ مطلب بالکل بھی نہیں ہے کہ اس نے خوف، عدم اعتماد، اور شکوک وشبہات جیسے احساسات کا تجربہ نہیں کیا۔ ان کے اندر بھی اتنا ہی خوف ہے جتنا کہ آپ کے اندر۔ ان کے اندر بھی اتنے ہی شکوک وشبہات ہیں جتنے کہ آپ

کے اندر۔ ایک کامیاب شخص محض ان جذبات کو محسوس کرنے کے باوجود اپنے خوابوں کی پیروی کرنا جاری رکھنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ وہ اپنے خوف یا شکوک وشبہات کو خود کو معذور کرنے یا اپنے خواب کو حاصل کرنے سے روکنے کی اجازت نہیں دیتا۔

ماسٹن رِکپ

"چاہے آپ کا خواب بڑا ہے یا یہ صرف ایک چھوٹا سا خواب ہے، یہ ابھی بھی آپ کی حالتِ اطمینان سے باہر موجود ہے، اور آپ کی حالتِ اطمینان سے باہر نکلنا خوف کے مساوی ہے۔ لیکن خوف کو انسانی ارتقاء سے ہی غلط سمجھا گیا ہے۔ حیاتیاتی نقطہ نظر سے خوف ہمیں محفوظ رکھنے کے لیے بنایا گیا ہے، خوف ہماری ذات کی حفاظت کرتا ہے۔"

بطور انسان ہم دو طرح کا خوف محسوس کرتے ہیں۔ لیکن یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہمارا نفسیاتی وجدان یہ ہے کہ اپنی بقاء کی حفاظت کرنا نفسیاتی خوف کی مانند نہیں ہے۔ نفسیاتی خوف وہ ہے جو ہم اپنے ہی ذہنوں میں تخلیق کرتے ہیں، جبکہ ہماری بقاء کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ آپ نے شاید اس قسم کے خوف کا سامنا کیا ہو، شاید اس وقت جب آپ اپنا آخری امتحان دے رہے تھے، آپ یہ محسوس کر رہے تھے کہ آپ کا مستقبل اس پر منحصر ہے، یا پھر جب آپ ڈرائیونگ لائسنس لینے کے لیے ٹیسٹ دے رہے تھے۔ آپ نے شاید اس وقت نفسیاتی خوف محسوس کیا ہو جب آپ نے اپنے سکول میں منعقدہ کھیلوں میں مقابلہ کیا، یا جب آپ کو بہت سے لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر تقریر کرنا تھی۔ ان تمام طرح کی صورتحال میں آپ کی زندگی کو کوئی خطرہ نہ تھا، جو خوف آپ نے محسوس کیا وہ نفسیاتی تھا، آپ کے اپنے ذہن کا تخلیق کردہ تھا۔ ہم میں سے زیادہ تر لوگ اپنے ہیرو بننے کے سفر میں صرف نفسیاتی خوف

ہی محسوس کریں گے، لیکن کچھ لوگ، جیسے کہ وہ کھلاڑی جو ایک شدید کھیل کھیل رہا ہے، شاید ایک ہی وقت میں دونوں طرح کے خوف کا سامنا کرے۔

لیئرڈ ہیملٹن

"لوگ کہتے ہیں، آپ ڈرتے نہیں ہیں۔ درحقیقت ایسا نہیں ہے۔ میں ہی سب سے زیادہ ڈرتا ہوں۔ میں ان بڑی لہروں سے ڈرتا ہوں۔ لیکن آپ کے تصورات ہمیشہ حقیقت سے بڑے ہوتے ہیں۔ خود کو ان چیزوں کی زد میں لے آنا جن سے آپ خوف کھاتے ہیں، غالباً اس کا عادی ہونا ہی اس پر قابو پانے کا بہترین راستہ ہے اور ایک دم سے ہی اس میں وہ طاقت نہیں رہے گی جو اس میں پہلے تھی۔"

خیالی فلموں میں آپ دیکھتے ہیں کہ ہیرو منہ سے آگ نکالنے والے ڈریگن یا بھوتوں کا سامنا کرتا ہے، جسے اپنی جستجو مکمل کرنے کے لیے اسے ہر حال میں مار گرانا ہوتا ہے۔ فلموں میں، ہیرو کی جستجو ہماری زندگی کی نمائندگی کرتی ہے اور یہ کہ ہمیں اپنا خواب پورا کرنے کے لیے کیا کچھ جھیلنا پڑتا ہے۔ بھوت ہمارے اپنے ہی ذہن کے خوف اور شکوک وشبہات ہیں، اور فلموں کی طرح ہمیں ان پر قابو پانا ہے، تاکہ وہ ہمیں ہمارا خواب پورا کرنے سے نہ روک سکیں۔

کوئی ایسا کام کرنا جو کہ دشواریوں بھرا ہے خوف اور شکوک وشبہات کے بھوتوں اور آگ اُگلنے والے ڈریگن کو مارنے کی مانند ہے۔

ماسٹن رِکپ

"اگر آپ ایک بے خوف زندگی جینا چاہتے ہیں، تو کبھی بھی اپنے

آرام کو نہ چھوڑیں۔ اگر آپ آگے بڑھنا چاہتے ہیں، تو پھر بالآخر ترقی ہی آپ کو خوش کر سکتی ہے، اور آپ کو اپنے آرام سے باہر نکلنا ہوگا۔ لہٰذا ہمیں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اگر میں خوف زدہ ہوں، تو یہ ایک اچھی چیز ہے۔"

جب آپ خوف کے باوجود اپنے آرام کو پیچھے کر دیتے ہیں، تو خوف کی آپ پر گرفت کمزور ہو جاتی ہے، اور آپ کا حوصلہ بڑھ جاتا ہے۔

لفظ Courage ایک فرانسیسی لفظ Cour سے نکلا ہے، جس کا مطلب دل ہے۔ جب آپ آگے بڑھتے اور خوف محسوس کرنے کے باوجود کوئی کام سرانجام دیتے ہیں، تو آپ کے دل میں حوصلہ بڑھتا ہے۔ آپ اس طرح سے اپنا حوصلہ بڑھاتے ہیں۔ یہاں اور کوئی ایسا راستہ نہیں ہے، جہاں آپ عمل سے پہلے حوصلہ حاصل کر لیں۔ ہمت جوکھم بھرا کام کرنے سے آتی ہے! جیسے جیسے آپ اپنا حوصلہ بڑھائیں گے آپ دیکھیں گے کہ جن چیزوں سے کبھی آپ خوف کھاتے تھے، وہ اب اتنی خوف زدہ محسوس نہیں ہوتی۔

لائن بیچلی

"اگر آپ میں ایک مقصد کا تعین کرنے اور اس کا تعاقب کرنے اور اسے حاصل کرنے کا حوصلہ ہے تو آپ ہر دن اپنے آرام سے باہر نکلیں گے۔ لہٰذا یہ کامیابی حاصل کرنے کا ایک اہم ترین حصہ ہے کہ آپ اپنے آرام سے باہر نکلنے کے لیے حوصلے اور جرات کا مظاہرہ کریں۔"

ماسٹن کِپ

"ایک بہت ہی اچھی کتاب ہے، جس کا نام Feel the fear

& do it anyway ہے۔ میں نے اس کا نام پڑھا، مجھے پوری کتاب پڑھنے کی ضرورت نہ پڑی۔ میں اسے سمجھ گیا۔ یہ ایک بہترین نصیحت تھی۔"

مائیکل ایکٹن سمتھ

"میں اب بھی خوف محسوس کرتا ہوں۔ سینکڑوں لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر تقریر کرنا ذرا خوف دلاتا ہے۔ کسی ایسے شخص سے پہلی بار ملنے سے ڈر لگتا ہے جس کی آپ عزت کرتے ہیں۔ لیکن درحقیقت آپ اسی صورت میں آگے بڑھتے، ترقی کرتے اور اپنے خوابوں کے قریب پہنچتے ہیں جب آپ خود کو ان خطرناک صورتحال سے دوچار کرتے ہیں۔ کیا یہ الینور روزویلٹ ہی تھا جس نے کہا، ہر دن ایک ایسی چیز کریں جس سے آپ کو ڈر لگتا ہے؟ مجھے وہ فلسفی بے حد پسند ہے۔"

تیاری آپ کے خوف کو کم کر دیتی ہے۔ آپ یہ بات آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ ایک ٹیسٹ، امتحان، یا تقریر سے پہلے آپ جتنا زیادہ تیار ہوں گے، آپ اتنا ہی کم خوف محسوس کریں گے۔ جب آپ اپنے ذہن کو کسی چیز کے لیے تیار کرتے ہیں تو آپ نتیجے کو تصور کر کے اس خوف پر قابو پانے کے بہت قریب ہوتے ہیں، آپ اس خوف کو کم کر لیں گے جو آپ محسوس کرتے ہیں۔ آپ شاید یہ بھی جان جائیں کہ وہ لمحہ جب آپ ایک جوکھم بھرا کام کرنا شروع کرتے ہیں، تو خوف فوری طور پر غائب ہو جاتا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں اسے کئی بار سچ ثابت ہوتے دیکھا ہے، کسی کام کو کرنے کا خوف حقیقت میں اس کام کو کرنے کی نسبت کہیں زیادہ ہے۔ جب آپ تخیل کی مشق کر رہے ہوں گے تو آپ کا حتمی انعام وہی نتیجہ ہو گا جسے آپ نے تصور کیا۔

خطرات مول لینا

جب ہم نے دی سیکریٹ فلم بنائی، تو میں نے اپنا پیشہ، اپنی کمپنی، گھر، اپنی ساکھ اور ہر چیز جس کے لیے میں کام کرتی تھی داؤ پر رکھ دی۔ لیکن میں نے ایک دفعہ بھی اسے خطرہ نہیں سمجھا۔ میں جانتی تھی کہ میرا خواب سچ ثابت ہوگا۔

جی۔ایم۔راؤ

''میں نے اپنا خواب پورا کرنے کے لیے ہر چیز داؤ پر لگا دی۔ آخرکار، جو کچھ میرے پاس تھا یہ اس سے پچیس گناہ زیادہ بڑی سرمایہ کاری تھی۔ لیکن میں نے کبھی بھی یہ نہیں سوچا کہ میں اپنے خوابوں کو حاصل نہیں کرسکوں گا۔ میں نے ہمیشہ سے اپنے ذہن میں بہت کچھ حاصل کرنے کا سوچ کر کام کیا۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''خطرہ مول لینا بہت ضروری ہے۔ جنگلی جانوروں کا خطرہ نہیں، بلکہ قسمت آزمائی کا خطرہ جہاں آپ یہ نہیں جانتے کہ نتیجہ کیا نکلنے والا ہے لیکن آپ پُراعتماد ہیں کہ بازی آپ کی ہوگی۔ کاروبار میں میرا فلسفہ چھوٹی موٹی شرطیں لگانا ہے، اور اگر کوئی کام کرجاتی ہے تو ہم اس سے مزید فائدہ اُٹھاتے ہیں، اور اگر یہ کام نہیں کرتی تو ہم اسے برطرف کردیتے ہیں اور دوبارہ قرعہ اندازی کی طرف واپس چلے جاتے ہیں۔''

اناستازیا سوور

''بالکل یہ خوفناک ہے، لیکن میں خطرات مول لیتی ہوں۔ اگر آپ اپنی زندگی میں خطرہ مول نہیں لیتے، تو نمبر ایک، آپ یہ کبھی نہیں جان پائیں گے کہ آپ کتنے مضبوط ہیں۔ نمبر دو، آپ کبھی ترقی نہیں کریں گے۔''

ہیرو بننے کے اس سفر میں آپ پر کئی ایسے لمحات آئیں گے جب آپ کو خطرہ مول لینا ہوگا۔ اگر آپ ڈرے ہوئے ہیں لیکن آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ قدم اُٹھانا درست ہے، تو آگے بڑھیں اور قدم بڑھائیں۔ تاہم اگر آپ خوفزدہ ہیں اور اس کے متعلق کسی قسم کے شک وشبہہ میں مبتلا ہیں کہ کیا یہ قدم اُٹھانا درست ہے یا نہیں، تو یہ قدم مت اُٹھائیں، جب تک آپ مکمل طور پر اس بات کا اطمینان نہیں کر لیتے کہ کس طرف جایا جائے۔ شک وشبہہ کی حالت میں کوئی کام نہ کریں۔

پیٹ کیرول

''میں یو ایس سی میں تھا اور میں نے اپنی زندگی کا نو سال کا لمبا عرصہ یہاں گزارا۔ ہم ایک بڑے پیمانے پر جیتے اور بہت سے ریکارڈ قائم کیے۔ پھر مجھے این ایف ایل جانے اور ان بہترین لمحات کو پیچھے چھوڑنے کا ایک موقع ملا جو میں نے یہاں سے حاصل کیے تھے۔ یہ سب سے بڑا خطرہ تھا جو میں نے پہلے کبھی مول نہیں لیا تھا، کیونکہ میں نے اسے چلتے ہوئے تھام لیا، میں نے اس سے کام لیا، لیکن یہ مقابلہ کرنے اور کچھ حاصل کرنے کا ایک غیر معمولی موقع تھا جب داؤ پر بہت کچھ لگا تھا اور مشکلات پہلے سے بڑی تھیں۔''

شکر گزار دل

جی۔ایم۔راؤ

''شکر گزاری اپنے خوابوں تک پہنچنے کی کنجی ہے، اس چیز کے شکر گزاری جو کچھ ایک شخص کے پاس ہے اور جو کچھ اسے ملے گا۔ یہ مثبت سوچ کی طرف پہلا قدم ہے، یہ ایک ایسا احساس ہے کہ دنیا میں سب کچھ ٹھیک ہے، جو ہمیں کائنات کی نعمتوں کو حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔''

ہیرو بننے کے اس سفر میں شکر گزاری بہت اہم ہے۔ یہ ایک بہت ہی سادہ سی خصوصیت ہے، لیکن یہ بے انتہا طاقتور ہے۔ آپ کے ہیرو بننے کے سفر کو ہموار مگر تیز رفتار بنانے کا تجربہ کرنے کا راستہ شکر گزاری ہے، اور وہ معجزانہ حالات جو ہمیں کہیں نہیں دکھائی دیتے وہ آپ کی جھولی میں آگریں گے۔

لائن بیچلی

''میں شکر گزاری پر بے حد یقین رکھنے والا شخص ہوں کیونکہ یہ ہر چیز کو منظرِ عام پر لے آتی ہے، اور یہ آپ کو اپنے موجودہ لمحے کو جینے کے قابل بناتی ہے۔ یہ اس قدر حیران کن ہے کہ جب آپ شکر ادا کرتے ہیں تو کائنات آپ کو مزید خوشی اور شکر گزاری فراہم کرنا شروع کر دیتی ہے۔''

اناستازیا سوور

"صبح اُٹھیں اور اپنی نعمتوں کا شکرادا کریں کہ آپ صحت مند ہیں، آپ چل سکتے ہیں، آپ دیکھ سکتے ہیں، آپ سانس لے سکتے ہیں۔"

آپ شکرگزاری سے ہر طرف سے مشکل دکھائی دینے والی صورتحال، جیسے کہ چیلنجز، رُکاوٹوں اور مختلف مسائل کو کم کر سکتے ہیں اور انہیں ختم کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کسی مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں، یا آپ اس دہانے پر پہنچ چکے ہیں کہ آپ باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں دیکھ سکتے، تو شکرگزاری کا عمل راستے کو آسان بنا دے گا۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے آپ کی شکرگزاری نے آپ کو کائنات سے ایک فری پاس لے کر دیا ہے، جس نے آپ کو ہر مشکل پر قابو پانے کے قابل بنایا ہے۔ آپ اچانک ہی دیکھیں گے کہ جس مشکل کا آپ سامنا کر رہے تھے وہ کم ہوگئی ہے یا ختم ہوگئی ہے اور آپ کا آگے کا راستہ ہموار ہوگیا ہے، یا پھر آپ مسئلے کا حل تلاش کر لیں گے اور ساتھ ساتھ مسئلے پر قابو بھی پائیں گے۔

پیٹر فویو

"آپ کے ہر کام میں شکرگزاری کو سب سے بڑھ کر ہونا چاہیے۔ آپ کو سب سے پہلے یہاں موجود ہونے کا شکرادا کرنا چاہیے۔ اگر آپ کی زندگی میں کچھ مثبت چیزیں ہیں، تو ان کے لیے شکرادا کریں، ان میں اضافہ ہو جائے گا۔ آپ جتنا زیادہ شکرادا کریں گے چیزوں میں اتنا ہی زیادہ اضافہ ہوگا، اور اتنا ہی زیادہ ناگزیر حالات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ بات حیران کن

ہے کہ آپ جتنا زیادہ شکرادا کریں گے اتنی ہی تیزی سے وہ
چیزیں ختم ہوتی دکھائی دیں گی جو آپ کے حق میں نہیں ہیں۔
میں تمام تر درجات پر ایسے بے شمار لمحات میں اس کا گواہ ہوں۔"

اگر آپ خود کو اپنے سفر کے آغاز میں ہی دل سے شکرادا کرنا سیکھا دیتے ہیں، اور آپ تمام سفر کے دوران اپنی شکر گزاری کو برقرار رکھتے ہیں، تو آپ اپنے سفر کو اتنا ہی آسان بنالیں گے اور ہر طرح کی مشکلات حیرت انگیز طریقے سے کم ہو جائیں گی۔ شکر گزاری کے بنا، آپ یہ موقع کھودیں گے کہ کائنات آپ کی مدد کرنے کے لیے منصوبہ بندی کرے اور آپ کو بالکل وہی لوگ اور حالات فراہم کرے جن کی آپ کو ضرورت ہے، تاکہ ایک جادوئی انداز میں آپ کا خواب سچ ثابت ہو سکے۔ بلکہ اس کی بجائے آپ کے راستے میں بے شمار رُکاوٹیں کھڑی ہوں گی، اور مزید برآں آپ اس خوشی کے احساس کو محسوس نہیں کر پائیں گے جو ایک شکر گزار دل سے ملتا ہے۔

ماسٹن رکپ

"شکر گزاری کے متعلق سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہ آپ کو
خود مرکزیت سے باہر لے آتی ہے۔ آپ ان چیزوں پر نظر
رکھتے ہیں جو آپ کے پاس ہیں، آپ خود کو ملنے والی نعمتوں پر
توجہ رکھتے ہیں، آپ دوسرے لوگوں پر توجہ دیتے ہیں، اور
بالآخر یہ وہی مقام ہے جہاں سے ہمیں لذتیں ملتی ہیں۔ جب
آپ شکرادا کرتے ہیں تو آپ اپنی ذات پر توجہ نہیں دیتے۔ یہ
میری پریشانی ختم کر دیتا ہے۔"

مائیکل ایکٹن سمتھ

''پیچھے ہٹنا بہتر ہے۔ اگر آپ منفیت، مسائل اور مشکلات کی طرف جاتے ہیں، تو آپ نیچے سے نیچے گرتے جاتے ہیں اور خود کو مزید پریشان، بے قرار اور ناخوش کرتے ہیں۔''

ماسٹن کِپ

''اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے شکر گزاری بہت ضروری ہے۔ میں بہت سے ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو کامیاب ہیں لیکن شکر گزار نہیں ہیں، اور میں ان کے جیسی زندگی نہیں چاہتا۔''

پیٹر فویو

''میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ شکر گزاری ہمارے ذہن کی شروعات ہے جسے مسلسل برقرار رکھنا چاہیے۔ بلکہ میں یہ یقین نہیں رکھتا میں جانتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ حقیقت ہے۔ اگر کسی بھی لمحے جس میں میں نے شکر گزاری برقرار نہیں رکھی تو میں اس میں واضح طور پر فرق دیکھ سکتا ہوں۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''جب میرا دن افسردہ یا بُرا گزرتا ہے، تو پھر اگر میں دن کے اختتام پر غسل خانے میں بیٹھا ہوتا ہوں یا ایک کافی کا کپ لیتا ہوں، تو میں ان چیزوں کو یاد کرتا ہوں جن کے لیے میں شکر گزار ہوں، میری صحت، میرے دوست، میرا خاندان۔ یہ فوری طو.

پر آپ کے موڈ کو بہتر کر دیتا ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ زیادہ تر کامیاب لوگ یہ بات سمجھتے ہیں۔"

جب ہم دی سیکریٹ فلم بنا رہے تھے، تو میں صبح کبھی بھی اپنے بستر سے باہر نہیں نکلی جب تک میں نے دس سے پندرہ منٹ شکر گزاری کے لیے وقف نہیں کیے۔

پیٹر فویو

"حتیٰ کہ میرے کمپیوٹر پر موجود پاسورڈ بھی ایسا ہے جو مجھے ہر دن یہ یاد دلاتا ہے کہ میں ان تمام چیزوں کے لیے کتنا شکر گزار اور خوش ہوں جو میرے پاس موجود ہیں۔"

پیٹر برواش

"سب سے خوبصورت چیز جو میں نے اپنی ماں سے حاصل کی کہ جب میں پانچ سال کا تھا اور میں لکھنا جانتا تھا تو میں کرسمس کی صبح اس وقت تک گھر سے باہر کھیلنے نہیں جا سکتا تھا جب تک میں ہر اس شخص کو شکریہ کا خط نہ لکھتا جس نے مجھے تحفہ دیا ہے۔ اس دن سے آج تک میں ہر دن کسی نہ کسی کو شکریہ لکھ کر دینے کی کوشش کرتا ہوں۔"

لائن بیچلی

"میں نوسا (جگہ کا نام) میں تقریباً ایک مہینہ پہلے سرفنگ کر رہا تھا، اور لہریں بہت خوبصورت تھیں اور سمندر بہت ہی نرم اور گرم محسوس ہو رہا تھا، میں بہت پُرجوش محسوس کر رہا تھا اور لطف اندوز

ہو رہا تھا کہ میں اپنے راستے پر شکرگزاری کے تعجب خیز احساس
کے ساتھ ٹھہر گیا جو میرے دل سے آ رہا تھا اور میں نے صرف
سمندر کی طرف دیکھا اور سوچا، یہ بہت ہی پُرلطف ہے۔ ایک دم
سے ہی کہیں سے ایک لہر اُبھر کر باہر آئی، جس کے لیے مجھے کوئی
بھی چیلنج نہیں کر سکتا تھا، اور میں اس پر چڑھ کر سوار ہو گیا، اور یہ
سب سے لمبی اور بہترین لہر تھی جو میں نے اپنی زندگی میں پہلے
کبھی نہیں دیکھی تھی۔ آخر میں میں نے بس سمندر کی طرف پلٹ
کر واپس دیکھا اور کہا، تمہارا شکریہ۔''

جب تک آپ دل سے شکر ادا نہیں کرتے تب تک آپ شکرگزاری کی کایا پلٹنے کی طاقت کو اپنی پوری زندگی میں کبھی نہیں جان پائیں گے۔ اور جنہوں نے شکرگزاری تلاش کر لی ہے وہ اس اُمید میں اسی کے گیت گائیں گے کہ ہر ایک سُنے گا۔

لرزمرے

''اپنی ماں کو دفنانے کے بعد میں اپنے دوست کے گھر گئی، اور
اس کے کمرے میں بیٹھ گئی۔ میرے دوست بوبی نے شکایت
کرنا شروع کر دی کیونکہ اس کی ماں نے اس کے پالتو جانور کو
کاٹ دیا تھا جسے اس نے رات کے کھانے میں پکایا تھا۔ میری
دوسری دوست اپنی نوکری پر اپنے باس کے متعلق شکایت کر رہی
تھی، اور میرا ایک اور دوست سکول سے باہر نکال دیئے جانے کی
وجہ سے شکایت کر رہا تھا۔ میں نے ان کی طرف دیکھا اور اپنی
ماں اور صندل کے اس ڈبے کے متعلق سوچا، اور اپنی طرف

دیکھا اور میں نے یہ سمجھنا شروع کر دیا کہ ہم کتنے خوش قسمت ہیں۔ ہمیں کتنی نعمتیں دی گئی ہیں۔ کیونکہ ہمارے پاس ہماری صحت تھی۔ ہم زندہ تھے۔ میرا یہ ماننا ہے کہ شکرگزاری یہ سمجھنے سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے کہ جو کچھ بھی آپ کے پاس ہے وہ سب کچھ اتنی ہی آسانی سے چھن بھی سکتا ہے۔ جب آپ ایسا سوچتے ہیں تو ہر چیز شکرگزاری کے لیے توجہ کا مرکز بن جاتی ہے۔ میں نے اپنی دولت دیکھی، کیونکہ میں نہ صرف زندہ، صحت مند اور نوجوان تھی بلکہ میرے پاس اتنے اچھے دوست بھی تھے۔ ہم بالکل نقائص سے پاک نہیں تھے، لیکن ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے تھے۔ ایسی راتیں بھی گزریں جب میں ان کے بستر پر اور ان کے فرش پر سو سکتی تھی۔ میں بہت دفعہ پارک اور ہال وے میں سوئی، لیکن میں زندہ تھی۔ اگر آپ دنیا میں موجود ہر شخص کے متعلق سوچتے ہیں اور یہ کہ وہ کس کس چیز سے گزرتے ہیں، تو غربت کے متعلق میرے نظریے کا بہت زیادہ دفعہ موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ میرے پاس رہنے کی جگہ نہیں تھی، میرے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا، لیکن میں نے اپنی قدر جان لی۔"

الہام

پیٹر برواش

''میں نے چھ سال دنیا پر حکمرانی کرنے والوں کا مطالعہ کرتے ہوئے گزارے، اور ان میں سے 99.9 فیصد نے کہا الہام منطق سے زیادہ اہم ہے۔ منطق وہ ہے جو آپ نے سیکھا ہے۔ الہام وہ ہے جو آپ خود ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ عملی نہیں ہو سکتے اور منطق اور عمومی سمجھ بوجھ کا استعمال نہیں کر سکتے، لیکن وہ سب سے پہلا جذباتی احساس یعنی الہام بے حد اہمیت کا حامل ہے۔''

''اپنے دن اور الہام کی پیروی کرنے کا حوصلہ رکھیں۔ وہ کسی نہ کسی طرح پہلے سے ہی جانتے ہیں کہ آپ حقیقت میں کیا بننا چاہتے ہیں۔''

استیو جابس: ایپل کمپنی کا بانی

ماسٹن رِکپ

''اپنے خواب کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے الہام سب سے اولین ہتھیار ہے۔ اپنے الہام پر بھروسہ کیے بنا، آگے نہیں بڑھ سکتے۔''

الہام علم کی ایک تیز رفتار روشنی کی کرن ہے جسے جب ہم حاصل کرتے ہیں تو وہ بہت ہی طاقتور اور زبردست احساس کے ساتھ آتا ہے۔ یہ احساس ہم پر کسی مخصوص راستے کی طرف چلنے کے لیے زور ڈالتا ہے جیسے کہ ہماری زندگیوں میں کچھ ہونے والا ہے، یا بعض دفعہ یہ ہمیں کسی مخصوص راستے کی طرف جانے سے روک لیتا ہے۔ تاہم یہ احساس ہمیشہ فوری اور انتہائی طاقتور ہوتا ہے، لوگ اکثر اوقات اس حیران کن رابطے کے متعلق تخمینہ لگاتے ہیں جو انہیں موصول ہوا، اور اسے سن کر ذہن کے شعور کو خود سے بات کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

"میں الہام پر بہت یقین رکھتا ہوں۔ بہت سے لوگ اسے پُرفریب اور بے تُکا سمجھتے ہیں جس کے پیچھے کوئی علم موجود نہیں ہے، لیکن میں یہ مانتا ہوں کہ اس کے پیچھے ضرور کچھ نہ کچھ ہے کیونکہ ہمارا لاشعور ہمارے ذہن کے شعور کی نسبت بہت کچھ جانتا ہے، اور لاشعور ہم سے الہام کے ذریعے بات کرتا ہے۔ جب آپ کسی شخص یا کسی صورتحال کے متعلق کچھ محسوس کرتے ہیں، تو اسے سننا بہت بہت ضروری ہے۔ میرے تجربے کے مطابق یہ اس سے کہیں زیادہ ادا کرتا ہے جتنا کہ اس کے پاس موجود بھی نہیں۔"

تاہم سائنس نے ابھی تک یہ معلوم نہیں کیا ہے کہ ہمارا الہام کیا ہے یا یہ کہاں سے آتا ہے، قدیم تعلیمات میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ الہام علم ہے جو بلند درجے کے شعور سے آتا ہے جسے عالمگیر دماغ کہتے ہیں۔ یہ علم تھرتھراہٹ کے ذریعے ہمارے لاشعور کی طرف بھیج دیا جاتا ہے۔ یہ تھرتھراہٹیں پھر ہمارے دماغ سے

ہمارے جسم میں موجود ایک مخصوص اینڈوکرائن غدود کی طرف منتقل کردی جاتی ہیں، جو علم کی اس انداز میں تشریح کرے گی جسے ہم سمجھ سکیں گے۔ یہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ کیوں جب ہمیں کسی بات کا الہام ہوتا ہے تو یہ ایک تاثر یا ہمارے معدے یا ہمارے دل کے اردگرد کہیں سے ایک احساس کی طرح آتا ہے۔

اس بات پر یقین کرلیں، آپ کا الہام کائنات کی طرف سے قائم کیا گیا ایک رابطہ ہے۔ عالمگیر دماغ کے نقطہ نظر سے، مستقبل کو بالکل درست انداز میں دیکھا جاسکتا ہے، اور کائنات آپ کی ایک مخصوص راستے کی پیروی کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کررہی ہے۔ جب آپ کو رابطہ موصول ہو تو اندازے مت لگائیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس کے پیچھے کیا ثبوت چھپا ہے، اپنے الہام پر یقین کریں، کیونکہ کائنات راستہ جانتی ہے۔

جان پال ڈیجوریا

''میں لوگوں کو بالخصوص الہام کی بنیاد پر نوکری پر رکھتا ہوں، کہ میں ان کے متعلق کیسا محسوس کرتا ہوں۔ اگر میں کسی کاروباری مشکل میں ہوتا ہوں یا میں کسی شخص کے ساتھ کاروبار کرنا چاہتا ہوں تو میں اپنے الہام پر توجہ دیتا ہوں، کیونکہ ہماری روح محسوس کرتی ہے۔''

لائن بیچلی

''ہم اپنے الہام کی اہمیت کو نظرانداز کردیتے ہیں۔ دراصل ہم اپنی فطری مہارتوں پر اعتماد کرنے میں ناکام ہوگئے ہیں۔ جب بھی کبھی میں نے کوئی بڑی غلطی کی تو اس کی وجہ یہی تھی کہ میں

نے اپنے الہام کو نہیں سُنا یا پھر میں نے اسے سُنا مگر اس پر سوال
اُٹھائے۔ یہ بات بہت ضروری ہے کہ آپ اس پر اعتماد کرنا
سیکھیں۔''

آپ شاید نادانستہ طور پر اپنے الہام کو برطرف کر دیں، جو کہ ہم سے زیادہ تر لوگوں کے پاس موجود ہے، لیکن آپ اپنے الہام کی صلاحیت کو دوبارہ جگا سکتے ہیں۔ یہ ہمارے الہام کا استعمال ہی ہے جو ہمیں مستحکم بناتا ہے، یہی وجہ ہے کہ کامیاب لوگ اس کو اتنی اہمیت کیوں دیتے ہیں۔ انہوں نے اپنے الہام پر یقین کیا، اس کی پیروی کی اور اس پر عمل کیا، اور ایسا کرنے سے ان کے الہام کی صلاحیت بے انتہا بڑھ گئی۔ زیادہ تر کامیاب لوگ اپنے کئے گئے تقریباً ہر فیصلے میں اپنے الہام کا استعمال کرتے ہیں۔

لیئرڈ ہیملٹن

''جب بھی مجھے کوئی الہام ہوتا ہے تو میں اس پر عمل کرتا ہوں۔
اس میں سب سے دلچسپ چیز یہ ہے کہ جب آپ اس پر عمل
کرتے ہیں، تو آپ اس میں بہتری حاصل کرتے ہیں۔
درحقیقت یہ زندگی کی ایک مہارت ہے جس میں آپ بہتری
حاصل کر سکتے ہیں۔''

اپنی الہامی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کے لیے اس پر محض بھروسہ کرنے اور اکثر اوقات اس کی پیروی کرنے سے آسان راستہ اس سے سوالات پوچھنا ہے!

جب آپ سوال پوچھتے ہیں تو آپ اپنے الہام کے ذریعے اس کا جواب حاصل کرتے ہیں۔ آپ آسان سوالات سے شروعات کر سکتے ہیں جس کے متعلق

آپ جانتے ہوں کہ آپ فوری طور پر جواب حاصل کر لیں گے، جیسے کہ، فلاں شخص کس وقت آئے گا؟ یا فلاں شخص آج کے دن کس رنگ کے کپڑے پہنے گا؟ جب آپ کا فون بجے، اور فون آپ کے سامنے نہ ہو، تو آپ یہ سوال کریں کہ، مجھے کون کال کر رہا ہے؟ بعض دفعہ آپ کا دماغ خود ہی کوشش کرے گا اور آپ کو جواب دے گا، لیکن جب آپ سوال پوچھتے ہیں تو اگر آپ اپنے ذہن کو کوشش پر لگا دیتے ہیں تا کہ آپ کا ذہن جواب حاصل کرنے کے لیے تیار ہو جائے تو مشق کرنے سے جو شخص آپ کو کال کر رہا ہے اس کا نام آپ کے ذہن میں فوری طور پر اس کا نام آ جائے گا۔

سوال پوچھنے یا کسی مسئلے کے حل کے لیے یہی طریقہ کار استعمال ہوتا ہے، جب آپ کو جواب دیا جاتا ہے، لیکن اس کے برعکس آپ کا سوال عالمگیر دماغ کی طرف منتقل کر دیا جاتا ہے۔ چاہے کسی سوال کا جواب طلب کرنا ہو یا کسی مسئلے کا حل تلاش کرنا ہو طریقہ کار یہی ہے، جب آپ کو آپ کے سوال کا جواب دیا جاتا ہے تو آپ کے سوال کو عالمگیر دماغ کی طرف منتقل بھی کیا جاتا ہے۔ تاہم اب آپ سمجھ جائیں گے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے کہ جب ایک کاروباری شخص ایک بہترین تصور کے لیے پوچھتا ہے جس کی دنیا کو اس وقت ضرورت ہے تو وہ ایک تصور حاصل کر لیتا ہے جو اپنا اختتام اسی چیز پر کرتا ہے جس کی دنیا کو اس وقت ضرورت ہوتی ہے!

جیسے جیسے آپ اپنے الہام میں بہتری لائیں گے، آپ کوئی بھی مخصوص کام کرنے کے لیے الہام کی طرف مزید سے مزید تر رجحان حاصل کریں گے، اور جب وہ درست ثابت ہوگا، تو بہت سے کامیاب لوگوں کی طرح آپ بھی اپنے الہام پر یقین کریں گے اور اسے اپنی سب سے طاقتور صلاحیتوں میں سے ایک کے طور پر جانیں گے۔

ایک ہیرو کا راستہ

سنہری اصول

لیئرڈ ہیملٹن

"اگر آپ میری ماں سے یہ کہیں گے کہ میری تصویر اس میگزین کے کور پر ہے، یا میں نے فلاں کامیابی حاصل کی، تو وہ آپ سے کہیں گی، بہت اچھے۔ لیکن تم لوگوں سے کس طرح برتاؤ کر رہے ہو؟"

پیٹر فویو

"دوسروں سے اس طرح کا رویہ اپنائیں جیسا کہ آپ ان سے اپنے لیے چاہتے ہیں۔ ان کے ساتھ وہ کریں جیسا کہ آپ ان سے اپنے لیے چاہتے ہیں۔"

اگر ہم نے اپنے اعمال کے نتائج کا تجربہ نہیں کیا، تو پھر چاہے وہ نتائج مثبت تھے یا منفی، ہم کوئی بہترین کام نہیں سیکھیں گے اور ہم کبھی ترقی نہیں کر پائیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ گرم لوہے کو چھونے کا کیا نتیجہ ہے، کام کے دن سونے کا کیا نتیجہ ہے، یا اپنے فون کا بل ادا نہ کرنے کا کیا نتیجہ ہے۔ لیکن وہ چیز جو بہت سے لوگ نہیں جانتے وہ یہ ہے کہ سب سے بڑے نتائج جن کا ہم تجربہ کرتے ہیں ان کا باعث وہ رویہ ہے جو ہم دوسروں سے اپناتے ہیں۔

پیٹ کیرول

''ہم زندگی میں دوسروں سے جس طرح کا رویہ اپناتے ہیں وہ بے حد اہم ہے۔ ہمارے پروگرام میں ایک اصول یہ ہوتا ہے کہ ہم ہر ایک کی عزت کریں۔ سب سے بہترین مشق اس چیز کو کھاتے میں لانا ہے کہ آپ اپنے اردگرد کے لوگوں سے کس طرح کا رویہ اپناتے ہیں، یہ آپ کی بہترین رہنمائی کرے گا کہ آپ کہاں جانا چاہتے ہیں۔''

جان پال ڈیجوریا

''اپنے اردگرد کے لوگوں سے اچھے طریقے سے بات نہ کرنا آپ کے لیے بالکل بھی فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا۔ آپ بہت دفعہ یہ سوچتے ہیں کہ آپ ایک اچھے انسان ہیں، لیکن آپ نہیں ہیں۔ دوسروں سے بے رُخی نہ اپنائیں۔ یہ آپ کے راستے میں رُکاوٹیں پیدا کرے گا۔ یہ ایک سنہری اصول ہے، دوسروں سے ویسا ہی رَویہ اپنائیں جیسا کہ آپ ان سے اپنے لیے چاہتے ہیں۔''

''اہم شخصیت ہونا اچھا ہے، لیکن اچھا شخص ہونا بہت اہم ہے۔''

راجر فیڈرر: ٹینس کا چیمپئن

اگر آپ دوسروں سے بُرے طریقے سے پیش آتے ہیں تو آپ کبھی بھی خوشی حاصل نہیں کر سکتے۔ ہم سب باہم جُڑے ہوئے ہیں، ہم سب ایک ہی خاندان کا حصہ ہیں، اور کائنات ہم سب کے لیے ہے۔ اگر ہم کسی دوسرے شخص کو نقصان پہنچاتے ہیں تو اس کے نتیجے میں ہم یہ نقصان خود کو پہنچاتے ہیں۔ یہ بہت، بہت بڑی

غلطی ہے!

مائیکل ایکٹن سمتھ

''یہ ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کہ یہ کرنے کو صحیح کام ہے، زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ ہے۔ جہاں بھی آپ سے ہو سکے دوسروں کی مدد کریں، دوسروں کی عزت کریں، ''آپ کا شکریہ'' جیسے الفاظ ادا کریں۔ یہ بہت ضروری ہے۔''

جان پال ڈیجوریا

''اگلی چیز یہ ہونی چاہیے کہ، افواہیں نہ پھیلائیں۔ آپ کسی چیز کے متعلق پوری سچائی نہیں جانتے۔ اور یہ دنیا کو دینے کے لیے ایک اچھی فریکونسی نہیں ہے۔ مثبت فریکونسی سامنے رکھیں۔ اگر آپ منفی فریکونسی کو سامنے رکھیں گے تو یہ آپ کو سست رفتاری کا شکار بنا دے گی اور آپ کے اردگرد کی ہر چیز نقصان کا شکار ہونا شروع ہو جائے گی۔''

اگر آپ ایک شخص کو تحفہ دیتے ہیں اور وہ شخص بے رخی اپناتا ہے، آپ کو شکریہ نہیں کہتا، اور آپ کے طرزِ عمل کو نہیں سراہتا، تو آپ اس شخص کے لیے دوبارہ کوئی تحفہ نہیں خریدیں گے۔ بالکل اسی طرح اگر آپ دوسرے لوگوں کے ساتھ بدتمیزی، ناشکری، یا ناپسندیدگی کا رویہ اپناتے ہیں تو زندگی آپ کو خوش نصیبی کا تحفہ نہیں دے گی۔ اگر آپ لوگوں سے پیار سے پیش آتے ہیں، تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ حالات کیسے ہیں، کائنات یہی پیار آپ کو واپس لوٹائے گی۔ زندگی ہم سب سے اسی طرح کا طرزِ عمل اپناتی ہے۔

لیئرڈ ہیملٹن

''یہ بہت ہی ذبردست چیز ہے، کہ جتنا آپ دیتے ہیں اور جتنے سخی دل کا مظاہرہ آپ کرتے ہیں، آپ کو اتنا ہی دیا جائے گا اور آپ سے اتنی ہی رحم دلی کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ تو لوگوں کو یہ بتائیں کہ یہ ایک سادہ سا تصور ہے جو ان کے لیے سمجھنا بے حد آسان ہے۔''

لائن بیچلی

''یہ حقیقت جان لیں کہ آپ کے کیے گئے ہر انتخاب، آپ کے بولے گیے ہر لفظ، آپ کے کیے جانے والے ہر کام کا ایک نتیجہ اور دوسروں پر ایک اثر ہے۔''

پال اور فلا

''میں کرما (ایک شخص کے اعمال کے نتیجے میں اچھی یا بُری قسمت) پر یقین رکھتا ہوں۔ آپ جو کچھ بھی دنیا کو دیں گے وہی آپ کے پاس واپس آئے گا۔ دوسرے لفظوں میں، نیک کام کریں۔ اور ہمیشہ اپنے ٹیکس ادا کریں۔''

''نیوٹن کا حرکت کا تیسرا قانون یا کرما، تاہم ہم میں سے ہر ایک اس کا نام رکھنے کا انتخاب کرتا ہے، میں اس قانون سے چار سالوں سے واقف ہوں۔ میں اسے سبب اور نتیجہ کہتا ہوں، جو توانائی آپ دنیا میں خرچ کرتے ہیں وہی واپس آتی ہے۔

دوسرے لفظوں میں، جو بویا وہی کاٹا۔ آپ سیب کا بیج بو کر ناشپاتی کے درخت کی توقع نہیں کر سکتے۔ آپ کے زندگی میں موجود نتائج کے بیج بھی لگے ہیں، کہ آپ کیا کرتے ہیں اور کس طرح کا رویہ اپناتے ہیں۔"

ٹام شیڈ یاک: فلمی ہدایت کار

پیٹر برواش

"بہت سے لوگ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ میں کرما پر یقین نہیں رکھتا۔ تاہم یہ اس بارے میں نہیں ہے کہ آپ اس پر یقین کرتے ہیں یا نہیں۔ یہ ہو رہا ہے۔"

ہیرو بننے کے اس سفر میں آپ جتنا آگے چلیں گے اور آپ جتنا آگے بڑھیں گے، آپ کا ذہن اتنی ہی وسعت اختیار کرے گا۔ آپ کا ذہن اس قدر وسعت اختیار کرے گا کہ آپ روزمرہ سے بڑھ کر سمجھنا شروع کر دیں گے، اتنا کہ آپ نے پہلے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔ آپ نے دیکھا کہ اگر آپ کوئی اچھا کام کرتے ہیں یا کسی دوسرے کے لیے رواداری برتتے ہیں، تو آپ کے ساتھ کچھ اچھا ہی ہوتا ہے، اور آپ نے دیکھا کہ اگر آپ کسی کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں، تو آپ کے ساتھ کچھ بُرا ہی ہوتا ہے۔ آپ یہ سمجھنا شروع ہو گئے ہیں کہ کس طرح زندگی آپ کے اور آپ کے اردگرد دوسرے لوگوں کے اعمال کے نتائج کا مشاہدہ کر کے چلتی ہے۔ آپ طریقہ کار دیکھ سکتے ہیں، آپ اندرونی معاملات دیکھ سکتے ہیں، آپ زندگی کے سلسلوں کو دیکھ سکتے ہیں، اور جہاں ایک وقت میں آپ اندھیروں میں ڈوبے ہوئے تھے، اب آپ ہر چیز واضح طور پر دیکھنا شروع ہو گئے ہیں۔

لیئرڈ ہیملٹن

''ایک چیز جس سے مجھے نوازا گیا اسے فوری طور پر پیش آنے والا کرما کہتے ہیں۔ اگر میں تکبر بھرے الفاظ ادا کرتا ہوں تو میں باہر جاؤں گا اور میرے پیر پر چوٹ لگ جائے گی یا میرا سر ٹکرائے گا۔ مجھے منفیت کے لیے فوری طور پر صلہ ملتا ہے۔ یہ مجھے مثبت اور اچھے الفاظ ادا کرنے کی یاددہانی کراتا ہے، کیونکہ مجھے فوری طور پر صلہ مل جاتا ہے۔ مجھ پر کئی ایسے لمحات آئے جب میں سمندر میں گیا اور کسی کے ساتھ کچھ ایسا کیا یا کچھ ایسا کہا جو زیادہ مثبت نہیں تھا، اور پھر میں نے یقیناً کسی نہ کسی لہر سے نقصان اُٹھاتا۔ اور پھر میں مثبت، خوش اخلاقی اور شائستگی کی طرف چلا جاتا ہوں، اور پھر مجھے زبردست لہروں سے نوازا جاتا۔''

جی۔ ایم۔ راؤ

''میرا کاروبار کرنے کا مقصد محض دولت حاصل کرنے تک محدود نہیں ہے۔ میں یہ مانتا ہوں کہ میرا مقصد اس سے کہیں بڑا ہے جسے مجھے معاشرے پر ایک کبھی نہ ختم ہونے والا اثر ڈال کر، کرما سے مکمل کرنا چاہیے۔ کاروبار کرنا معاشرے کی خدمت کرنا ہے، اور کسی بھی کاروبار کی ترقی اسی تناسب سے ہوگی جتنی کہ معاشرے کی خدمت کی جائے گی۔''

آپ پہلے سے جانتے ہیں کہ جب آپ کسی دوسرے شخص سے بُرے طریقے سے بات کرتے ہیں تو آپ خوش وخرم اور پُرمسرت محسوس نہیں کرتے۔ یہ

ناخوشگوار احساس آپ کو بتا رہا ہے کہ یہ رویہ آپ کے اندر موجود ہیرو کا نہیں ہے اور اس رویے کے ہماری ذہنی اور جسمانی صحت اور ہماری خوشیوں پر کچھ اثرات ہیں۔

اناستازیا سوور

''میں وہ کام نہیں کرنا چاہتی جس کے بارے میں مجھے معلوم ہو کہ یہ لوگوں کو نقصان پہنچائے گا۔ کیونکہ یہ مجھے پریشان کردے گا اور یہ مجھے اندر سے اتنی بری طرح سے کھا جائے گا کہ اپنی نظر میں میری کوئی حیثیت نہیں رہے گی۔ میں ان کی نسبت کہیں زیادہ نقصان اُٹھاؤں گی۔ اور اگر میں کچھ اچھا کر سکتی ہوں، تو میں اسے ضرور کروں گی اور مجھے اس کے بدلے میں کچھ نہیں چاہیے۔''

''جب آپ کچھ اچھا کرتے ہیں، جب آپ مثبت توانائی خرچ کرتے ہیں، تو آپ خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اشرف المخلوقات انسان اسی طرح سے آپس میں جڑے ہیں۔ لہٰذا کرما کا مقصد، اگر اس کا کوئی مقصد ہے تو، یہ نہیں ہے کہ مثبت توانائی واپس پانے کے لیے مثبت توانائی خرچ کی جائے۔ اس کا مقصد مثبت توانائی خرچ کرنا اور زندگی کے متعلق مثبت محسوس کرنا ہے۔ بات معنی رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی انقلاب نفسی انقلاب ہے۔''

ٹام شیڈیاک: فلمی ہدایت کار

عاجزی

لائن بیچلی

''اگر آپ ایک ہیرو کے سفر پر نکلے ہوئے ہیں، تو عاجزی اور انکساری برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔''

پیٹر برواش

''حقیقتاً عاجز ہو جائیں۔ کیونکہ اگر آپ عاجز ہیں تو آپ سنیں گے، اگر آپ سنیں گے تو آپ سیکھیں گے، اور اگر آپ سیکھیں گے تو آپ سکھا سکیں گے۔''

ماسٹن رکپ

''میرے استاد نے مجھے بتایا کہ آپ جتنی بلندیوں تک پہنچنا چاہتے ہیں آپ کو اتنی ہی عاجزی اختیار کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عاجزی ہمیشہ کامیابی تک رسائی حاصل کرنے کی مانند ہے۔ صرف اس لیے کہ آج آپ کامیاب ہیں، آپ کی چیز آج بہت زیادہ بکتی ہے، تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کو کامیابی کی ضمانت مل گئی ہے۔''

پال اور فلا

"میرے والد مجھے ہمیشہ بتایا کرتے تھے کہ آپ کے ناکام ہونے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوگی کہ ماضی کی کامیابی آپ کے سر چڑھ گئی ہوگی۔"

ہمارا برتاؤ اور جس انداز میں ہم دوسروں سے رویہ اپناتے ہیں اس کے تحت ہمارا ہیرو بننے کا راستہ طے شدہ ہے۔ ایک ہیرو عاجز اور مہربان ہوتا ہے، اور اسی لیے ایک ہیرو کا راستہ مہربانی اور عاجزی ہی ہے۔ ہمارا رویہ ہی ہماری ترقی کا باعث بھی بن سکتا ہے جو ہمیں ہمارے خوابوں کے سفر میں آگے کی طرف بڑھاتا ہے، اور یہ ہمارے راستے کا کنکر بھی بن سکتا ہے جو ہمیں کامیاب ہونے سے روک سکتا ہے۔

فیصلہ ہمارا ہے۔

ارادہ

اناستازیا سوور

"یہ میری نیت اور میرا ارادہ ہی تھا، جس سے حتیٰ کہ اگر ایک دروازہ بند بھی ہو گیا تھا تو میں اسے کھٹکھٹاتی رہی، میں نے دروازہ توڑ دیا، یا میں کھڑکی کے راستے اندر چلی گئی۔ میرے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں تھا کہ میں یہ سب نہ کرتی۔"

اگر آپ کسی چیز کو شدت سے چاہتے ہیں تو آپ خود بخود ہی اسے حاصل کرنے کا ارادہ کر لیتے ہیں۔ آپ کو اس کے متعلق سوچنے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی، کہ آپ اس میں اچھل کر آ جاتے ہیں۔ اگر کوئی ایسی فلم آئی ہے جسے آپ ہر حال میں دیکھنا چاہتے ہیں، تو آپ کو یہ ارادہ کرنے میں کوئی دقت نہ ہو گی کہ آپ تھیٹر جائیں اور اسے جا کر دیکھیں۔ جب آپ مکمل طور پر کسی کی محبت میں پڑ جاتے ہیں، تو آپ خود کو دوسرے شخص کو دیکھنے کا ارادہ کرنے سے روک نہیں سکتے۔

لیرڈ ہملٹن

"وہ سرگرمیاں جنہیں ہم سمندر پر سرانجام دیتے ہیں، ان کے متعلق ایک چیز یہ ہے کہ وہ بہت ہی پرعزم ہوتی ہیں۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے کہ آپ ایک لہر پر سوار ہوں، اور اس سوچ میں پڑ جائیں کہ آپ اس پر چلیں یا نہ چلیں۔ ہر لہر اور ہر سواری ایک یقین اور ایک ارادہ ہے۔ آپ یہ قدم اُٹھا رہے ہیں۔"

لیئرڈ ہیملٹن ارادے کے متعلق جانتا تھا۔ اگر آپ کو اپنے ارادے کو مضبوط کرنے کے لیے تحریک کی ضرورت ہے، تو پھر لیئرڈ ہملٹن کی ایک ویڈیو دیکھیں جس میں وہ ٹیاپوؤ میں تاہیتی کے جنوب مغربی ساحل سمندر پر دنیا کی سب سے جان لیوا لہروں پر سوار ہیں۔

یہ دنیا میں سب سے بڑی لہریں رکھنے کے باعث مشہور ہے، ٹیاپوؤ لگاتار اتنی بڑی لہریں پیدا کرتا ہے جو اکیس فٹ (6.4 میٹر) بلند اور ایک عمارت کی طرح ٹھوس ہوتی ہیں، جو ایک انتہائی مضبوط اور بڑے پتھر کو بھی توڑ سکتی ہیں۔ ٹیاپوؤ پر سرفنگ کرنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ جب یہ اتنی بلندی پر اُٹھے تو جیٹ سکی (ایک تیز رفتار چھوٹی کشتی) کے پیچھے رسا باندھ کر جائیں اور تیز رفتاری سے نکل جائیں۔

یہ کام اس وقت تک ممکن نہیں تھا جب تک لیئرڈ کشتیاں کھینچنے والا رسا لے کر نہیں گئے تھے کہ انہوں نے وہاں ایک بہت بڑی لہر کی وسعت دیکھی جو ان کے پیچھے اُٹھ رہی تھی۔ انہیں ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت میں یہ فیصلہ لینا تھا کہ اس لہر پر سفر کرنے کا ارادہ کیا جائے یا نہیں۔ کیا لیئرڈ نے اس لہر پر سفر کرنے کا ارادہ نہیں کیا، یہ بات ناقابلِ فہم ہے، وہ پانی کے پہاڑ میں سے گزر کر زندہ بچ گئے اور خطرناک حد تک بلند لہریں پیچھے رہ گئیں، بلکہ اس کی بجائے، لیئرڈ ہیملٹن نے ان حدود کو توڑ دیا کہ کیا ممکن ہے اور کیا نہیں، اور سرفنگ کی تاریخ رقم کر دی۔

لزمرے

”فیصلہ کرنے کے متعلق ایک اہم بات یہ ہے کہ اس لمحے میں جو کچھ آپ نے کیا وہ کافی ہے، یہ جو کچھ بھی ہے آپ کو اسے کرنے کی ضرورت تھی۔ اگر آپ ہمیشہ یہ سوچتے رہتے ہیں کہ آپ کو

کسی چیز کی کمی ہے، اگر آپ یہ سوچتے ہیں، کہ مجھے یہ ہر صورت
حاصل کرنا ہوگا اس لیے کہ، اس لیے کہ، تو آپ محض صحیح وقت کا
انتظار کر رہے ہیں۔ یہاں کوئی بھی وقت صحیح نہیں ہوتا۔"

صحیح وقت مستقبل میں نہیں ہوتا۔ یہ یہی وقت ہے۔ اور آپ کا بھرپور ارادہ
اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اپنے خوابوں کے لیے دروازے کھول دیں۔ یہ کام
اور کسی طریقے سے کبھی نہیں ہوگا۔ جب تک آپ ارادہ نہیں کرتے، آپ محض بند
دروازے ہی دیکھیں گے۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

"آپ کو یقیناً ارادہ کرنا ہوگا۔ آپ اسے آدھے دل سے نہیں
کرسکتے۔ جب آپ حقیقتاً ارادہ کرتے ہیں، آپ کے جسم کی ہر
نس، آپ کا لاشعور، اور آپ کا شعور، چاہے آپ جاگ رہے
ہیں یا خواب دیکھ رہے ہیں، آپ جو کچھ بھی حاصل کرنے کی
کوشش کر رہے ہیں یہ اسی طرح کام کر رہا ہے۔ یہی سب سے
بڑی تبدیلی پیدا کرتا ہے۔"

لیئرڈ ہیملٹن

"جب آپ ارادہ کرتے ہیں، تو آپ کے لیے ہر طرح کے
حالات پیدا ہوجاتے ہیں۔ میں جانا چاہتا ہوں، میں بہت ذہین
ہوں، میں نے یہ سوچ رکھا ہے، لیکن کوئی بھی اتنا ذہین نہیں
ہے۔ یہ چیزیں آپ کو فراہم کی گئی ہیں کیونکہ آپ نے اس یقین
کا ارادہ کیا ہے کہ یہ ممکن تھا۔"

لائن پیچلی

''آپ کی فوری طور پر رہنمائی بھی کی جائے گی اور کائنات آپ کو تمام تر نعمتیں بھی عطا کرے گی۔ یہ ایک عظیم کہاوت کی طرح ہے، جب طالب علم علم حاصل کرنے کے لیے تیار ہوتا ہے تو استاد بھی مل جاتا ہے۔''

ماسٹن کِپ

''اگر آپ اپنے خوابوں کے لیے بھرپور ارادہ کرلیں گے، تو دروازے کھل جائیں گے۔ درحقیقت میں سوچتا ہوں کہ دروازے ہمیشہ سے کھلے تھے، لیکن جب آپ مکمل ارادہ کر لیتے ہیں تو آپ ان کھلے دروازوں کو دیکھ پاتے ہیں۔''

جی۔ایم۔راؤ

''جب میرا ارادہ مضبوط ہوگیا تو دروازے کھلنا شروع ہو گئے۔ میں اس واقعے کو دہرا سکتا ہوں جب ہم نے دلی ایئرپورٹ کی بولی لگائی۔ ہم نے دنیا کا سب سے بہترین ایئرپورٹ تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا۔ یہ ہمارا خواب تھا۔ اس منصوبے نے دنیا کے بہترین اور بڑے بڑے ایئرپورٹ کے معماروں کو اپنی جانب کشش کیا، اور بولی کا عمل انتہائی پیچیدہ، مکمل اور جامع تھا۔ ہم نے اپنے سب سے زیادہ قابل ساتھیوں، اعلیٰ تعلیم یافتہ ماہرین، اور ایک بہت ہی سرگرم بولی لگانے والی ٹیم کے ساتھ خود کو تیار کیا۔ ہم نے دنیا کے سب سے جدید ایئرپورٹس کا دورہ کیا اور ان سے بہت کچھ سیکھا۔ ہم نے اپنے راستے میں کھڑی ہر مشکل پر قابو پایا۔

اور تکنیکی طور پر تعلیم یافتہ بولی لگانے والوں کے طور پر مشہور ہو گئے۔ لیکن ہمارا سفر یہاں پر ختم نہیں ہوا تھا۔ بولی لگانے کے پورے عمل کو قانونی مشکلات پر قابو پانا تھا، اور یہ معاملہ ملک کی سب سے بڑی عدالت میں چلا گیا تھا۔ نتیجتاً تاخیر نے ٹائم لائنز کو مزید بدتر بنا دیا۔ یہ ایئرپورٹ دنیا کا پانچواں بڑا ایئرپورٹ تھا اور ایک انتہائی پیچیدہ ماحول کے ساتھ اٹھاون محکموں کے ساتھ مربوط تھا۔ جب ہم ایک منصوبہ شروع کر دیتے، تو راستے میں رُکاوٹیں آنا شروع ہو جاتی، سرمایہ کاری میں قریباً 2.5 بلین ڈالر کا اضافہ ہو گیا، اور ستائیس ملکوں سے 40,000 سے زائد مزدور اور انجینئر اس منصوبے کو سینتیس مہینوں میں ختم کرنے کے لیے آئے۔ کائنات نے ہمارے ارادے اور دنیا کا بہترین ایئرپورٹ تعمیر کرنے کے خواب کو پورا کیا اور اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے ہمارے راستے کو ہموار کیا۔ آج ہم 199 ایئرپورٹس میں سے پہلے چار بہترین ایئرپورٹس میں سے ایک ہیں۔"

جب ہم کسی کو اپنے خوابوں کا تعاقب کرتے دیکھتے ہیں، تو ہمیں یہی خیال آتا ہے کہ وہ یقیناً اسے پورا کرنے کے قابل ہونے کا فائدہ حاصل کرے گا۔ بلکہ، یہ دوسرے طریقے سے بھی ہوتا ہے، یہ تب ہوتا ہے جب آپ ہیرو بننے کے سفر میں قدم رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو فوائد سامنے آ جاتے ہیں۔ جب آپ اپنا خواب پورا کرنے کا ارادہ کرتے ہیں، تو یہ سب ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے کہ کوئی شخص ہے جو آپ کا خواب پورا کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے، جسے دنیا نے تیار کر کے بھیجا ہے تا کہ وہ ہر اس چیز کے ساتھ آپ کے پاس موجود ہو جس کی آپ کو عین وقت پر ضرورت ہے۔

ارادہ اور کائنات

میری بیٹی کے دوست کے پاس ایک اچھی اور محفوظ نوکری تھی، اور وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے پندرہ سال سے زیادہ اس نوکری میں سخت محنت کی، تو وہ آہستہ آہستہ اس آرگنائزیشن میں ترقی کر لے گا۔ لیکن وہ اس نوکری سے بے حد ناخوش تھا۔ اس نے سچ میں بہت محنت کی، لیکن صرف اس لیے کہ وہ ایسا کام کر سکے جس سے وہ دنیا میں ہر چیز سے زیادہ پیار کرتا ہے، جو کہ سرفنگ بورڈ بنانا ہے۔ لہٰذا اس نوجوان شخص نے ایک بہت بڑا فیصلہ لیا۔ اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنی خوشی کی پیروی کرے گا۔

کئی مہینوں تک وہ کاروباری دنیا کو چھوڑنے کے منصوبے بناتا رہا اور سرفنگ بورڈ بنانے کا خواب پورا کرنا شروع کیا۔ اس کے الفاظ کے مطابق جو کہ سچ ہی تھے، اس نے اسی دن نوکری چھوڑ دی جب اس نے خود سے عہد کیا۔ اس کے پاس اپنے خواب اور اسے پورا کرنے کے لیے ایک مضبوط ارادے کے سوا کچھ نہیں تھا، یہیں پر کائنات نے اسے نوازا تھا۔

لکڑی لوہے کو شکل وصورت دینے والے ایک کامیاب مقامی شخص نے اسے بلایا اور اسے سرفنگ بورڈ بنانا سیکھایا۔ اسے اس شخص کی طرف سے مفت تعلیم ملی، جس نے اسے بتایا کہ مزید رقم بچانے کے لیے چیزوں کی صحیح شکل وصورت بنانے والے کچھ آلات کو کیسے بنایا جاتا ہے۔ ایک گرافک ڈیزائنر نے اس کی بنا رقم لیے اس

کے نئے کاروبار کے لیے لوگو بنا کر مدد کی۔ ایک سرفنگ بورڈ فراہم کرنے والے سٹور نے اسے ان چیزوں پر تھوک کے سامان کی قیمت فراہم کی جن کی اسے ضرورت تھی۔ اسے اپنے والد کی طرف سے اپنا چیزوں کو تشکیل دینے والے سٹوڈیو بنانے کے لیے ساز وسامان، روشنی، اور فرنیچر ملا، اور اسے اپنا سٹوڈیو بنانے کے لیے بنا کرائے کے جگہ کی پیشکش ہوئی، جس سے سمندر اور کیلیفورنیا کے ساحل سمندر کے دم بخود کر دینے والے والے نظارے آنکھوں کو سکون بخشنے آتے، جس کا ایک شخص محض خواب ہی دیکھ سکتا ہے۔ اور وہ جہاں کہیں بھی جاتا، لوگ اسے اپنے لیے ایک سرفنگ بورڈ بنانے کا کہتے۔

یہ سب کچھ صرف اور صرف دو ہفتوں میں ہوا۔ یہ کائنات کی چیزوں کو اکٹھا کرنے کی طاقت ہے جب آپ اپنے خواب کو پورا کرنے کا ارادہ کرتے ہیں، اور جب آپ اپنی خوشی کا تعاقب کرتے ہیں تو فوائد آپ پر بارش کی طرح برسنا شروع ہو جاتے ہیں۔

ماسٹن رِکپ

''اگر آپ کا کوئی خواب ہے تو پلین بی نہ بنائیں۔ وِل سمتھ نے کہا ہے کہ اگر آپ کے پاس کوئی پلین بی ہے تو آپ پلین بی پر ہی اپنا اختتام کریں گے۔ آپ کو سب کچھ پلین اے میں ہی رکھنا چاہیے۔ آپ کی تمام تر محبت، آپ کا تمام تر یقین، آپ کی تمام تر توانائی، آپ کی تمام تر فیصلہ سازی۔''

لیئرڈ ہیملٹن

''آپ کے پاس ایک متبادل منصوبہ ہے، آپ جانتے ہیں کہ

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اگر میرے کام معمولی ہی کیوں نہیں، میں ابھی بھی کوئی نہ کوئی کام کرسکتا ہوں۔ لیکن یہ وہ چیز نہیں ہے جس کا آپ استعمال کرنے جا رہے ہیں۔ اور اگر آپ اس پر اپنی توجہ مرکوز کرنا شروع کر دیتے ہیں، تو یہی آپ کا منصوبہ بن جائے گا۔''

آپ اپنے ذہن میں یہ سوچتے ہوئے اپنی حفاظت کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کیا ہوتا ہے آپ بالکل ٹھیک ہوں گے، لیکن اگر آپ سنجیدگی سے پلین بی بنا لیتے ہیں تو آپ کو اس بات کا خوف ہے کہ آپ کا لاشعور سچ ثابت ہوگا۔ اپنی تمام تر توجہ پلین اے پر مرکوز کر دیں، اور یہی سچ ثابت ہوگا!

مقصد کا تعین

لیئرڈ ہیملٹن

''آپ کو اپنے خوابوں کا تعاقب کرتے ہوئے مستقل مزاج اور انجام سے بے پرواہ ہونا چاہیے۔''

جی۔ایم۔راؤ

''ایک دفعہ جب میں نے ارادہ کرلیا تو اسے کامیاب بنانے کا تعین خود بخود پیدا ہو گیا تھا۔''

پیٹ کیرول

''ہر کسی میں تعین کا ایک جیسا درجہ نہیں ہوتا۔ جب مشکلات سامنے آتی ہیں اور شکوک وشبہات رینگ کر دماغ میں گھر کرنا شروع ہو جاتے ہیں، تو ہر ایک میں ایک جیسی جرات نہیں ہوتی جو انہیں اپنے مقصد سے وابستہ رکھے۔ لیکن صلاحیت سب میں موجود ہوتی ہے۔''

جب آپ ایک ننھے بچے کی طرح چلنے کی کوشش کرتے ہیں، تو آپ سینکڑوں دفعہ گرتے ہیں۔ جب آپ پہلی دفعہ خود کو کھانا کھلانے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ اپنی آنکھوں پر، اپنے گالوں پر، اور اپنے منہ کے علاوہ ہر جگہ کھانا ڈالتے

ہیں۔ بولنا سیکھنا غلطیوں سے بھرپور ایک لمبا سفر تھا، لیکن آپ نے ایک بار بھی ہار ماننے کے متعلق نہیں سوچا۔ مقصد کا تعین آپ کی فطرت کا حصہ ہے۔ یہ آپ کے اندر موجود ہے، اور آپ اسے دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

"کاروبار شروع کرنے کے لیے رقم حاصل کرنے کے لیے ہم کہیں نہ کہیں سے پیسہ جوڑ لیتے ہیں تاکہ کاروبار چل سکے۔ لیکن یہ بہت مشکل ہے۔ بنک آپ کو رقم نہیں دیں گے۔ اگر آپ نے پہلے کبھی کچھ نہیں کیا تو کوئی بھی آپ کے لیے خطرہ مول لینے کو تیار نہیں ہوگا۔ آپ بس اپنے آستین اوپر کریں اور راستہ تلاش کریں۔"

اگر آپ اپنا خواب پورا کرنے کی شدید خواہش رکھتے ہیں، تو پھر اسے حقیقت کا روپ دینے کے لیے آپ کو اپنا ارادہ جتنا بھی مضبوط کرنے کی ضرورت ہوگی آپ کا ارادہ اتنا ہی مضبوط ہوگا۔ آپ پر ایسے دن آئیں گے جب آپ تھوڑا افسردہ محسوس کریں گے، آپ پر ایسے دن بھی آئیں گے جب آپ اپنی ذات پر شک کریں گے، یا حتیٰ کہ جب آپ اسے بھی محسوس کریں گے کہ آپ اسے نہیں کر سکیں گے، لیکن آپ کی شدید خواہش آپ کو دونوں صورتحال سے باہر لے آئے گی۔ آپ کے اندر موجود شدید خواہش ایک بہت بڑی طاقت ہے جو کسی بھی عارضی احساس پر قابو پا لیتی ہے جب آپ ہار ماننے لگیں، تو یہ آپ کو ارادہ اور اپنے مقصد کا تعین فراہم کرتی ہے جو ہر مشکل کو ختم کر دیتا ہے جس کے آگے شاید آپ گھٹنے ٹیکنے لگے تھے۔

جب ہم دی سیکریٹ فلم بنا رہے تھے تو میری شدید خواہش اور میرا یقین اتنا مضبوط تھا

کہ میں نے کبھی بھی اپنے مقصد کا تعین حاصل کرنے کے متعلق سوچا ہی نہیں کیونکہ میری شدید خواہش کا مطلب تھا کہ یہ میرے اندر پہلے سے موجود ہے۔

اناستازیا سوور

''مجھے ایک کریڈٹ کارڈ کی ضرورت تھی۔ میں بنک گئی، اور وہ مجھے کریڈٹ کارڈ نہیں دینا چاہتے تھے کیونکہ میں نے پہلے کچھ نہیں کیا تھا، اور میری ماں کی بھی کوئی خاص تاریخ نہیں تھی۔ میں نے بیورلی ہلز میں ویلز فارگو بنک کے مینجر سے کہا، اگر آپ میری مدد نہیں کرتے، تو میں پیسہ کیسے بناؤں گی؟ مجھے 500 ڈالر دے دیں۔ میں 5 ملین ڈالر تو نہیں مانگ رہی۔ اگر آپ مجھے 500 ڈالر دیتے ہیں تو میں بنک میں 1,000 ڈالر رکھواؤں گی۔ وہ مجھے 500 ڈالر دینے کو بالکل تیار نہیں تھا۔ میں نے کہا، میری بات غور سے سنو، میں اس بنک کے سامنے خود کو آگ لگانے جا رہی ہوں۔ لہٰذا اس نے مجھے 500 ڈالر کا کریڈٹ کارڈ دے دیا۔ اور میں ابھی بھی ویلز فارگو کی گاہک ہوں۔''

مقصد کا تعین آپ میں خود اعتمادی کا بھی اضافہ کرتا ہے۔ جب آپ خود پر یقین کرتے ہیں تو آپ کو قدرتی طور پر مقصد کا تعین مل جاتا ہے۔ معلموں اور ذاتی تربیت دینے والوں کا ہماری ذات پر بہت ہی مثبت اثر ہوتا ہے کیونکہ وہ ہمیں مسلسل بتاتے ہیں کہ ہم بہتر ہو سکتے ہیں، یہ کہ ہم یہ کر سکتے ہیں، اور وہ ہر قدم پر ہم پر زور ڈالتے ہیں۔ ان کا ہم پر اعتماد ہی ہم میں خود اعتمادی پیدا کرتا ہے کہ ہم اپنے خواب پورے کر سکتے ہیں، اور جب ہم یقین کرتے ہیں، تو ہم میں کسی بھی چیز کو حاصل کرنے

کے لیے مقصد کا تعین آجاتا ہے۔ آپ اپنے ہی معلم ہو سکتے ہیں! آپ خود پر اپنے متعلق مثبت گفتگو کے لیے دباؤ ڈال سکتے ہیں، خود کو بتادیں کہ آپ یہ کر سکتے ہیں، یہ کہ آپ نے بہت ہی مشکل حالات میں کامیابی حاصل کی، یہ کہ آپ نے وہ سب حاصل کرلیں گے جس کی اس کام کے لیے ضرورت ہے، یہ کہ آپ نے ارادہ کرلیا اور آپ کی کامیابی آپ کے قدموں میں ہوگی، اور یہ کہ آپ فتح حاصل کریں گے! آپ کا لاشعور آپ کا ادا کیا گیا ہر لفظ سنے گا، اور پھر آپ یہ کرلیں گے!

ماسٹن رِکپ

''خواب ایک بیج کی مانند ہیں، اسے تناور درخت بننے میں وقت لگتا ہے۔ یہ ایک رات میں نہیں ہوجاتا۔ ہم یہ بھول چکے ہیں کہ ہمیں اس سے فائدہ اُٹھانا ہوگا۔ ہم اس وقتی اطمینان میں ہیں، ہم اپنے اس وقتی اطمینان سے باہر نہیں آتے اور کہتے ہیں کہ ہمیں ابھی اسی وقت فلاں شے دے دو، مجھے اسے حاصل کرنے کے لیے کچھ نہ کرنا پڑے بس مجھے یہ دے دو۔ خواب حاصل کیے جاتے ہیں۔ یہ کمائے جاتے ہیں۔ اگر یہ ابھی سچ نہیں ہوئے تو کوشش جاری رکھیں۔''

کبھی ہار نہ مانیں

لیرڈ ہیملٹن

''ہار ماننا بہت آسان ہے۔ ہار ماننا اپنی ذمہ داریوں سے بھاگنے کی مانند ہے۔ سب چھوڑ کر چلے جانا کہ، میں بوڑھا ہوں، مجھے یہ ہے، مجھے وہ ہے۔ یہ محض محنت نہ کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو ماننے سے انکار کرنا ہے۔''

پیٹ کیرول

''اگر آپ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ میں اسے مزید جاری نہیں رکھ سکتا، تو پھر آپ نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ مایوسی ہے۔ ہم کبھی بھی اس مقام پر نہیں پہنچنا چاہتے جہاں ہم مکمل طور پر نااُمید ہو جائیں۔ اُمید ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔ میری خیال میں، کوئی نہ کوئی اچھی چیز ہمیشہ آپ کے راستے میں آتی ہے۔''

رلز مرے

''حتیٰ کہ اگر آپ فوری طور پر اپنے مقصد کا تعین کر لیتے ہیں، تو بھی آپ ایک دن اپنے گھٹنے ٹیک سکتے ہیں جہاں آپ ہار ماننا چاہیں گے۔ مجھے نفسیاتی دباؤ کی حالت میں کئی بات ٹھکرایا گیا۔

ایک دن مجھے لاکھوں دفعہ انکار کیا گیا، اور میں ان سکولوں سے
گزرتی جا رہی تھی اور میں اپنی فہرست میں نیچے جاتی جا رہی تھی،
اور میرے پاس ایسا کوئی سکول نہ بچا تھا جو مجھے داخلہ دیتا۔ مجھ
اوپر ایسا وقت آیا جہاں مجھے فیصلہ کرنا تھا۔ میری جیب میں اتنی
رقم تھی کہ میں ٹرین پکڑتی اور اگلے سکول کے انٹرویو کے لیے چلی
جاتی، یا میں وہیں ہار مان جاتی اور پیزا خریدتی۔ پیزا یا
انٹرویو۔۔۔۔ کیا کرنا چاہیے؟ میں نے صرف یہ محسوس کیا کہ،
میرے پاس گھر نہیں ہے اور میں بھوکی ہوں۔ وہ مجھے انکار ہی
کرنے والے ہیں۔ ایک دم سے ہی میرے اندر سے آواز
آئی، کیا ہوگا اگر فلاں سکول مجھے اندر آنے دے؟ میں نے پیزا
کا خیال ترک کیا، ٹرین پکڑی اور سکول چلی گئی۔ اور یہی وہ سکول
تھا جس نے مجھے اندر آنے دیا، وہی اگلا سکول۔ آپ کو معلوم ہی
نہ ہوگا کہ آپ اپنے مقصد سے ایک انچ کے فاصلے پر کھڑے
ہیں۔ آپ کو یہ ایک دفعہ اور کرنا ہوگا۔ حتیٰ کہ اگر ایک دفعہ اور
کرنے سے کام نہیں بنتا، تو پھر اسے ایک دفعہ اور کریں۔''

آپ ایک دوغلی دنیا میں رہتے ہیں، اور اسی لیے اچھے اور بُرے حالات دونوں آئیں گے۔ آپ نے ان دنوں کا تجربہ ضرور کیا ہوگا جب کسی بھی وجہ سے آپ نے بہت افسردہ محسوس کیا، اور ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز بہت مشکل محسوس ہوئی، جیسے کہ آپ ہر قدم کیچڑ زدہ پانی میں رکھتے ہوئے چل رہے ہیں۔ ان دنوں میں آپ نے غالباً ایسا محسوس نہیں کیا کہ آپ کے پاس بہت کچھ یا کوئی مقصد تھا۔

آپ نے ایسے دنوں کا تجربہ بھی کیا ہی ہوگا جب آپ نے خود کو حیرت انگیز

طور پر خوش اور منظم محسوس کیا ہوگا، جب آپ نے خود کو دنیا کے عروج پر محسوس کیا، اور ایسے محسوس کیا جیسے کہ آپ کچھ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ پُر مسرت، خوشی سے بھرپور احساس انسانی جذبات میں سب سے طاقتور ہے جو آپ کے پاس موجود ہے، کیونکہ اس کے ساتھ آپ نہ صرف نا قابلِ شکست محسوس کرتے ہیں، بلکہ آپ نا قابلِ شکست ہوتے ہیں۔ جب آپ خوشی سے بھرپور ہوتے ہیں تو آپ فیصلہ سازی سے بھی بھرپور ہوتے ہیں، کیونکہ خوشی کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو ہر چیز آسان دیکھائی دیتی ہے۔ اپنی خوشی تلاش کریں اور اپنی خوشی کا تعاقب کریں، آپ مضبوط ارادہ حاصل کر لیں گے جس کی آپ کو اپنا خواب پورا کرنے کے لیے ضرورت ہے۔

حصہ سوم

جستجو

بھول بھلیاں

لیئرڈ ہیملٹن

’’سفر بذاتِ خود ویسا کبھی نہیں ہوگا جیسا آپ سوچتے ہیں۔ آپ
کے پاس منزل مقصود کی طرف سفر کرنے کا تصور موجود ہے، لیکن
آپ راستہ کبھی نہیں جان پائیں گے۔‘‘

بہت سے لوگ اپنے خواب پورے نہیں کرتے یا ان کی شروعات ہی نہیں کرتے کیونکہ جہاں پر وہ کھڑے ہیں وہاں سے وہ اپنے خواب کا مکمل راستہ نہیں دیکھ سکتے۔ آپ کبھی بھی آگے موجود مکمل راستہ نہیں دیکھ پائیں گے، اور اسی لیے آپ یہ بھی نہیں جان پائیں گے کہ آپ کا خواب کس طرح حقیقت کا روپ لے گا۔ کوئی بھی کامیاب شخص کبھی بھی یہ نہیں جان پایا کہ کس طرح اس کا خواب پورا ہوگا۔ انہوں نے بس یہ یقین کیا کہ ایسا ہوگا، اور اس وقت تک ہار نہیں مانی جب تک ان کا خواب پورا نہیں ہوا۔

ماسٹن کِپ

’’میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میری زندگی ایسے دِکھے گی جیسی

کہ یہ اب دکھائی دیتی ہے۔ میں جانتا تھا کہ یہ ایسا محسوس ہوگا،
لیکن میں یہ کبھی نہیں جانتا تھا کہ یہ اس طرح سے ہوگا۔''

آپ کے خوابوں کا سفر ایک بھول بھلیا جیسا ہے۔ آپ اپنے سامنے موجود چند ہی قدم دیکھ سکتے ہیں۔ آپ یہ نہیں دیکھ سکتے کہ اگلے موڑ پر کیا ہے جب تک آپ وہاں پہنچ نہیں جاتے، اور پھر آپ اس سے اگلے چند قدم دیکھیں گے۔ بعض دفعہ سامنے راستہ بند ہوتا ہے اور آپ کو واپس لوٹنا پڑتا ہے، اور بعض دفعہ وہاں مختصر راستے ہوتے ہیں جنہیں آپ آسانی سے پھلانگ کر آگے جا سکتے ہیں جیسے کہ یہ جادو سے ہوگیا ہے اور جو آپ کے راستے کو تیز رفتار بناتا ہے۔ آپ کے خوابوں کے سفر کا آغاز بھی بالکل اسی انداز سے ہوگا۔

لائن بیچلی

''کوئی بھی مکمل راستہ نہیں دیکھ سکتا۔ آپ کو محض اپنا پہلا قدم
آگے بڑھانے اور سفر پر نکلنے کا ارادہ کرنا ہوگا۔''

ماسٹن رِکپ

''اپنے خوابوں کو جینے کا عمل مکمل طور پر ایک ایڈوینچر ہے، یہ
دیکھنا کہ آگے کیا ہے۔ کوئی ہے جس کی طرف آپ نے دیکھا،
کوئی ایسا شخص ضرور ہے جس نے آپ کو متاثر کیا، جس نے یقینی
انجام کے ساتھ سفر کا آغاز کیا۔ اس کے پاس شاید ایک تصور،
ارادہ یا ایک حتمی منزل مقصود تھی، لیکن وہ یہ بالکل بھی نہیں جانتا تھا
کہ وہ اپنے سفر کا آغاز کس طرح کرے گا۔''

ایک بھول بھلیاں میں ہونا بہت مزیدار ہے جس میں آپ جانا چاہیں گے۔

آپ ہر چیز دیکھنا اور آگے موجود ہر چیز جاننا نہیں چاہیں گے اور آپ اپنے ہاتھوں کی لکیروں میں لکھ کر اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے قابل بن جائیں گے۔ آپ سفر کرنے کی مشکلات چاہتے تھے، کیونکہ بعض مشکلات پر قابو پانے سے ہی آپ حقیقی خوشی اور مسرت حاصل کر سکتے ہیں جس کی ہر انسان تلاش کر رہا ہے۔

اناستاز یاسوور

''کچھ چیزیں ایسی ہیں جو اس طرح سے کام نہیں کریں گی جس طرح سے آپ انہیں استعمال میں لے کر آئے، اور آپ کو دوسرا راستہ اختیار کرنے کے لیے انہیں اپنی حکمتِ عملی سے بدلنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ یہ ایک بھول بھلیا کی مانند ہے۔ آپ چلتے ہیں اور آپ کو بند راستہ ملتا ہے۔ پھر آپ واپس پلٹتے ہیں اور آپ کو پھر سے راستہ بند ملتا ہے۔ لیکن یہ اب بھی آپ کو اپنے خواب کو پورا کرنے کے لیے آخری مقام تک لے جائے گا۔''

جب آپ اپنے خوابوں کے سفر پر ہوتے ہیں، تو راستے میں اچانک سے ایک دیوار کھڑی ہو جاتی ہے، اور آپ کو ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کہ آگے راستہ بند ہے اور آپ کا سفر ختم ہو چکا ہے۔ آپ آگے نہیں بڑھ سکتے لیکن ایک بھول بھلیاں میں ہونے کی طرح، اس میں بھی ہمیشہ کوئی نہ کوئی دوسرا راستہ موجود ہوتا ہے جسے آپ اختیار کر سکتے ہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ چیزیں کس انداز میں سامنے آتی ہیں ۔ جب آپ کو یہ معلوم ہو کہ آپ کے خواب کی کامیابی اس بھول بھلیا کے درمیان موجود ہے، تو آپ کسی غیر متوقع الجھن اور موڑ پر ذرا بھی نہیں گھبرائیں گے، کیونکہ آپ جانتے ہوں گے کہ آپ کی کامیابی اگلے ہی موڑ پر ہو سکتی ہے۔ خواب بھی بالکل

اسی طرح پورے ہوتے ہیں۔

جان پال ڈیجوریا

''یہ جانتے ہوئے کہ سب کچھ ایک ہی وقت پر نہیں ملے گا، اگر آپ حقیقت میں کچھ پانا چاہتے ہیں تو کوشش جاری رکھیں کامیابی قدم بہ قدم تھوڑے تھوڑے وقت بعد ملے گی۔ اپنے سفر کے دوران چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھانا پڑتے ہیں۔''

لزمرے

''میں سمجھتی ہوں کہ لوگ بہت دفعہ ہمارے خلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ لیکن انتہائی پابند حالات میں بھی آپ ایک کام کر سکتے۔ یہ ایسے ہی نہ ہے جیسے کہ تھیوڈور روزویلٹ نے کہا، وہ کام کریں جو آپ جہاں پر ہیں، جو کچھ آپ کے پاس ہے اسی کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ آپ ایک چیز کا انتخاب کر سکتے ہیں اور خود کو اس کے لیے وقف کر سکتے ہیں، اور اگر اس میں بہت وقت لگتا ہے، تو آپ اسے تھوڑے تھوڑے وقت بعد، قدم بہ قدم کر سکتے ہیں، آپ اپنے لیے ایک نئی زندگی کا مجسمہ تیار کر لیں گے۔ یہ ہالی ووڈ کی فلموں کی مانند نہیں ہوتا، کہ آپ ایک جادوئی سکہ چلائیں اور کوئی حیران کن کام ہو جائے۔''

ایک وقت میں ایک قدم اُٹھائیں

اپنے سفر کے دوران، یہ یاد رکھیں کہ آپ کو ایک وقت میں ایک ہی قدم اُٹھانا چاہیے۔ آپ ایک وقت میں ایک ہی کام کر سکتے ہیں۔ اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کہاں پر یا کس طرح کے حالات میں ہیں، آپ ہمیشہ ایک قدم اُٹھا سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنی سوچ کو ان تمام ممکنات سے دور لے جائیں کہ آگے کیا ہوسکتا ہے تو آپ خود کو غالب محسوس کروا سکتے ہیں۔ آپ کے خواب کا راستہ اس طرح کبھی نہیں دکھائی دے گا جس طرح سے آپ سوچتے ہیں، تو لہٰذا خود کو دوبارہ ایک وقت میں ایک قدم اُٹھانے کی طرف واپس لے آئیں۔ ان الفاظ نے میری اس وقت بہت مدد کی جب ہم نے دی سیکریٹ فلم بنائی تھی۔ جب میرا خواب راستے سے ہٹتا ہوا دکھائی دیا تو میرے انسانی ذہن نے سوچا کہ مجھے ایک وقت میں ایک قدم اُٹھانا چاہیے، لہٰذا میں اگلا قدم اُٹھانے کے لیے واپس پلٹ آئی، اور ایک وقت میں ایک قدم اُٹھانے سے، میرا خواب سچ ثابت ہوگیا۔

لِز مرے

''اگر آپ یہ سوچتے ہیں کہ آپ ہر قدم پر نظر رکھ سکتے ہیں تو آپ غلط ہیں۔ یہی سوچ سب سے بڑی غلطی ہے جسے ہمیں بدلنے کی ضرورت ہے یا یہ کہ ہم ہر چیز پر قابو کر سکتے ہیں۔ میری ماں انجانے میں نشہ آور ادویات لینے لگی اور وہ تمام لوگ جو نشہ

لیتے تھے، وہ اطمینان کے لیے دعا کرتے، اے خدا ہمیں ان چیزوں کو قبول کرنے کے لیے ہمت عطا فرما جنہیں ہم تبدیل نہیں کر سکتے، چیزوں کو بدلنے کا حوصلہ جو ہم کر سکتے ہیں، اور ان میں فرق جاننے کے لیے سمجھ عطا فرما۔ میں اپنی ماں کو اس چیز سے واپس نہیں لا سکی۔ میں اپنے والد میں ایڈز کی تشخیص تبدیل نہیں کر سکی۔ میں موسم کو قابو نہیں کر سکی۔ آپ ان چیزوں کی فہرست بنا سکتے جنہیں آپ کنٹرول نہیں کر سکتے، اور اگر آپ اپنی تمام تر توانائی ان پر لگا دیتے ہیں تو یہ ضائع ہو جائے گی۔ بلکہ اس کی بجائے آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ، ٹھیک ہے، میں کیا کر سکتا ہوں؟"

مائیکل ایکٹن سمتھ

"میں ایک وقت میں ایک قدم اُٹھاتا اور کبھی کبھار واپس پلٹتا یا میرے سامنے راستہ بند ہوتا، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا جب تک آپ کے ذہن میں ایک بڑا تصور ہے اور آپ کو یقین ہے کہ آپ وہاں پہنچ جائیں گے، تو بالآخر آپ پہنچ ہی جائیں گے۔"

اور، ایک بھول بھلیاں میں ہونے کی طرح، ایک دن آپ ایک ایسا موڑ کاٹیں گے، کہ آپ اچانک سے ہی اپنی منزل پر پہنچ چکے ہوں گے، آپ کے خواب بھی بالکل اسی طرح سچ ثابت ہوں گے۔

ایک دفعہ جب آپ نے اپنا خواب پورا کر لیا اور آپ نے پلٹ کر اپنے سفر

کی طرف دیکھا جو آپ نے طے کیا ہے، تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہر دیوار نے آپ پر متبادل راستہ اختیار کرنے کے لیے دباؤ ڈالا، جس نے نہ صرف آپ کی اپنا خواب پورا کرنے کے لیے رہنمائی کی، بلکہ اکثر اوقات آپ کو آپ کے خواب کی پہلے سے کہیں بہتر صورت دکھائی جو آپ نے پہلے کبھی سوچا بھی نہیں کہ یہ بھی ممکن ہے۔ بلکہ، کوئی دیوار تھی ہی نہیں، وہاں صرف دیواریں نظر آ رہی تھی۔ وہاں کوئی بند راستے نہیں تھے، وہاں صرف بند راستے نظر آ رہے تھے۔ در حقیقت دونوں ہی متبادل راستے ہیں تاکہ آپ اپنے خواب کے عظیم تصور کی طرف رہنمائی حاصل کر سکیں۔

جی۔ایم۔راؤ

''میرے چالیس سال کے سفر میں، میرے ساتھ کئی بار ایسا ہوا کہ چیزیں ہماری توقع کے مطابق ثابت نہیں ہوئی۔ لیکن میں نے رکنے اور ایک کھلے دماغ سے راستہ بدلنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ ہم نے حال ہی میں اس کا تجربہ کیا ہے جب ہم نے 2.1 بلین سے زائد کے لیے بین الاقوامی توانائی کے ایک بہت بڑے ارادے سے 50 فیصد حاصل کیا۔ جب چیزیں ہماری توقعات کے مطابق ثابت نہیں ہوئی اور ہماری کامیابی کا جذبہ ہمارے ساتھیوں کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا تھا، تو ہم نے انتخاب کرنے کا ارادہ کیا چاہیے اس کا مطلب وقتی طور پر پیچھے ہٹنا ہی کیوں نہ ہوتا۔ تاہم، پس اندیشی میں اور آگے چل کر ہم اس سے کہیں زیادہ کمائیں گے۔ اگر نیت نیک ہے، تو کائنات آپ کو انعام دینے کا راستہ تلاش کر ہی لیتی ہے۔''

اگر ہیرو بننے کے اس سفر میں مایوسی، نامنظوری، یا کسی ایسی چیز کی وجہ سے جو اس انداز سے نہیں ہوئی جس طرح سے آپ نے سوچا تھا، کسی بھی وقت آپ کا ارادہ ڈگمگانا شروع ہو جاتا ہے، تو یہ وہ اوقات ہیں جب آپ کو خود کو یہ یاد دلانا چاہیے کہ آپ ہمیشہ اپنے خوابوں کے سفر پر رواں دواں رہے جو بہترین نتائج سامنے لائے گا۔

ماسٹن رکپ

''ایک کاروباری شخص کے ناطے، یہاں ایک ٹیم ہے جو مدار کے نام سے جانی جاتی ہے اور مدار کا بنیادی طور پر یہ مطلب ہوتا ہے اگر یہ چیز کام نہیں کرتی تو میں اس دائرے میں گھوموں گا، اس چیز کو عمل میں لاؤں گا جو میں نے سیکھی ہے اور ایک نئی چیز کے ساتھ واپس آؤں گا۔ ہیرو بننے کا سفر بس اسی کے متعلق ہے۔ دیکھیں کہ کیا چیز کام کرتی ہے، جو کام نہیں کرتی اسے بدل دیں، دوبارہ کوشش کریں اور بالآخر آپ اپنے ہدف تک پہنچ ہی جائیں گے۔''

جان پال ڈیجوریا

''خواب بدل جاتے ہیں۔ جب میں نے 1980 میں اپنے ساتھی کے ساتھ، جان پال میچل سسٹم شروع کیا تھا تو میرا خواب یہ تھا کہ، اگر ہم ایک سال میں 5 ملین ڈالر کما سکیں تو ہم میں سے ہر ایک 200000 سے 250000 ڈالر تک کمائے گا۔ ہماری زندگی سنور جائے گی۔ جب ہماری کمپنی بڑی ہوگئی اور ہم اس

مقام تک پہنچے، تو ہمارے خواب بدل کر اور بڑے ہو گئے۔ لہٰذا
یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ ایک دفعہ جب آپ اپنا خواب پورا
کریں تو آپ دوسرے خواب کی طرف چلے جاتے ہیں۔ یہ
ایک انقلاب ہے۔''

جب آپ دی ہیرو کے سفر میں سنسنی خیز تدابیروں اور بل کھاتے راستے کے ذریعے اپنے خوابوں کا تعاقب کرتے ہیں تو ایک چیز ایسی ہے جسے آپ کھاتے میں لا سکتے ہیں۔ آپ کے خواب کبھی بھی کسی چھوٹی سی چیز پر ختم نہیں ہوں گے جو آپ نے سوچ رکھا ہے۔ یہ اس انداز میں بڑے ہوتے جائیں گے، کہ آپ نے کبھی تصور بھی نہیں کیا۔

نقاد اور دوست احباب

پیٹر فویو

''ہم سب نقادوں کا سامنا کرتے ہیں۔ اتنا بڑا کاروبار تعمیر کرنے کے لیے، مجھے بہت سے نقادوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔''

پیٹر فویو کو ہر طرف سے تنقید کا سامنا تھا، ممکنہ سرمایہ کاروں، مدِ مقابل کھڑے لوگوں اور سرکاری افسران کی طرف سے جو انہیں اپنا خواب پورا کرنے سے روک سکتے تھے۔لیکن ان تمام تر نقادوں اور ان تمام تر مشکلات کے باوجود جو ان کے راستے میں کھڑی تھیں، آج نیکسٹل میکسیکو کے پاس 17,000 ملازمین ہیں جو 4 ملین سے زیادہ خریداروں کو خدمات فراہم کر رہے ہیں اور ٹیلی مواصلات میں سب سے جدید ہیں۔ایک محنتی تاجر کا بیٹا ہونے کے ناطے شروعات سے ہی پیٹر فوئے نے پانچ سال سے بھی کم وقت میں نیکسٹل کا اپنا عظیم خواب پورا کیا، اور وہ بھی اس وقت جب ان کی عمر صرف 38 سال تھی۔ پیٹر کی قیادت میں نیکسٹل میکسیکو نے لگاتار وسعت اختیار کی اور پچھلے دس سالوں میں ملٹی بلین ڈالر کمپنی بن گئی۔

ماسٹن رِکپ

''نقاد کامیابی کے سفر کا حصہ ہیں۔ یہ بات جان لیں کہ اگر آپ کامیاب ہیں، اگر آپ کوئی بڑا کام کر رہے ہیں، تو لوگ آپ سے محبت کریں گے لیکن کچھ لوگ آپ سے نفرت بھی کریں

گے۔ میں نے اسے کامیابی کی علامت کے طور پر جانا ہے۔''

ہر شخص جس نے کبھی کچھ ایسا کیا ہے جو کہ پہلے کبھی نہیں کیا گیا تھا تو وہ سینکڑوں نقادوں کا سامنا کرتا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ ان کا خواب ناممکن ہے۔ آپ کو کیا لگتا ہے کہ لوگوں نے ایڈیسن کو کیا کہا جب انہوں نے کہا کہ وہ ایک ایسی مشین ایجاد کرنے جا رہا ہے جو پورے کمرے کو روشن کرے گی؟ آپ کو کیا لگتا ہے کہ لوگوں نے ایلیگزینڈر گرام بیل سے کیا کہا جب انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ وہ ایک ایسا آلہ بنا رہے ہیں جس سے دو لوگ ہزاروں میل دور سے ایک دوسرے سے بات کر سکیں گے؟ آپ اس حقیقت پر یقین کر سکتے ہیں کہ اگر آپ کوئی بڑا خواب رکھتے ہیں اور آپ کے اردگرد بہت سے نقاد ہیں، تو وہ اس بات کا ثبوت ہیں کہ آپ یہ کر سکتے ہیں!

اناستازیا سوور

''1995 میں میں بہت مصروف تھی کیونکہ میں نے سوچا کہ، مجھے بیورلی ہلز میں ایک سٹور کھولنا چاہیے۔ میں زمین کے مالک کے پاس گئی اور اس نے مجھ سے کہا کہ، کیا آپ ٹھیک تو ہیں؟ آپ آئی برو بنا کر کرائے کی رقم ادا نہیں کر سکتی۔ وہ مجھے کرائے کے لیے جگہ نہیں دینا چاہتا تھا۔ لیکن اس نے دیکھا کہ میں دیوانی ہوں، لہٰذا اس نے ارادہ کر لیا۔ اس نے کہا، ٹھیک ہے، میں آپ کو چھ مہینے دوں گا۔ پہلے ہفتے سٹور کے باہر ایک قطار لگی ہوئی تھی اور اس نے ایک دن مجھے بُلایا اور کہا، میں نے ایسی چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ کیا آپ واقعی یہاں آئی برو بناتی ہیں؟''

لیئرڈ ہملٹن

''نقاد ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔ اور ایک حساس انسان کے طور پر، آپ ہمیشہ ان سے اثر لیں گے، اور ان کا آپ کے ساتھ کوئی کام نہیں ہے۔ ان کا شکار مت ہوں کیونکہ پھر وہ اپنا مقصد حاصل کر لیں گے۔''

نقاد جو بھی اثر ڈالتے ہیں وہ آپ پر ہی منحصر ہے۔ صرف آپ ہی یہ انتخاب کرتے ہیں کہ آپ ان پر کس طرح کا ردِعمل ظاہر کریں گے۔ اگر آپ ایک نقاد کو اس بات کی اجازت دے دیتے ہیں کہ آپ تک رسائی حاصل کر لے تو آپ مزید نقادوں کا اثر لینے کے لیے خود کو پیش کر دیتے ہیں، لہٰذا انہیں خود پر اثر انداز نہ ہونے دیں۔ نقاد جو ارادہ رکھتے ہیں یہ بالکل اس کے برعکس ہے، لیکن انہیں خود پر حاوی کرنے کی بجائے، ان کے الفاظ ایک نئی توانائی کے ساتھ آپ کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں جو آپ کو اپنا خواب پورا کرنے کی طرف مزید متحرک کرتی ہے۔

پیٹر فویو

''ایک نقاد کو کامیابی کی طرف بڑھنے کے عنصر کے طور پر استعمال کرنا ایک دلکش احساس ہے۔ وہ درحقیقت آپ کو خوشی اور مزید کامیابی کی طرف تیزی سے آگے کی طرف دھکیلتے ہیں۔''

لیئرڈ ہملٹن

''میں نے بہت سے نقادوں کو اپنی طاقت کے طور پر استعمال کیا ہے۔ میں نے غور کیا ہے تم یہ نہیں کر سکتے! جیسے کہ وہ کہہ رہے

ہوں اوہ ہاں، تم یہ کر سکتے ہو! اس سے میں مزید آگے بڑھا۔ میں نے صرف الفاظ کو بدلا اور منفی کو مثبت میں بدل دیا، کیونکہ میری دنیا میں خصوصی طور پر، بہت سے نقاد تھے، اور ابھی بھی ہیں۔"

پیٹر برواش

"جیسے جیسے مجھے یہ محسوس ہوتا کہ میں درست راستے پر جارہا ہوں مجھے تنقید پریشان نہ کرتی۔"

"مجھے بہت دفعہ یہ بتایا گیا کہ یہ نہیں ہوسکتا۔ بار بار، مجھے اسے کرنے کے لیے ثابت قدمی کا ہر اونس استعمال کرنا تھا۔"

ہاورڈ شلز: سٹاربکس کا چیئرمین اور سی ای او

نقاد آپ کی ایک دوسرے اور بہترین راستے کی طرف آپ کی رہنمائی کرنے کا کام بھی سرانجام دیتے ہیں۔ آپ نے شاید اپنے ذہن میں یہ بات بیٹھالی ہو کہ آپ کا خواب کس طریقے سے پورا ہوگا، اور جب آپ اس راستے کی پیروی کریں گے، آپ نقادوں سے ملیں گے جو فیصلہ سازی کرتے ہیں، اور وہ آپ کے خواب کو پورا ہونے سے روک دیتے ہیں۔ مزید آگے بڑھے بغیر آپ کو کوئی دوسرا راستہ دیکھنے پر مجبور کیا جاتا ہے اور آپ اپنا خواب پورا کرنے کا کوئی دوسرا راستہ دیکھ لیتے ہیں جو اس راستے سے کہیں بہتر ہوتا ہے جس پر آپ پہلے چل رہے تھے، نقادوں کی مہربانی۔ انہیں دُعا دیں!

پیٹر فویو

"جب مجھے ایسے لوگوں کا سامنا ہوتا ہے جو انتہائی منفی سوچ رکھتے ہیں، تو درحقیقت وہ میری درست راستے کی طرف رہنمائی

کرتے ہیں جہاں میں جا رہا ہوں۔ وہ مجھے پیچھے دھکیلنے کی نسبت میری درست سمت میں زیادہ تیزی سے رہنمائی کرتے ہیں۔"

پیٹر برواش

"جب میں کینیڈا میں کھیل رہا تھا، تو اس وقت ٹینس کی انجمن کے صدر نے مجھے ایک خط لکھا اور کہا، آپ کو کھیل ترک کر دینا چاہیے کیونکہ آپ بہت بُرا کھیلتے ہیں۔ اور اسے ایک رُکاوٹ کی طرح دیکھنے کی بجائے میں نے اسے ایک چیلنج کے طور پر لیا۔ جب میں کینیڈا میں نیشنل چیمپئن شپ میں کھیلنے کے لیے دوبارہ واپس آیا، تو میں نتائج بدلنے اور میچ کا آخری کھیل کھیلنے کے لیے تیار ہو رہا تھا۔ میں نے خط کی طرف دیکھا جس میں اس شخص نے کہا تھا کہ میں بہت بُرا کھیلتا ہوں، اور پھر میں نے نیشنل چیمپئن شپ جیت لی۔"

چھوٹی چھوٹی چیزوں کو نظر انداز کر دیں

آپ کے لیے ایک قابلِ قدر نصیحت ہے جسے شاید آپ اپنے سفر کے لیے ضروری سمجھیں کہ دوسروں کو اپنے خواب کے متعلق بتانے سے پہلے خود پر یقین کرنا سیکھیں۔ اگر آپ لوگوں کو بہت جلد اپنے خواب کے متعلق بتانا شروع کر دیتے ہیں، تو آپ شاید ان کے ردِعمل سے نا اُمید ہو جائیں اور شروع کرنے سے پہلے ہی ہار مان لیں۔ یہ پہلے بہت سے لوگوں کے ساتھ ہو چکا ہے، اور یہ آپ کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ آپ کو کوئی کام کرنے کا خیال آتا جو آپ کی عمومی مہارتوں میں نہیں ہے، آپ اسے دوسروں کو بتاتے ہیں، وہ آپ کو شکوک و شبہات سے بھر دیتے ہیں، اور آپ کا تصور اور خواب پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے اس سے پہلے کہ آپ اسے عمل میں لاتے۔ پھر جیسے قسمت میں لکھا تھا کہ کچھ وقت بعد وہ عظیم تصور جو آپ نے دریافت کیا دنیا میں کسی دوسرے شخص نے سچ ثابت کر دیا ہے اور یہ اس کی بہت بڑی کامیابی بن گیا۔

جان پال ڈیجوریا

''چند ایک اہم چیزوں پر توجہ مرکوز رکھیں۔ بہت سی معمولی چیزوں کو نظر انداز کر دیں۔''

رلز مرے

''اپنے لیے دوسروں کی مختص کردہ چیزوں سے محتاط رہیں۔ لوگوں کی اپنی آراء ہیں اور وہ آپ کو بتانے کو بہت بے تاب

ہیں کہ کیا ممکن ہے اور کیا ناممکن ہے۔ ان لوگوں سے بات کرنا بالکل موزوں نہیں ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ کیا ممکن ہے اور کیا نہیں جب تک انہوں نے یہ پہلے سے نہیں کیا۔ کوئی نہیں۔''

''ان لوگوں سے دور رہیں جو آپ کی خواہشات کی نفی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمیشہ چھوٹے لوگ ایسا کرتے ہیں، لیکن حقیقت میں عظیم شخص آپ کو یہ محسوس کروائے گا کہ آپ بھی عظیم بن سکتے ہیں۔''

مارک ٹوین: مصنف

جب میں نے دی سیکریٹ فلم بنانے کا فیصلہ کیا، تو میں نے کسی دوسرے شخص کو اپنے خواب کے متعلق بتانے کا فیصلہ نہیں کیا تھا جب تک میں نے اسے اپنے ذہن میں اچھی طرح واضح نہیں کر لیا۔ میں نے چار مہینے ریسرچ، منصوبہ بندی اور اسے خود میں یکجا کرنے میں گزارے، جب تک میں نے یہ نہیں جان لیا کہ کوئی بھی میری راہ میں حائل نہیں ہو سکتا۔ پھر میں نے اسے دوسروں کے ساتھ بانٹا، جب ایک ہزار نقاد یہ کہہ سکتے تھے کہ میرا خواب کبھی سچ نہیں ہوگا اور ان میں سے ایک بھی مجھ پر اثر نہیں کر سکتا تھا۔

اپنا خواب پورا کرنے کے لیے محنت کریں، اپنا خواب پورا کرنے کے لیے اپنا یقین مضبوط کریں، اور اس سے پہلے کہ آپ اس کے متعلق دوسروں کو بتائیں، اپنے خواب کو اپنے ذہن میں مرتب کر لیں جب تک کہ اس کی تصویر بالکل واضح نہ ہو جائے۔

لائن بیچلی

''جب میں بڑا ہو رہا تھا اور مینلی بیچ پر سرفنگ کر رہی تھی، تو میری

دائیں طرف دولڑکے تھے جو مجھے پانی سے باہر نکلنے کا کہہ رہے
تھے اور دولڑکے میری بائیں طرف تھے جو کہہ رہے تھے،
ہمارے خیال میں تم بہت عظیم ہو، اور ہمیں تمہارے ساتھ
سرفنگ کرتے ہوئے مزہ آیا۔تو آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں نے
کس کی سُنی؟ ظاہر ہے، اپنے بائیں طرف موجود دولڑکوں کی۔"

پیٹ کیرول

"جس چیز نے مجھے نوکری سے نکالے جانے پر اور اس سے باہر
نکل کر مضبوط بننے کے لیے طاقت دی وہ یہ تھی کہ میں نے اس
فیصلے کی تائید نہیں کی۔ میں نے اسے قبول نہیں کیا۔ میں نے اس
سوچ کو چیلنج کیا کہ وہ درست تھے اور میں جانتا تھا کہ وہاں بلحاظ
دیگر سوچنے کی وجہ بھی موجود ہے۔"

نقادوں کے متعلق حقیقت یہ ہے کہ وہ اکثر اوقات وہ لوگ ہوتے ہیں جنہوں نے اپنے ذہنوں پر تالے لگا رکھے ہیں اور اپنے اندر موجود مکمل صلاحیت کا استعمال نہیں کر رہے۔ اگر وہ اپنی مکمل صلاحیتوں کا استعمال کر رہے ہوتے تو وہ اپنے تجربات سے جانتے کہ کچھ بھی ممکن ہے۔

جان پال ڈیجوریا

"جب میں گیارہویں جماعت میں تھا، تو پوری کلاس کے سامنے
ہمارے بزنس کے استاد نے مجھے اور میری دوست مشیل سے کہا
کہ ہم کبھی کچھ نہیں بن سکتے۔ ہم جانتے تھے کہ وہ غلط تھا۔ یقیناً
ہم اپنی زندگیوں میں کچھ نہ کچھ کر سکتے ہیں۔ مشیل ایک سپر سٹار

بن گئی۔ وہی ماماز اینڈ پاپاز (امریکہ میں موجود ایک بینڈ) کی

مشیل فلپس۔"

جب ہم دی سیکریٹ فلم بنا رہے تھے تو مجھے بہت سے نقادوں کا سامنا ہوا، لیکن ایک نے سب پر فتح حاصل کی۔ میں ایک بڑے ٹیلی ویژن گروپ کے انتظامیہ کے سامنے فلم کی ابتدا کا تعارف کروا رہی تھی۔ اس میں محنت کا ایک سال اور ہر چیز داؤ پر لگی تھی، مجھے ہر حال میں اس مقام تک پہنچنا تھا۔ اور فلم کے اختتام پر انتظامیہ نے فلم کے متعلق ایک جملہ بھی ادا نہیں کیا۔ بلکہ اس کی بجائے انہوں نے انتہائی تنقید کا مظاہرہ کیا، اور فلم کے ہر منظر میں غلطیاں نکالیں۔ میں نے صدمے کی حالت میں فلم کی نمائش چھوڑی، اور اس عمارت سے نکلنے کے بعد جہاں میٹنگ تھی، میں صدمے کی حالت میں گلیوں میں پھرتی رہی۔ آخر کار میں نے خود کو بہلایا اور ایک گھنٹے کی فلائٹ سے گھر پہنچنے کے لیے ایئرپورٹ پر پہنچ گئی۔ اپنی فلائٹ کے دوران مجھے اندازہ ہوا کہ یہاں ایسا کوئی راستہ نہیں تھا جس سے میں تمام انتظامیہ کی کبھی نہ ختم ہونے والی تنقید کو ممکنہ طور پر حل کر سکتی۔ اور مجھے کرنے کی ضرورت بھی نہیں تھی۔ جب ہوائی جہاز نے لینڈ کیا تو مجھے کچھ فکری رجحانات نے متاثر کیا جو میں اپنی فلم میں شامل کر سکتی تھی۔ ہم نے ان فکری رجحانات کی پیروی کی اور انہیں اپنی فلم میں شامل کر دیا، اور یہی وہ اہم عناصر تھے جنہوں نے فلم کو عظیم کامیابی سے ہمکنار کیا۔

دوست

جب آپ بلاشبہ اپنے ہیرو کے سفر میں نقادوں کا سامنا کریں گے، تو آپ سفر میں بہت سے دوستوں سے بھی ملیں گے، وہ فرشتے جو پہلے سے آپ کی زندگی میں موجود ہیں یا زندگی میں آئیں گے، چاہے مختصر سے وقت کے لیے ہی کیوں نہ آئیں، جو آپ کے سفر میں آپ کا ساتھ دیں گے اور آپ کی مدد کریں گے۔

ماسٹن رِکپ

"میں اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ اپنی ذاتی محنت سے کامیابی حاصل کرنے یا اپنی محنت سے شخصیت تعمیر کرنے جیسی کوئی چیز ہے، کیونکہ ہر شخص کو اپنی راہ میں مدد ملی تھی۔"

لائن بیچلی

"تمام تر کامیاب لوگوں نے دوسروں کے کندھوں پر کامیابی حاصل کی ہے اور یہ بہت ضروری ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنے کامیاب ہیں، آپ یہ یاد رکھیں اور سمجھ لیں کہ کس نے آپ کی اس سفر میں مدد کی۔"

کوئی بھی اپنے خواب کو اپنے بل بوتے پر حاصل نہیں کرتا۔ یہاں بے شمار ایسے لوگ ہیں جو آپ کا ساتھ دیں گے اور آپ کے خوابوں کے سفر میں آپ کے ساتھ چل کر آپ کی مدد کریں گے۔ تمام تر تجربات جو ہم نے دی ہیرو کے سفر میں

کیے، ان میں لوگوں کے سرپرائز شامل ہیں جنہیں آپ جانتے ہیں اور وہ لوگ جنہیں آپ بہت کم ہی جانتے ہیں، جنہوں نے آپ کے سفر میں آپ کی مدد کی، وہ سب سے حیران کن ہیں۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

''میں بہت ہی ساتھ دینے والے نیٹ ورکس کے ساتھ کام کرتا ہوں۔ میری فیملی کا ہر فرد، جس نے میرا ساتھ دیا، وہ سرمایہ کار جنہوں نے کاروبار میں پیسہ خرچ کیا، وہ ملازمین جو میرے لیے کام کرنے آئے جب تصورات محض کاغذ پر موجود ایک خاکہ تھے۔''

لائن بیچلی

''ایک آٹھ سالہ بچی ہونے کے ناطے ورلڈ چیمپئن بننے کے لیے ایک بہترین مقصد قائم کرنا یقیناً بہت مشکل ہے، اور مجھ پر ایسے لمحات بھی آئے جب میں سب کچھ چھوڑ کر چلی جانا چاہتی تھی اور اپنے ہاتھ ہوا میں کھڑے کر کے کہنا چاہتا تھا کہ، یہ سب بہت مشکل ہے۔ خوش قسمتی سے میری زندگی میں ان مشکل لمحات میں ایسے لوگ تھے جنہوں نے مجھے کھڑا کیا اور کہا، تم یہ کر سکتی ہو۔ مجھے تم پر پورا یقین ہے۔ اور جب کوئی ایسا شخص جس کی آپ عزت کرتے ہوں اور اپنی زندگی میں قدر کرتے ہوں، وہ آپ کو یہ بتائے کہ اسے آپ پر یقین ہے، تو وہ آپ میں بے حد خود اعتمادی پیدا کرتا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کی زندگی میں

ایسے لوگ ہوں۔''

دی سیکریٹ فلم بناتے ہوئے، بے شمار لوگ ہماری زندگیوں میں آئے اور ہر اگلا قدم بڑھانے میں ہماری مدد کی، جس کی ہمیں ضرورت تھی۔ مزید برآں ان تمام تر دوستوں کے ساتھ ساتھ، میرے ساتھ لوگوں کی ایک ایسی ٹیم تھی جس نے میرے ساتھ فلم بنانے میں کام کیا، اور ان کے ساتھ اور مدد کے بنا میرا خواب کبھی پورا نہ ہوتا۔

ایک وقت ایسا تھا جب میرے پاس اپنی ٹیم کو ان کی تنخواہ دینے کے لیے بھی پیسے نہیں تھے۔ میں اپنا گھر گروی پر رکھ چکی تھی، بنک میں موجود رقم سے زیادہ نکلوا چکی تھی اور ہر کریڈٹ کارڈ سے زیادہ سے زیادہ رقم نکال لی تھی جس کی مجھے فلم کی پروڈکشن جاری رکھنے کے لیے ضرورت تھی، لیکن میں اس غم ناک دن تک پہنچ گئی جہاں میرے پاس اپنی ٹیم کو دینے کے لیے بھی رقم موجود نہیں تھی۔ کیا آپ کو پتہ ہے کہ انہوں نے کیا کیا؟ میری سینئر ٹیم کے دو ممبران اکٹھے گئے اور ان لوگوں کو تنخواہ دینے کے لیے کریڈٹ کارڈ سے رقم نکلوائی، جو اپنی تنخواہ کے بنا گزر بسر نہیں کر سکتے تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں، کہ میری ٹیم کے لوگ میرے بے حد عظیم دوست تھے۔

آزمائشوں اور معجزات کا سفر

اناستازیا سوور

"زندگی ایک چیلنج ہے۔ اگر آپ یہ سوچتے ہیں کہ زندگی بہت پرسکون اور کامل ہے، تو آپ غلط ہیں یا پھر آپ غلط عقائد رکھتے ہیں۔"

پیٹر برواش

"ہر دن اپنے اندر مشکلات سموئے ہوئے ہے۔ ایسا کوئی شخص نہیں ہے جو صبح بنا کسی جسمانی، ذہنی، جذباتی یا روحانی خرابی کے ساتھ بیدار ہوتا ہے۔ اس حقیقت کو مان لیں کہ آپ مشکلات کا سامنا کریں گے۔ یہ ہر کسی کے پاس ہیں۔ لوگ کہتے ہیں، میں ہی کیوں؟ آپ کیوں نہیں؟"

"آپ کے مقصد کی راہ ہمیشہ ہموار نہیں ہوتی۔ مشکلات کھڑی ہوں گی اور مسائل پیدا ہوں گے، لیکن آپ کو یہ یاد رکھنا ہوگا کہ آپ کس چیز کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔۔۔۔ اس بڑی تصویر کو مت بھولیں اور چھوٹی چھوٹی آفات یا ناکامیوں کو خود کو نہ روکنے دیں۔"

ڈیرک جیٹر: امریکی بیس بال چیمپئن

مشکلات اور رُکاوٹیں

ہیرو بننے کے سفر میں آپ جن بھی مشکلات یا رُکاوٹوں کا سامنا کریں گے وہ آپ میں کردار کی طاقت، قابلیتوں اور صلاحیتوں میں اضافہ کریں گی جن کی آپ کو مشکلات یا رُکاوٹوں پر قابو پانے کے لیے ضرورت ہے۔ ان قابلیتوں اور صلاحیتوں کا ظہور آپ کو ایک ایسی شخصیت کے سانچے میں ڈھالتا ہے جس کی آپ کو اپنا خواب پورا کرنے کے لیے ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مشکلات اور رُکاوٹیں اس بات کی طرف بھرپور اشارہ کرتی ہیں کہ آپ اپنے سفر پر بالکل درست سمت میں جارہے ہیں۔ بلکہ، اپنے سفر میں آپ جتنی بڑی مشکلات اور رُکاوٹوں کا سامنا کریں گے، آپ اتنی ہی بڑی کامیابی حاصل کریں گے، اور اسے حاصل کرنے کے اتنے ہی قریب پہنچ جائیں گے۔

ماسٹن رِکپ

"سب سے بڑی چیز جو لوگ مشکلات سے حاصل کرتے ہیں وہ ، وہ مادی سامان نہیں ہے جو وہ حاصل کرتے ہیں، بلکہ وہ شخصیت ہے جو وہ بن جاتے ہیں۔ جب آپ ایک مشکل کا سامنا کرتے ہیں اور اس مشکل پر قابو پاتے ہیں، تو آپ خوداعتمادی حاصل کرتے ہیں، آپ اپنی صلاحیتوں پر مزید یقین کرتے ہیں؛ آپ کا خدا پر یقین پختہ ہوتا ہے، اور آپ مزید بڑے کام

کر سکتے ہیں۔ مشکلات پر قابو پانا بہت بڑا تحفہ ہے، اس چیز
سے کہیں بڑا جو آپ حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک ایسی چیز
ہے جو آپ سے کبھی بھی چھینی نہیں جا سکتی۔"

پیٹر برواش

"ایک دفعہ جب آپ تکالیف، مشکلات، نشیب و فراز، یا کسی
بھی طرح کی پریشانی سے گزر جاتے ہیں، تو آپ ہمیشہ بہتر شخص
بن کر اُبھرتے ہیں، کیونکہ آپ کو حیران کن حد تک خود اعتمادی
حاصل ہو جاتی ہے۔"

اگر آپ نے اپنی زندگی میں کبھی کسی ایسی مشکل کا سامنا کیا ہے جس میں آپ کے پاس اس مشکل پر قابو پانے کے سوا کوئی راستہ نہیں تھا، تو آپ اپنے اندر ایسی طاقت پائیں گے جس کے متعلق آپ کو معلوم ہی نہیں تھا کہ یہ آپ کے اندر موجود ہے۔ وہی طاقت جو آپ نے حاصل کی، وہ آپ کا کردار سنوارے گی اور آپ کو پہلے سے عظیم شخص میں بدل دے گی۔ وہ عورتیں جنہوں نے بچے کو جنم دیا ہے وہ اسے بہت اچھے سے جانتی ہیں۔ ماؤں کو بچے کا خیال رکھنے اور پالنے کے لیے مضبوط ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں صبر، تحمل، ارادے اور جسمانی صحت کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچے کو جنم دینے اور اس محنت کا تجربہ انہیں ایک اچھی ماں بننے کے لیے ضروری قوتوں اور صلاحیتوں کے ساتھ تیار کرتا ہے۔ یہ اس کی مشکل وقتوں میں توانائی کی بدولت ہے یہی وجہ ہے کہ ہم میں سے بہت سے لوگ اپنی ماں کو ایک ہیرو سمجھتے ہیں۔

ماسٹن کرپ

"درحقیقت جب آپ کوئی قدم اُٹھاتے ہیں، اور کسی مشکل کا

سامنا کرتے ہیں، اور جب آپ اس مشکل پر قابو پاتے ہیں، تو آپ کی ذات کا یہ حصہ بالکل ایسے ہے جیسے، زبردست، آپ نے کرلیا! آپ بس وہاں بیٹھ کر یہ نہیں کہہ سکتے کہ، مجھے خود سے پیار ہے۔ خود پر یقین حاصل کرنا پڑتا ہے۔"

لائن بیچلی

"مشکلات اور رُکاوٹیں ہم سب کو یہ موقع فراہم کرتی ہیں کہ ہم بڑھیں، بہتر شخص بنیں، سیکھیں، اور اپنی حالتِ سکون سے باہر نکلیں اور ایک ایسی زندگی کا تجربہ کریں جس کی حقیقت میں پیشکش کی گئی ہے۔"

دی ہیرو کے سفر میں مشکلات اور رُکاوٹوں کا مقصد ہم میں وہ قابلیتیں اور صلاحیتیں پیدا کرنا ہے جن کی ہمیں اپنی کامیابی کو برقرار رکھنے کے لیے ضرورت ہوگی جب ہمارا خواب سچ ثابت ہوجائے گا۔ کامیابی برقرار رکھنے کی صلاحیت کے بنا، آپ کا خواب بہت جلد ہی ہوا میں ایک غبار کی طرح ختم ہوجائے گا۔ لہٰذا مشکلات اور رُکاوٹیں کامیابی کی تیاری ہیں۔

جی۔ایم۔راؤ

"کاروبار میں میرے سفر کا راستہ دریا میں پانی کے بہاؤ کی مانند تھا، جہاں ہر رُکاوٹ نے میرا راستہ بدل دیا اور بالآخر میں اپنی منزل تک پہنچ گیا۔ میری پوری زندگی مشکلات سے بھرپور تھی۔ ہر مشکل ایک معنی خیز اتفاق تھا، اور ہر مشکل نے ایک بڑے موقع کے لیے دروازہ کھولا۔"

جان پال ڈیجوریا

''مشکلات اور رُکاوٹوں سے ہم مکمل تعلیم حاصل کرتے ہیں، اور یہ ہماری کامیابی کا حصہ ہیں۔ میری زندگی میں بہت سی مشکلات پیش آئیں اور وہ مشکلات اس طرح سے دور نہیں ہوئیں جس طرح سے میں چاہتا تھا، لیکن ان کے ذریعے مجھے اندازہ ہوا: اگر میں اس سب سے نہ گزرا ہوتا، تو بعد میں میں زندگی میں اتنا خوش یا کامیاب نہ ہوتا جتنا کہ میں اب ہوں۔ زندگی میں یہ چیزیں ہوتی رہتی ہیں، لیکن یہ وہ سبق ہوں گے جو آپ کو آپ کے حتمی انعام تک لے جائیں گی۔''

اگر میں اپنے سفر کی طرف پلٹ کر دیکھوں، تو وہ مشکلات اور رُکاوٹیں جن کا میں نے سامنا کیا وہ ان مشکلات اور رُکاوٹوں کی نسبت کچھ نہیں ہیں جن کا میں نے اپنا خواب پورا کرنے کا فیصلہ کرنے سے پہلے اپنی زندگی میں سامنا کیا۔ جب آپ کا زندگی میں کوئی مقصد ہوتا ہے اور آپ اپنے خوابوں کے سفر پر چل نکلتے ہیں تو مشکلات اور رُکاوٹیں اتنی سخت یا مشکل نہیں دیکھائی دیتی جیسے وہ اس وقت ہوتی ہیں جب آپ کا کوئی مقصد ہی نہیں تھا۔ ایک مقصد کے بنا، مشکلات یا رُکاوٹیں بے مقصد نظر آسکتی ہیں، اور ایسے معلوم ہوتی ہیں جیسے یہ ہماری بدقسمتی ہے۔ تاہم ان کا ایک مقصد ہوتا ہے، کیونکہ آپ کو ترقی کرنی ہے، اور حتیٰ کہ اگر آپ زندگی سے منہ چھپانے کی کوشش کرتے ہیں تو بھی آپ مشکلات اور رُکاوٹوں کا سامنا کریں گے۔

پیٹر برواش

''میرا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ اگر کچھ اچھا ہوتا ہے تو میں اس کی

تعریف کرتا ہوں، اگر کچھ بُرا ہوتا ہے تو میں اسے سیکھنے کا عمل
سمجھتا ہوں۔"

جب ہم پہلی بار مشکلات اور رُکاوٹوں کا سامنا کرتے ہیں تو یہ ہم سب کے لیے مشکل ہوتا ہیں، لیکن یہ صرف اس صورت میں مشکل ہوتا ہے جب آپ ان کا حل اور ان پر قابو پانے کا راستہ تلاش نہیں کر پاتے۔ آپ پر کبھی کوئی ایسی مشکل یا پریشانی نہیں آتی جس پر قابو پانے کی آپ میں صلاحیت نہ ہو۔ کبھی بھی نہیں۔

پیٹر فویو

"ذہنی سوچ ہی مشکلات پر قابو پاتی ہے۔ اور میری ذہنی سوچ پُر مسرت اور شکر گزاری ہے اور یہ ہمیشہ سے ہی ایسی ہے۔ میں نے دوسروں میں مزید دولت بانٹنے کا فیصلہ کیا ہے، اور آپ جتنا زیادہ بانٹتے ہیں اتنی ہی مشکلات کم ہوتی ہیں۔"

پیٹر فویو نے کامیابی حاصل کرنے کے لیے ایک چھوٹے سے قانون کا استعمال کیا، انہوں نے اپنے خواب کو سچ کرنے کے لیے مذہب پر عمل کیا۔ انہیں پیش آنے والی کوئی بھی مشکل انہیں کبھی نہیں روک سکی۔ انہوں نے مسلسل شکر گزاری کا مظاہرہ کر کے ایک مثبت اور پُر مسرت ذہنی سوچ قائم کی۔ جب بھی انہیں موقع ملتا وہ دوسروں کی مدد کرتے۔ اور جب انہیں کسی مشکل کا سامنا ہوتا ہے وہ ایک ہیرو کی سب سے بڑی خصوصیات میں سے ایک استعمال کرتے ہیں، جو کہ تصور ہے۔

پیٹر فویو

"مشکلات مدِ مقابل موجود لوگوں سے، کرپشن سے، نگران عملہ سے ہو سکتی ہیں، لیکن درحقیقت میں انہیں دیکھتا ہی نہیں کرتا۔

میں نتیجے کو دیکھتا ہوں، میں اس راستے کو دیکھتا ہوں جہاں میں
جا رہا ہوں۔ متبادل راستے میں مزید رُکاوٹ ہوتی ہے۔ میں کہتا
ہوں، ٹھیک ہے، ہم وہاں کس طرح سے پہنچیں گے؟ میں کچھ
مختلف تصور کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔"

اس نتیجے کو تصور کریں جو آپ چاہتے ہیں، تو آپ کو ایک مسئلے کا حل یا ایک مشکل پر قابو پانے کے لیے بہترین راستہ مل جائے گا۔ لیکن جب آپ کو مسئلے کا حل دیا جائے تو اسے سُننے کے لیے آپ کے ذہن کو پریشانی سے پاک ہونا چاہیے۔

تصور کریں اگر آپ گم ہو جائیں اور آپ کسی سے سمت معلوم کرنے کے لیے پوچھتے ہیں، لیکن وہ شخص جو آپ کو سمت دیکھا رہا تھا اور آپ کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا تھا وہ آپ کی اس مشکل سے باہر نکل جاتا ہے، لیکن آپ مسلسل بات کرتے رہتے ہیں کہ آپ کس طرح گم ہو گئے تھے، گم ہونا کتنی بڑی مشکل تھی، آپ کس طرح اپنا راستہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے تھے، اور اب آپ کتنے پریشان ہیں کیونکہ آپ کبھی اپنا راستہ معلوم نہیں کر پائیں گے۔ آپ صحیح سمت کو سننے کے قابل نہیں ہوں گے، چاہے یہ آپ کو بتائی ہی کیوں نہ جا رہی ہو! اگر آپ کا ذہن پریشانی میں الجھا ہوا ہے، تو آپ کائنات کی طرف سے دیا گیا حل نہیں سن سکتے۔

لز مرے

"میں کئی دفعہ اپنے دوستوں کے گھر پر سوئی۔ مجھے صبح سویرے
کلاس لینے کے لیے جانا ہوتا جسے میں نے سکول شروع ہونے
سے پہلے جوائن کیا تھا اور مجھے کسی ایسی چیز کی ضرورت تھی جو مجھے
وہاں جانے کے لیے متحرک کرے۔ تاکہ میں اسے اپنے ذہن

میں چلتا ہوا دیکھ سکوں۔ میں نے سوچا کہ میں خود کو ہی تصور کر سکتی ہوں، لیکن میں صرف اس کی کمر دیکھ سکتی ہوں۔ اور وہ خود ہی اپنے راستے پر دوڑ رہی تھی۔ میں نے ان کٹھن رُکاوٹوں کو دیکھا اور وہ ان رُکاوٹوں سے پھلانگتی چلی گئی اور پھلانگتی ہی چلی گئی۔ میں وہاں اس دوڑنے والی شخصیت کو تصور کرتے ہوئے لیٹی ہوئی تھی تا کہ خود کو وہاں سے اُٹھا کر جانے کے لیے تیار کر سکوں۔ میں یہ کہتی تھی کہ ٹھیک ہے، تم تھک چکی ہوں، یہ ایک مشکل کام ہے۔ تمہارا کام، تم نے اسے پچھلی رات کیا تھا۔ تم نے ایک رُکاوٹ کو عبور کیا تھا۔ تم بنا ناشتے کے ٹرین پر سوار ہو کر یہاں آئی، تم بھوکی تھی۔ رُکاوٹ، رُکاوٹ، رُکاوٹ۔ میں اسے رُکاوٹوں کو پھلانگ کر جاتے ہوئے اور سورج کے نیچے پسینے میں شرابور اس کی مضبوط کمر دیکھ سکتی ہوں۔ لہٰذا جب بھی میرے راستے میں کوئی چیز آتی، تو کیا ہوا اگر یہ ایک اور رُکاوٹ ہے؟ کیونکہ رُکاوٹیں راستوں سے جُدا نہیں ہے، یہ رُکاوٹ راستے کا حصہ ہے، اور اس کے بنا یہ کیسے پتہ چلتا کہ میں اپنے راستے سے ہٹ چکی ہوں۔ جب راستے میں مشکلات تھی جو کہ سفر کا حصہ تھیں، اور بالآخر جب میں نے ان مشکلات کو عبور کر لیا تو میں اپنے ہدف تک پہنچ گئی۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''میں یہ نہیں جانتا تھا کہ کس طرح، لیکن کیونکہ مشکل ترین

حالات میں بھی مجھے اس پراڈکٹ پر بھرپور اعتماد تھا، میں جانتا تھا کہ میں اس مشکل کو عبور کرنے جا رہا ہوں۔ اگر آپ اپنے راستے پر چلتے رہیں گے، اور کائنات سے کچھ بھی مانگتے ہیں، تو یہ آپ کو ضرور دے گی۔"

جان پال ڈیجوریا

"کامیاب ہونے میں ایک رُکاوٹ یہ ہے کہ جب انکار کا سامنا ہوتا ہے تو لوگ ہار مان لیتے ہیں۔ کسی بھی چیز میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے بہت سے لوگوں سے انکار سننے کے لیے تیار رہنا چاہیے، اور اسے خود پر اثر انداز نہ ہونے دیں۔ بہت سے لوگ جب شروعات کرتے ہیں تو وہ تیار نہیں ہوتے، اور سوچتے ہیں کہ وہ ناکام ہو گئے ہیں اور یہ چیز انہیں روک دیتی ہے۔ اگر مجھے اتنے انکار کا سامنا نہ ہوتا، تو میں کبھی بھی جان پال مشیل سسٹم نہ شروع کر سکتا۔"

ناکامیاں اور غلطیاں

''ہم غلطیاں کرتے ہیں۔ اگر ہم غلطیاں نہ کریں تو ہمیں بالکل بھی مزہ نہ آئے۔ اگر میں باہر جاتا ہوں اور گالف کھیلتا ہوں اور میں اٹھارہ سُراخوں میں بالکل درست انداز میں نشانہ لگاتا ہوں، تو میں زیادہ دیر تک گالف نہیں کھیل پاؤں گا، میرا مطلب ہے کہ کھیل کو دلچسپ بنانے کے لیے آپ کو کبھی کبھی مشکل سے بھی گزرنا ہوگا۔ تاہم بہت زیادہ دفعہ نہیں۔''

وارن بوفیٹ : تاجر اور سرمایہ کار

لائن بیچلی

''اگر آپ اپنی ماضی میں کی ہوئی غلطیوں اور ناکامیوں یا خود کو پیش آنے والی رُکاوٹوں اور پریشانیوں کے متعلق سوچنے پر کچھ وقت لگاتے ہیں، تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ وہ سب آپ کے سفر کا ایک اہم حصہ تھیں۔''

پال اور فلا

''ایک بچہ کس طرح گرتا اور سنبھلتا ہے؟ اس کے لیے بہت جرات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک سے پانچ سال کی عمر تک پہنچنے کے تمام عمل میں بہت سی مشکلات آتی ہیں۔ لیکن آپ

اپنی مشکلات سے سیکھتے ہیں۔''

لیئرڈ ہیملٹن

''آپ میں ناکامی کا سامنا کرنے کی ہمت ہونی چاہیے۔میرے خیال میں سب سے بڑا سبق ناکامی سے ملتا ہے نہ کہ کامیابی سے۔یہی چیز ہمیں ہمارے خواب کے قریب لے جاتی ہے۔''

اگر آپ میں اپنا خواب پورا کرنے کے لیئے بہترین فیصلہ سازی کی سمجھ بوجھ جیسی ضروری خصوصیات نہیں ہیں،تو غلطیاں اور ناکامیاں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ آپ انہیں تعمیر کریں۔آپ کسی دوسرے شخص کے کہنے پر کسی چیز پر اعتماد کر سکتے ہیں اور وہ ناکام ہوجاتی ہے۔بنا سوچے سمجھے کوئی فیصلہ کر سکتے ہیں اور آپ کو بعد میں پتہ چلتا ہے کہ آپ نے بہت بڑی غلطی کر دی ہے۔جب آپ غلطی یا ناکامی کے متعلق سوچتے ہیں،تو شاید آپ نے یہ دیکھا ہو کہ وہاں سرخ جھنڈے یا وارننگ کی علامات تھیں جنہیں آپ نے نظر انداز کر دیا جو آپ کو بتا رہی تھیں کہ کچھ گڑبڑ ہے۔دوسرے لفظوں میں،آپ نے اپنے الہام کو نظر انداز کر دیا۔

لائن بیچلی

''غلطیاں ہمیں سیکھنے کا ایک موقع دیتی ہیں،اور پہلی دفعہ سبق نہ سیکھنا ہی سب سے بڑی غلطی ہے۔اور کائنات کے متعلق اہم چیز یہ ہے کہ یہ آپ کو ایک سبق بار بار دیتی رہتی ہے جب تک آپ اسے یاد نہیں کر لیتے۔''

آپ نے شاید یہ سیکھا ہو کہ آپ کو اپنی تحقیق خود کرنی چاہیے اور دوسروں کی آراء پر اندھا اعتماد نہیں کرنا چاہیے۔یا شاید آپ نے یہ سیکھا ہو کہ آپ کو کوئی بھی بڑا

قدم اُٹھانے سے پہلے چیزوں کو شروع سے آخر تک احتیاط سے دیکھنا چاہیے۔

"میں نے ان ریسٹورانٹوں کی نسبت جو کامیاب تھے، اس ایک ریسٹورانٹ سے کہیں زیادہ سیکھا جو ناکام ہو گیا۔"

وولف گانگ: ریسٹورانٹ کا مالک اور بزنس مین

جی۔ایم۔راؤ

"ہمیں ناکامیوں کو اہمیت دینی چاہیے، اس لیے کہ یہ کام کے نتیجے میں سامنے آتی ہیں اور اسی لیے ہم بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ اور ہمیں اس سیکھنے کے عمل پر توجہ دینی چاہیے تاکہ ہم بار بار غلطیاں نہ دہرائیں۔ نئے تصورات، نئی حکمتِ عملی، تجربات اور ایجاد کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ایک غلطی کی مزمت نہیں کی جانی چاہیے۔"

جب آپ بنا کسی پر الزام تراشی کیے، اپنی غلطیوں اور ناکامیوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں، اور اس سبق پر نظر رکھتے ہیں جو ان کے اندر چھپا ہے، تو یہ آپ کے ہیرو بننے کے سفر میں ترقی اور فروغ پانے کا مضبوط ذریعہ بناتا ہے۔ غلطیاں اور ناکامیاں ناگزیر ہیں، چاہے آپ ان میں موجود جادو کو حاصل ہی کیوں نہ کر لیں۔

لیئرڈ ہیملٹن

"ایک طریقہ کار ایسا ہے، جس میں سب سے پہلے یہ کہ آپ کو یقین کرنا ہوگا کہ یہ ممکن ہے۔ پھر آپ کو ناکام ہونے کا حوصلہ رکھنا ہوگا، آپ پھر سے کھڑے ہوں گے اور اسے دوبارہ کریں

گے، اور بہت جلد آپ کہیں گے، بہت خوب، میں جا رہا ہوں۔
اور پھر، میں تھوڑا بہتر ہو رہا ہوں، اور پھر، میں اس میں مہارت
رکھتا ہوں۔ بہت جلد آپ صفِ اول پر ہوں گے اور پھر آپ کو
اندازہ ہوگا کہ یہ سب صفِ اول پر پہنچنے کے متعلق نہیں تھا، بلکہ
یہ اس طریقہ کار کے متعلق تھا۔ اور آپ اس طریقہ کار کے عادی
ہو جائیں گے۔"

معجزات

پیٹر برواش

''میں ان لمحات کا بے حد شکرگزار ہوں جو میرے سامنے رونما
ہوئے اور مجھے اندازہ ہوا کہ ہم اتنے خودمختار نہیں ہیں۔ ہم
دوسری چیزوں پر بے حد انحصار کرتے ہیں، صرف آکسیجن پر ہی
نہیں بلکہ اچھی قسمت، اچھے وقت اور دوسرے لوگوں پر بھی۔''

شاید ہیرو بننے کے اس سفر میں مشکلات آئیں، لیکن آپ ان معجزات کا بھی تجربہ کرنے جارہے ہیں جو آپ کے سفر میں پیش آئیں گے۔ حقیقت میں، معجزات مشکلات سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ میرے اپنے تجربے کے مطابق، جادو اور معجزات اس وقت پیش آئے جب میں اپنے خوابوں کے سفر پر رواں دواں تھی جو میرے خواب کے سچ ثابت ہونے کی طرح ہی سنسنی خیز تھے۔ جب کائنات آپ کے راستے میں ہر چیز کی قطار لگانا شروع کر دیتی ہے جو کوئی بھی انسانی ذہن کبھی نہیں کر سکتا، تو میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ آپ دم بخود رہ جائیں گے۔ آپ بار بار سوال کریں گے کہ، یہ کس طرح ہوا؟!

لیز مرے

''میں گلیوں میں سوتی تھی، اور میں دُکان میں چوری کرنے کی
عادی تھی، جو دنیا بھر میں کوئی اچھی عادت نہیں سمجھی جاتی ہے،

لیکن مجھے کھانے کی ضرورت تھی۔ میں بارنز اینڈ نوبل میں بھی
جاتی اور اپنی مدد آپ پر مبنی کتابیں چُراتی، اور انہیں کسی جگہ بیٹھ
کر پڑھتی۔ پھر میری کہانی پھیل گئی اور مجھے سٹیفن کووے کمپنی
سے کال موصول ہوئی۔ میں وہاں گئی اور بات کی، اور اس نے
مجھے اس وقت تک پکڑے رکھا جب تک میں نے اس کے
سامنے اس بات کا اقرار نہیں کیا کہ میں نے کتاب چوری کی
ہے۔ مجھے اسے بتانا پڑا کہ، میں نے آپ کی کتابیں چوری کی
ہیں۔ اور اس نے مجھے بتایا کہ وہ کتابیں مفت تھیں۔"

لِز مرے اس وقت صرف اٹھارہ سال کی تھی جب سٹیفن کووے نے ان سے ان کے ساتھ سٹیج پر جا کر اپنی کہانی بتانے کا کہا۔ یہ دن لِز مرے کی زندگی کا سب سے معجزاتی دن ثابت ہوا، کیونکہ اس سے انہیں لوگوں کے سامنے بات کرنے اور اپنی کہانی بتانے اور دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے کا ایک موقع ملا۔ لِز نے اپنی بیسٹ سیلنگ کتاب لکھی، اور میخائل گورباچوف، دی دلائی لامہ، اور ٹونی بلئر جیسے لوگوں کے ساتھ کام کیا۔

پیٹر برواش

"1968 کے اختتام پر، جب میں ٹینس کے دورے پر تھا،
میرے پاس کوئی رقم باقی نہ رہی۔ میں ایزی شارپ کے ساتھ
کھیل رہا تھا، جو فور سیزن ہوٹل کے مالک ہیں، اور انہوں نے
کہا، تم کیا کرنے لگے ہو؟ میں نے کہا، میں نہیں جانتا، شاید میں
سکول واپس چلا جاؤں۔ اور انہوں نے کہا، تم اس دورے پر

کیوں آئے؟ میں نے کہا، ہوائی سفر کی ایک ٹکٹ 1800 ڈالر کی تھی۔ اس لیے 3600 ڈالر کی دو ٹکٹوں نے مجھے یہاں ٹھہرنے پر مجبور کیا۔ اگلے دن میں ان کے دفتر گیا اور وہ 3600 ڈالر کا چیک اپنے ہاتھوں میں تھامے میز کی دوسری جانب گیا اور کہا، خوش قسمتی تمہارا مقدر ہو۔ اس نے میری زندگی بدل کر رکھ دی۔ دورے پر ٹھہرنے کا یہ حصہ بے حد اہم تھا، جس سے میں دنیا میں ایک اہم مقام حاصل کر سکا۔ اور اس کے بعد جو کچھ بھی ہوا اس نے تاریخ رقم کر دی۔"

ماسٹن کیپ

"میں سرفنگ سکھاتا تھا، اور میں اپنی دوست کے والدین کے سولہ فُٹ لمبے سویمنگ پول والے گھر میں رہائش پذیر تھا۔ دا ڈیلی لوو (ماسٹن کِپ کی بنائی ہوئی ویب سائٹ) پر کام کرنا میرا مشغلہ تھا، لیکن میں نے اس پر اپنا پورا وقت کام کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایک مہینہ ٹویٹ، ای میل، ہر چیز میں مصروف رہنے اور بے انتہا شکوک وشبہات سے نمٹنے کے بعد، کم کرداشین نے بیس لاکھ لوگوں کو ٹویٹ کیا کہ وہ مجھے ٹویٹر پر فولو کریں۔ میں اس لمحے کو کبھی نہیں بھول سکتا۔ ایک ہی رات میں ہم ہزار سے دس ہزار فولورز تک پہنچ گئے۔ میں نے خدا کی موجودگی محسوس کی جو مجھ پر مسلسل آگے بڑھتے رہنے کے لیے دباؤ ڈال رہی تھی۔"

لائن بیچلی کا سب سے بڑا خواب یہ تھا کہ وہ دنیا کی سب سے بہترین خاتون

سرفر بنیں، اور ایسا کرنے کے لیے انہیں دنیا کے لگاتار چار خطابات جیت کر ورلڈ ریکارڈ بنانا تھا۔ لائن اپنے چوتھے خطاب کے لیے سال کی آخری مقابلے کی تقریب کے موقع پر مقابلہ کر رہی تھی۔ سال میں کئی مواقعوں پر سب سے بہترین پوائنٹس لینے والی کھلاڑی نے ورلڈ ٹائٹل جیت لیا، اور سال کی آخری تقریب میں ان کے پوائنٹس سب سے زیادہ تھے اور دنیا کا چوتھا خطاب ان کی حدود کے اندر تھا۔

لائن بیچلی

"یہ 2001 کا واقعہ تھا، اور یہ سال کی آخری تقریب تھی۔ میں کوارٹر فائنل میں تھی اور میں آخری لہر پر چلتے ہوئے گر گئی، جس نے میرے جسم کو حرارت دی اور جس نے مجھے میرا چوتھا خطاب دیا۔ مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے میں نے باقی پوری دنیا کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ میں بے انتہا خوش تھی کیونکہ میرا حتمی مقصد پورا ہونے والا تھا اور پھر میں موجودہ ریکارڈ کو توڑنے والی تھی، جو کہ میرا مسلسل چوتھا ورلڈ ٹائٹل تھا۔"

لائن کو ایک معجزے کی ضرورت تھی۔ لین کے بہت سے مدِمقابل لوگوں کے پاس اب یہ موقع تھا کہ اگر وہ اس دن کا مقابلہ جیت جاتے تو وہ لائن کے سارے نمبر لے لیں اور ورلڈ ٹائٹل جیت لیں۔

لائن بیچلی

"پالین میکزر، جو 1993 کی ورلڈ چیمپئن ہے، میرے پاس آئی اور کہا، پریشان مت ہو، ہم نے اسے چھپا دیا ہے۔ وہ مجھے ورلڈ ٹائٹل جیتتا ہو دیکھنا چاہتی تھی۔ وہ مقابلے کو ختم کرنے کے لیے

غصے میں آ گئی، تا کہ باقی سب کو ورلڈ ٹائٹل جیتنے کے موقع سے باز رکھا جا سکے۔ پالین نے میرے مقابلہ جیتنے میں میری مدد کی اور میرا چوتھا ورلڈ ٹائٹل میرے ہاتھوں میں تھمایا۔ اس کی نظر بہت کمزور تھی اور وہ آنکھوں کی سرجری کا خرچ برداشت نہیں کر سکتی تھی، لہٰذا میں نے اس کی آنکھوں کی سرجری کی رقم ادا کرنے کا فیصلہ کیا تا کہ اسے شکریہ کہہ سکوں۔"

لائن بیچلی نے مسلسل چھ دفعہ ورلڈ ٹائٹل جیتا۔

لِز مرے

"جب نیویارک ٹائمز میں میری زندگی کی کہانی نشر ہوئی، تو میں نے ایک ہیرو بننے کے متعلق بہت کچھ سیکھا۔ میرے علاقے کے تمام لوگ میرے سکول میری مدد کو آئے تھے۔ میں انہیں جانتی بھی نہیں تھی۔ وہ اپنے ہاتھوں میں چاکلیٹ لیے ہوئے تھے، اپنی الماریوں میں سے کپڑے نکال لائے تھے اور کالج کے لیے تحائف لے کر آئے تھے اور وہ وہاں فرشتوں کے ایک گروہ کی مانند کھڑے تھے۔ میرے پاس گھر نہیں تھا، انہوں نے میرے اپارٹمنٹ کا کرایہ دیا۔ انہوں نے میرے سونے کے لیے بیڈ بنایا۔ انہوں نے روشنیاں جلائیں۔ انہوں نے فریج کو بھر دیا۔ ہر ایک اپنے ہی انداز میں حیران کن تھا، لیکن وہاں ایک عورت تھی۔ وہ ان لوگوں سے تین ہفتے بعد آئی، اور اس نے فوری طور پر میرے سکول کے سامنے میرے ساتھ ہاتھ

ملایا، اپنا تعارف کروایا اور مجھ سے معافی مانگی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ آپ کیوں معافی مانگ رہی ہیں، اور اس نے کہا، کیونکہ میں نے تمہارے بارے میں نیو یارک ٹائمز میں پڑھا ہے، میں نے اس آرٹیکل کو اپنی فریج پر چپکایا، اور ہر دن میں خود سے یہ کہتی کہ میں تمہاری مدد کروں گی۔ لیکن پھر، میرے پاس وقت نہیں تھا، نہ ہی کوئی پیسہ تھا، میں یہ نہیں کرسکتی تھی۔ لیکن اس صبح میں اپنے دھوبی گھر جا رہی تھی اور مجھے خیال آیا۔ لز کے پاس دُھلوانے کے لیے کچھ کپڑے ہوں گے۔ اور اسی وقت مجھے خیال آیا کہ وہ اس چھوٹی وین کے سامنے کھڑی تھی۔ اس نے میری طرف دیکھا اور کہا، ٹھیک ہے، کیا تمہارے پاس دُھلوانے کے لیے کچھ کپڑے ہیں؟ ہم نے جا کر میرے کپڑے لیے، اور وہ انہیں ہفتے میں ایک دفعہ دھو دیتی ہے۔ اس نے مجھے بتایا کہ، میں بہت کچھ تو نہیں کرسکتی، لیکن میں یہ کرسکتی ہوں۔ اور کتنا ہی اچھا ہوگا اگر دنیا کا ہر شخص یہ سبق سیکھ لے کہ، میں بہت کچھ تو نہیں کرسکتا لیکن میں یہ ایک کام کرسکتا ہوں۔ میں نے یہ سیکھا ہے کہ تم چھوٹے چھوٹے طریقوں سے دوسروں کی مدد کرسکتی ہو جو اس لمحے تمہارے پاس موجود ہیں۔ اگر ہم سب اس انداز میں جینا شروع کر دیں، تو تم دیکھو گی کہ اس دنیا کی سوچ ہی بدل گئی ہے۔"

سب سے بڑی آزمائش

اناستازیا سوور

''جب تک آپ صبح سویرے نہیں اُٹھتے اور ہر دن ایک ہی کام کو اپنی عادت نہیں بناتے، تب تک آپ کو اپنی جدوجہد جاری رکھنی چاہیے۔ اگر آپ کوئی تبدیلی لانا چاہتے ہیں اگر آپ کوئی اہم شخصیت بننا چاہتے ہیں، تو آپ کو جدوجہد کرنا ہوگی۔ میں ایک عمدہ شخصیت بننا چاہتی تھی۔ میں ایسے کام کرنا چاہتی تھی جو میری اور لوگوں کی زندگی بدل دیں۔ میں کوئی غیر معمولی شخصیت نہیں ہوسکتی۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''یہ مشکل تھا۔ اس کاروبار کو چلانے میں کئی مہینے لگے۔ ہم کچھ خاص نہیں کما رہے تھے۔ کچھ عرصہ پہلے 1998 میں کسی نے انٹرنیٹ دریافت کر لیا، لٰہذا ہمارے پاس بامشکل چند ہی خریدار تھے جو ہماری پراڈکٹ خریدتے۔ ہمارا ایک دوست ہمیں ایک جعلی نام سے آرڈر کرتا جو ہمیں خوش کرنے کے لیے ہماری تھوڑی سی حوصلہ افزائی کرتا تاکہ ہم کام جاری رکھیں۔ ہم ہار ماننے ہی والے تھے۔''

ہیرو بننے کے اس سفر میں آپ کامیابی حاصل کرنے سے پہلے اس آخری

مشکل کا سامنا کریں گے، اور اس آخری مشکل کے حجم کا تعین آپ کے خواب کے حجم کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اس آخری مشکل کو سب سے بڑی آزمائش کہتے ہیں۔ یہ ایسے دیکھائی دے سکتی ہے جیسے کہ آپ کا خواب چکنا چور ہو گیا ہو، لیکن جب آپ اس کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہو جائیں گے تو آپ کا خواب پورا ہو جائے گا۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

''ہیرو بننے کا یہ سفر نہایت ہی عمدہ ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ مکمل طور پر اختتام تک پہنچانا، جب تمام تر اُمید تقریباً ختم ہو چکی ہوتی ہے، اور پھر آپ اسے بدل دیتے ہیں۔ اگر ہم آسانی سے کوئی بھی بڑی چیز حاصل کر لیں اور ہمیں کبھی بھی کوئی جدوجہد یا کوشش نہ کرنی پڑی ہو تو اس میں کوئی لطف نہ ہوگا۔''

لائن بچلی

''آپ کو نچلے درجے سے نکلنا ہوگا اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے مشکلات سے گزرنا ہوگا۔''

آپ نے فلموں میں بڑی سے بڑی مشکل دیکھی ہوگی، جہاں ہیرو ہر مشکل پر جستجو کی بنا پر قابو پالیتا ہے، اور عین اسی وقت جب وہ شہزادی کو بچانے والا ہوتا ہے یا اپنے مقصد تک پہنچنے والا ہوتا ہے، تو وہاں ایک آخری مشکل کھڑی ہو جاتی جس کا اسے سامنا کرنا ہوتا ہے تا کہ اپنا حتمی انعام حاصل کر سکے۔

ماسٹن رکپ

''ہر ہیرو تقریباً مر چکا ہوتا ہے یا مر جاتا ہے اور پھر دوبارہ پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ، نفسیاتی، جذباتی، روحانی یا جسمانی موت کا

تصور لوگوں کے لیے خوف کا باعث ہے۔ لیکن ہمیں اس میں قدم رکھنا ہوگا، جیسے کہ حضرت عیسیٰؑ نے صلیب پر رکھا، ان کے بازو مکمل طور پر کھلے تھے۔"

"کیا میں کسی اور چیز میں کامیاب ہو سکتی تھی، میں شاید کبھی بھی کسی ایک میدان میں اپنی کامیابی کا تعین نہ کر سکتی جس سے میں درحقیقت تعلق رکھتی ہوں۔ میں آزاد ہوگئی تھی، کیونکہ جس چیز کے لیے میں سب سے زیادہ فکرمند تھی وہ سچ ثابت ہوگئی تھی، اور میں ابھی بھی زندہ تھی، اور میری بیٹی میرے پاس تھی جس سے میں پیار کرتی ہوں، اور میرے پاس ایک پرانا ٹائپ رائٹر اور ایک بڑا تصور تھا۔ تو لہٰذا نچلی سطح ایک مضبوط بنیاد بن گئی جس پر میں نے اپنی زندگی تعمیر کی۔"

جے۔ کے۔ رولنگ: ہیری پوٹر کتابوں کی مصنفہ

جان ڈیجوریا

"میں ایک کمپنی کے لیے کام کرتا تھا اور ان کے لیے دو بڑے عہدوں کا کام سرانجام دیتا تھا۔ کیونکہ وہ مجھ سے عہدے میں بڑے تھے، انہوں نے کہا میں ان کے لیے ایک بہتر منیجر نہیں ہوں اور انہوں نے مجھے نکال دیا۔ میں ایک اور کمپنی کے لیے کام کرنے لگ گیا۔ ایک سال بعد انہوں نے مجھے نکال دیا کیونکہ میں ہفتے کے اختتام پر کام نہیں کرتا تھا۔ اس کے بعد میں نے جس کمپنی کے لیے کام کیا، میں نے ان کی سیل تین گناہ بڑھا دی، اور اس کمپنی کے مالک نے کہا، مجھے معاف کرنا، ہم تمہیں

نکال رہے ہیں کیونکہ ہمارے پاس ایک شخص ہے جو تمہاری نوکری آدھی تنخواہ میں کر سکتا ہے۔اور پھر میں نے جان پال مشیل سسٹم کی شروعات کی۔ جان پال مشیل سسٹم کو ابھی دو سال ہوئے تھے کہ مجھے اندازہ ہوا کہ، کیا میں نے ان تین کمپنیوں کے لیے صحیح کام نہیں کیا جنہوں نے مجھے نکال دیا، جان پال مشیل سسٹم کی شروعات کرنا ناممکن تھا، کیونکہ ہر کمپنی نے میرے متعلق کچھ نہ کچھ سوچا۔حتیٰ کہ مجھے نکال دیا، پھر بھی یہ ایسے تھا جیسے کہ کائنات مجھے آگے بڑھنے پر مجبور کر رہی تھی، مجھے اپنے سفر کے دوران بہت کچھ سیکھا رہی تھی، چاہے میں اسے جانتا تھا یا نہیں۔''

جب جان پال ڈیجوریا اور اس کا کاروباری شریک پال مشیل اپنے بالوں کے پراڈکٹ کی شروعات کرنے والے تھے، تو ایک سرمایہ کار نے جو ان کے کاروبار کے لیے رقم فراہم کرنے کے لیے رضامند ہو گیا تھا، اچانک سے ہی تمام فنڈز روک دیے۔ جان پال اور ان کے ساتھی نے معاہدہ توڑ دیا، جب تک ان کے گاہک ان کے اکاؤنٹس میں رقم جمع نہیں کرواتے ان کے پاس اپنے بلوں کی ادائیگی کے لیے اور اگلے پینتالیس دنوں کے لیے گزر بسر کرنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ وہ بالکل غیر محفوظ ہو گئے۔لیکن پھر جان پال کو ڈلیوری پر رقم کی ادائیگی میں ڈسکاؤنٹ کی سہولت فراہم کرنے کا زبردست خیال آیا۔تقریباً ہر خریدار نے یہ پیش کش قبول کر لی، اور جان پال ڈیجوریا سسٹم تباہ ہونے سے بچ گیا۔

لائن ہیچلی

''1995 میں، مجھے دنیا میں دوسرا درجہ دیا گیا تھا اور میں پہلا خطاب لینے کے لیے سرگرم تھی۔ میں بہت سخت محنت کر رہی تھی،

اور پھر 1996 میں ایک طویل عرصہ کی تھکاوٹ نے مجھے مار ڈالا۔ جسمانی طور پر کوئی خرابی نظر نہیں آ رہی تھی، لیکن ذہنی، جذباتی، اور روحانی طور پر میں بہت ہی نچلی سطح پر پہنچ چکی تھی۔ میں نے اس نچلی سطح کو اس مقام پر چھوا جہاں میرے اندر خودکشی کرنے کے رجحانات موجود تھے، لیکن کسی ایسے شخص کے لیے جو زندگی سے بے حد محبت کرتا تھا، یہ ایک بہت ہی بدحواس کر دینے والی چیز تھی۔ میں سب کچھ ترک کر دینا چاہتی تھی، وہ چیز انتخاب تھا لہذا لیکن میرے پاس ابھی بھی ایک چیز تھی جس کے لیے میں زندہ رہ سکتی تھی، میں نے اپنے سرفنگ کے جنون پر توجہ مرکوز کرنے کا انتخاب کیا۔ میرے اندر یہ کام کرنے کی جسمانی قوت موجود نہیں تھی جس سے میں محبت کرتی تھی، لیکن اب میرے پاس اسے ایک بار پھر سے کرنے کی ذہنی قوت موجود تھی۔ میں نے ہوائی جا کر اسے مکمل کرنے کا ارادہ کیا حتیٰ کہ میں یہ جانتی تھی کہ میرے اندر یہ کام کرنے کی طاقت موجود نہیں ہے۔ میں نے سوچا کہ، میں وہاں صرف لطف اندوز ہونے کے لیے جا رہی ہوں۔ اس سال میں نے ہوائی میں منعقدہ ہر تقریب میں انعام جیت لیا، اور یہی وہ سال تھا جب میں نے دنیا کا درجہ اول کا خطاب جیت لیا۔ طویل عرصہ کی تھکاوٹ کا وہ تجربہ درحقیقت ایک بہت بڑا سبق تھا۔ میں بہت خوش ہوں کہ میں نے ہار نہیں مانی۔"

پیٹ کیرول

"میرے کھیل سیکھانے کے سفر کے دوران مجھے کئی دفعہ کام سے

نکال دیا گیا۔ جب میرے کاروبار میں آپ کو نکال دیا جائے تو کھیلوں کی دنیا کا ہر شخص اس کے متعلق جانتا ہوگا۔ یہ اخبار کی زینت ہے۔ یہ خبروں میں ہے۔ یہ ایک بہت بڑی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اگر آپ کو نکال دیا گیا ہے تو آپ کو گھر جانا چاہیے اور بس اپنی بیوی کے ساتھ رہنا چاہیے۔ آپ کو ہر شخص کے ساتھ معاملات طے کرنے ہیں۔ یہ ایک بہت ہی بڑا چیلنج ہے۔ لیکن ٹھیک ہے، اگر یہ سب ہو گیا ہے؛ یہاں ضرور کچھ نہ کچھ ایسا ہوگا جو آپ کی مزید بہتر بننے اور مستقبل میں مزید طاقتور بننے میں مدد کرے گا۔ یہ ایک جذبات بھرا لمحہ تھا، کہ میں نے اتنا لمبا عرصہ کام کیا لیکن میں اتنی کامیابی حاصل نہ کر سکا کہ اس چیز تک پہنچ سکتا جو میرے لیے اہمیت رکھتی تھی لہٰذا میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے اپنے اگلے پروگرام کے تحت اسے حاصل کرلوں گا۔ میں انتہائی دباؤ کی صورتحال سے گزر رہا تھا اور میں یہ نہیں جانتا تھا کہ مجھے دوسرا موقع ملے گا بھی یا نہیں، لیکن جب یہ سب ہو گیا تھا تو میں اپنے اگلے پروگرام کے لیے تیار تھا۔ مجھے یو ایس سی جانے کا موقع ملا اور ہم یہ خواب لیے نکلے کہ ہم چیزوں کو پہلے سے بہتر بنانے جا رہے ہیں۔"

ماسٹن کپ

"جب سب کچھ بگڑ جاتا ہے اور ہم تباہ ہو چکے ہوتے ہیں، تو کیا ہوا اگر زندگی آپ کے خلاف جا رہی ہے، یا زندگی کٹھن ہے؟ کیا

ہوا اگر وہ لمحات خدا کی طرف سے بھیجا گیا ایک طوفان ہوں؟ ہو
سکتا ہے کہ یہ سب آپ کو سزا دینے کے لیے نہیں بلکہ آپ کی
بہتری کے لیے پیش آیا ہو، کیا ہوا اگر آپ کا بدترین ہفتہ یا آپ
کا بدترین دن خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا، اور جو آپ کے عظیم
دنوں میں بدل جائیں؟''

اناستازیا سوورا اپنا آئی برو پراڈکٹ بازار میں پیش کرنے ہی والی تھی کہ ان کا سرمایہ کار چھوڑ کر چلا گیا۔ اچانک سے اناستازیا کو اپنے پراڈکٹ سے بھرا گودام بنانے، فروخت کرنے اور مارکیٹ میں لانے کے لیے 2 ملین ڈالر کی ضرورت پڑ گئی اور اس کے پاس رقم اکٹھی کرنے یا اپنے خواب کو وہیں پر چھوڑ دینے کے لیے صرف سات دن تھے۔ سب کچھ ترک کرنے کی بجائے اناستازیا نے اپنی چیزوں کو مارکیٹ میں پیش کرنے، فروخت کرنے اور تقسیم کرنے کے کاروبار کے متعلق سب کچھ سیکھایا۔ اس کی اس عقل مندی اور ثابت قدمی کے باعث اناستازیا کے آئی برو پراڈکٹ نے گوداموں سے نکل کر پورے امریکہ اور پوری دنیا میں حیرات انگیز کامیابی حاصل کی۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

میں نے اپنی گیم کمپنی، مائنڈ کینڈی، کا آغاز 2004 میں کیا، اور جو پہلی گیم ہم نے بنائی وہ بے حد تخلیقی تھی لیکن یہ ایک کاروباری بربادی تھی۔ موشی مونسٹر ہمارا آخری سکہ تھا جو ہم اُچھال چکے تھے، یہ ایک کامیاب گیم بنانے کا ہمارا آخری موقع تھا۔ ہم نے اسے بنا دیا، لیکن اس میں تمام رقم خرچ ہوگئی جو ہمارے پاس تھی، لہٰذا 2008 کے اختتام پر بنیادی طور پر ہمارے پاس کوئی رقم نہ رہی۔ میرے احساسات مجھے اندر سے پکار رہے تھے کہ یہاں کوئی نہ کوئی جادو ضرور ہے اور اس پراڈکٹ میں

کچھ خاص ہے، لیکن ہم سرمایہ کاری کے لیے کسی کو تلاش نہ کر سکے۔ وہ ایک بہت ہی مشکل دور تھا اور وقت بے حد کٹھن تھا، کیونکہ میرے پاس ایسے لوگوں کی ایک ایسی ٹیم تھی جن کی میں نے تنخواہ دینی تھی اور ہمارا دیوالیہ نکلنے اور کاروبار بند ہونے میں بہت ہی کم وقت رہ گیا تھا۔ وہ تاریک راتیں بہت ہی لمبی تھی، میں رات چار بجے تک جاگتا کہ صبح ہو جاتی اور اس کے باوجود مجھے یہ تک معلوم نہ تھا کہ میں ان کٹھن مشکلات کو کس طرح سلجھاؤں گا۔ خوش قسمتی سے مجھے ایک اور سرمایہ کار مل گیا جس نے کچھ رقم کی سرمایہ کاری کی، اور کرسمس سے کچھ وقت پہلے ہمارے پاس ضروری رقم موجود تھی کہ ہم اپنے عملے کی تنخواہ کی ادائیگی کر سکیں اور پھر سے روشنیاں جلا سکیں، اور اگلے ہی مہینے ہم نے اپنی سروس کا آغاز کیا، اور اس وقت سے لے کر ہم ہمیشہ منافع میں رہے۔

پال اور فلا

"ایک چینی کہاوت ہے کہ، بحران ایک نیا موقع ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ناکامی میں ایک نئے موقع کا بیج موجود ہوتا ہے۔"

دی سیکریٹ فلم کے لیے میرا خواب تھا کہ یہ پوری دنیا کے ہر ملک میں ایک ہی وقت میں ریلیز کی جائے۔ میں نے خود کو قائل کیا کہ یہ کام کرنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ دنیا بھر میں بہت سے ٹی وی چینلز کے ذریعے اسے چوبیس گھنٹے کے اندر اندر نشر کیا جائے۔ شروعات میں، جب مجھے دی سیکریٹ فلم کا خیال آیا، تو بین الاقوامی ٹیلی ویژن نیٹ ورکس نے اس منصوبے میں بہت دلچسپی ظاہر کی۔ تاہم جب ایک دفعہ فلم مکمل ہو گئی، تو اسے بنا دیکھے ہی، ایک ایک کر کے ٹیلی ویژن نیٹ ورکس اپنی دلچسپی کھوتے چلے گئے۔ ہم نے فلم مکمل کر لی، مجھ پر 3 ملین ڈالر کا قرض تھا، اور ہم میں اپنی فلم ریلیز کرنے کا کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

پھر ہم نے ایک کمپنی کے متعلق سُنا جس نے انٹرنیٹ پر تشہیر کے لیے ایک نئی ٹیکنالوجی بنائی تھی۔ ہماری فلم ریلیز کرنے کے لیے ایک نئی ممکن صورتحال سامنے آ گئی! ہماری ٹیم نے ایک معیاری فلم فراہم کرنے اور ٹیکنالوجی میں اضافہ کرنے کے لیے کمپنی کے ساتھ خوب محنت سے کام کیا، اور دی سیکریٹ انٹرنیٹ کے ذریعے لائیو ریلیز کی گئی تھی، یہ پہلی فلم تھی جو اس طریقے سے دیکھی گئی تھی۔ ٹیکنالوجی کے ذریعے دی سیکریٹ چوبیس گھنٹے کے اندر اندر پوری دنیا کو دکھائی گئی، جیسے کہ میں نے تصور کیا تھا۔

''ہتھیار ڈالنے کی نسبت بھوک سے مر جانے کا خطرہ مول لینا زیادہ بہتر ہے۔ اگر آپ اپنے خوابوں سے ہی دستبردار ہو جاتے ہیں تو آپ کے پاس کیا رہ گیا؟''

جم کیری: اداکار

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب سب سے بڑی مشکل خطرناک معلوم ہو تو، جب آپ اس کا سامنا کریں گے آپ کو غالباً یہ اندازہ ہی نہیں ہوگا کہ یہ کیا ہے۔ جب آپ اس آخری چیلنج تک پہنچ جائیں گے تو آپ مکمل طور پر تیار ہوں گے۔ اتنا آگے تک پہنچنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنے اندر موجود مضبوط صلاحیتوں کو پہلے سے ہی پہچان چکے ہیں، اور آپ کے پاس وہ سب کچھ ہے جس کی آپ کو کامیابی سے ہم کنار ہونے اور سب سے بڑی مشکل پر قابو پانے کے لیے ضرورت ہے۔

چوتھا حصہ

کامیابی

انعام

آپ نے چیمپئن شپ جیتنے والی سپورٹس ٹیم، اور گولڈ میڈل جیتنے والے اور ورلڈ ریکارڈ توڑنے والے کھلاڑیوں کی بے انتہا خوشی تو دیکھی ہی ہو گی۔ ان کی توانائی اتنی بااثر ہوتی ہے کہ یہ آپ کو بھی اپنے سحر میں لے لیتی ہے، آپ خوشی کو بھرپور انداز میں محسوس کرتے ہیں، اور حتیٰ کہ آپ کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ تاہم جیت کے اس لمحے ان کو دیکھتے ہوئے ہمارے احساسات کا اس کھلاڑی یا سپورٹس ٹیم کے احساسات سے مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے کہ یہ خوشی محض اپنا کامیابی کا سفر مکمل کرنے، مسلسل مشکلات سے گزرنے اور تمام رُکاوٹوں پر قابو پانے کے بعد ہی ملتی ہے، اس لیے آپ یہ جان سکتے ہیں کہ کامیابی کے اس لمحے حتمی انعام حاصل کرتے ہوئے درحقیقت کیسا محسوس ہوتا ہے۔

پیٹ کیرول

"2005 میں اوکلاہوما میں کھیل شروع ہونے سے پہلے ایک رات میں اپنی ٹیم سے بات کر رہا تھا۔ ہم فتح حاصل کرنے کے

ایک دور میں کھیل رہے ہیں، ایک ایسی ٹیم کھیل رہی ہے جو کبھی نہیں ہاری، اور یہ کھیل کالج فٹ بال کی تاریخ میں سب سے بڑا کھیل ہے۔ اس رات کی ملاقات میں کیا کہنا بہتر تھا؟ میں اندر گیا اور ان سے کہا کہ ہم نے وہی سب تخلیق کیا ہے جس کے لیے ہم نے منصوبہ بندی کی ہے۔ ہم اسے اس قدر بہتر بنانا چاہتے ہیں جتنا بہتر اسے پہلے کبھی نہیں کیا گیا، اور ہم نے مسلسل بہت سے کھیل جیتے ہیں اور اب ایک سب سے بڑا کھیل کھیل رہے ہیں جو آپ ممکنہ طور پر کھیل سکتے ہیں۔ ہم اپنے خواب تک پہنچ چکے ہیں، ہم اس وقت تک کام کریں گے جب تک ہم اسے سچ ثابت نہ کر لیں، اور یہاں اس بات کی کوئی گنجائش نہیں تھی کہ وہ ہمیں ہرا سکیں۔ لیکن یہ سبق نہیں تھا، ہمارے لیے سبق تو یہ ہے کہ ہم ایک منصوبہ کے تحت ایک مقصد تخلیق کریں اور آپ وہ سب حاصل کر سکتے ہیں جو آپ چاہتے ہیں۔ اور ہم اپنے سفر پر نکل چکے تھے اور ہم نے بہت بڑا کھیل جیت لیا۔''

پیٹر بر واش

''میرے پاس درحقیقت ایک اس قدر حسین زندگی ہے، جو ممکنہ طور پر ہو سکتی ہے۔ آج ہم ان سترہ کمپنیوں کو چلانے والے لوگ ہیں جن کی بنیاد کھڑی کی گئی تھی۔ اب ہم 134 ملکوں میں ٹینس لے گئے ہیں، تو ہمارا خواب پورا ہو چکا ہے۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''میرے پورے تجربے میں سب دلچسپ لمحات 2009 کی شروعات میں گزرے تھے جب ہم نے اپنی سروس کا آغاز کیا۔ وہ چیز جسے ہم نے مفت فراہم کرنے کے لیے تیار کیا تھا اب ہم اس کے لیے والدین سے ایک مہینے کے 5 پاؤنڈ مانگ رہے تھے۔ ہماری ایک چھوٹی سی ٹیم نے کمپیوٹر کے اردگرد لوگوں کا رش لگا دیا جب ہم نے اسے چلایا اور وہاں سکرین کو دیکھتے ہوئے بیٹھ گئے۔ پانچ منٹ کے اندر اندر ہمیں ہمارا پہلا آرڈر مل گیا تھا اور ہم نے اپنے پہلے 5 پاؤنڈ کمائے۔ ہم سب ایک دوسرے کے گلے لگ رہے تھے اور اوپر نیچے اُچھل رہے تھے۔ اور پھر اس سے پہلے کہ ہمیں خود پر قابو پانے کا موقع ملتا، ہمیں ایک دوسرا آرڈر مل گیا، اور پھر تیسرا اور پھر چوتھا۔ ہم بے حد خوش تھے کہ وہ والدین اس پراڈکٹ کے لیے رقم ادا کرنے کے لیے تیار تھے، جسے ہم نے اپنے پورے جی جان سے بنایا تھا۔ یہ ایک غیر معمولی احساس تھا۔''

رلز مرے

''جب میں ہارورڈ یونیورسٹی گئی تو وہ میرے لیے ایک خوبصورت لمحہ تھا اور مجھے سکالرشپ ملی، اور مجھے ناظرین کے سامنے تقریر کرنے کا موقع ملا۔ میں نے کہا میرے دوستوں، یہ سب کچھ ایک فلم کی طرح معلوم ہوتا ہے، یہ ایک کتاب کی طرح لگ رہا

ہے۔ اور پھر مجھے پورا یقین تھا کہ وہ میرے سفر پر ایک فلم بنائیں گے، اور پھر میں نے ایک کتاب لکھی۔ جس سے میرا یقین پختہ ہو گیا کہ دنیا میں جادو موجود ہے۔"

لائن بیچلی

"اپنی پوری زندگی کی طرف پلٹ کر دیکھنے کے قابل ہونا اور پھر آگے چلنا حیران کن حد تک فائدہ مند ہے، میں نے یہ آزمایا ہے۔ میں یقین نہیں کر سکتی کہ میں نے یہ کیا ہے! بعض دفعہ میں ابھی بھی کسی شخص سے یہ بیان نہیں کر سکتی کہ میں کیسا محسوس کر رہی تھی جب میں ورلڈ ٹائٹلز جیت رہی تھی۔ لیکن میں اس کے لیے بے حد شکر گزار ہوں، کہ میں اپنے ہی خواب کی پیروی کرتے ہوئے دوسرے لوگوں کی زندگیاں تبدیل کرنے کے قابل ہوں، یہ حیران کن حد تک خوشی دیتا ہے۔"

لیئرڈ ہملٹن

"اتنے بڑے خواب کے لیے شروعات کرنا اور اسے حقیقت میں بدلنا میرے دل کو خوشی دیتا ہے۔ یہ پریوں کی کہانی کی مانند ہے۔ تمام تر مشکلات، تمام تر ناکامیاں، تمام تر حادثات اور زخم اور زخمی دل اس سے کہیں بڑھ کر اہم تھے۔ جہاں میں پہنچ چکا ہوں اگر یہ سب بدل جاتا تو میں ایک دم سے تبدیل نہ ہوتا۔"

جی۔ ایم۔ راؤ

"زندگی نے مجھے اس سے کہیں بڑھ کر عطا کیا ہے جس کا میں نے

تصور کیا ہے۔ اگر میں اپنے خواب کا تعاقب نہ کرتا، تو میں ابھی
بھی ایک معمولی زندگی جی رہا ہوتا۔"

اناستازیا سوور

"میری زندگی بہت ہی بہترین ہے، ایک فلم کی طرح۔ میں وہ
کرتی ہوں جو کرنا مجھے پسند ہے۔ جب آپ وہ کام کرتے ہیں
جسے آپ پسند کرتے ہیں تو آپ کتنی خوشی محسوس کرتے ہیں؟ میں
اپنے سفر سے بہت لطف اندوز ہوئی، اور میں ہر دن سے لطف
اندوز ہوتی ہوں جیسے کہ یہ ایک نیا دن ہے۔ زندگی کے اختتام پر
کوئی پچھتاوا نہ رکھنا ایک بہترین احساس ہے۔"

آپ کے خواب کی کامیابی کا حتمی انعام یہ ہے کہ اپنے سفر کے اختتام کی نشاندہی نہ کریں، بلکہ ایک نئے سفر کا آغاز کریں۔ اچانک سے ہی مالی انعامات اور وسعت اختیار کرنے یا اپنا خواب پورا کرنے کے لیے آپ کی زندگی میں ان گنت مواقع آجائیں گے۔ دولت، مواقع اور کامیابی اپنے ساتھ آزادی کا ایک خوبصورت احساس لے کر آتے ہیں، لیکن ان کا اس بے انتہا خوشی اور اطمینان سے مقابلہ نہیں کیا سکتا کہ آپ نے صفر سے شروع کر کے یہ سب کر دیکھایا، آپ نے کچھ بنالیا۔

پال اور فلا

"میں ہر صبح یہ سوال پوچھتے ہوئے اپنے دن کی شروعات کرتا ہوں
کہ میں اس مخصوص دن میں کیا کرنا چاہتا ہوں۔ یہی آزادی ہے۔"

ماسٹن کیپ

"میرے پاس ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی آزادی ہے

اور تخلیق کرنے اور اپنی زندگی کو اپنی مرضی کے مطابق بنانے کی آزادی ہے۔ میرے پاس سفر کرنے کی پوری آزادی ہے، لہٰذا میں اپنا کاروبار بالی سے، ماؤئی سے، انڈیا سے، جنوبی افریقہ سے، یا نیویارک سے کہیں سے بھی چلا سکتا ہے۔ یہ آزادی بہت زبردست ہے، حتیٰ کہ میں سفر کے دوران بھی پیسہ کما سکتا ہوں اور اپنا کاروبار چلا سکتا ہوں۔ یہ بہت ہی سنسنی خیز ہے۔ اور سب سے زبردست چیز یہ ہے کہ میں اس وقت اُٹھتا ہوں جب میرا دل کرتا ہے۔ مجھے سکول جانے کے لیے صبح سویرے اُٹھنا بے حد بُرا لگتا ہے، یہ بہت ہی بُرا تھا۔''

اناستازیا سوور

''جتنا بڑا خواب ہوگا اتنی ہی زیادہ دولت ہوگی۔ ہر خواب کا ایک مالی صلہ ہوتا ہے۔''

جب کامیابی ملتی ہے تو اس بات کا بہت امکان ہے کہ آپ خود کو ایسی جگہ کھڑا پائیں جہاں، شاید آپ اپنی زندگی میں پہلی دفعہ وہ چیزیں خرید سکیں جو آپ ہمیشہ سے خریدنا چاہتے تھے، آپ نئی جگہوں پر جا پائیں جہاں آپ ہمیشہ سے جانا چاہتے تھے، اور وہ کام کر سکیں جو آپ ہمیشہ سے کرنا چاہتے تھے۔ اس سب کے ساتھ ساتھ آپ کے پاس اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ اپنی کامیابی بانٹنے کا ایک زبردست موقع ہوگا، تاکہ ان کی زندگیاں بھی بہتر بن سکیں۔

ماسٹن کپ

''دو چیزیں ایسی ہیں جو بے انتہا فائدہ مند ہیں، چیزیں واپس

لوٹانے کے قابل ہونا اور دوسروں کی مدد کرنے کے ذرائع موجود
ہونا۔ بالآخر میں اس مقام پر ہوں جہاں پر میں دوسروں کو وہ
سب دینے کے قابل ہوں جو میں ہمیشہ سے دینا چاہتا تھا۔"

لِزمرے

"جب میں بے گھر ہوئی تو جن لوگوں کے ساتھ میں محنت کر رہی
تھی وہی میرا خاندان ہے۔ وہ لوگ جنہیں میں سولہ، سترہ سال
سے جانتی ہوں۔ اور جب میرے پاس تھوڑی سی رقم ہوتی تو
میں بے حد خوش ہوتی کیونکہ میں ہم سب کے لیے تجربات تخلیق
کرنے کے قابل تھی۔ ہم نے اپنی ضروریات سے شروعات کی،
ہم سب دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس گئے۔ میرے دو دوستوں کو
کرائے اور ایک مکان کی ضرورت تھی، ہم نے کرائے کا بیڑا
اُٹھایا۔ میرے دوست کے والد کو کینسر تھا اور انہیں علاج کی
ضرورت تھی، ہم ان کی سرجری کروانے کے قابل تھے۔ میں
اپنے سر کو چھت دینے کے قابل تھی۔ ان لوگوں کی مدد کرنے کے
قابل ہونے جنہیں میں محبت کرتی ہوں، چیزیں تقسیم کرنے اور
لوگوں کی زندگیاں بہتر بنانے کے قابل ہونے سے مجھے بے حد
خوشی ملی۔ یہ میری زندگی کا سب سے خوبصورت تجربہ تھا۔"

میں ایک بہت ہی معمولی خاندان میں پیدا ہوئی، اور جب ہمارے پاس
زیادہ رقم نہیں تھی، تو ہمارے پاس ایک دوسرے کا ساتھ تھا۔ میں بہت ہی خوش قسمت
تھی کہ میں ایک بہت ہی پُرامن اور باحفاظت ماحول میں، اپنے خاندان کی محبت کے

نے اپنی پوری زندگی سخت محنت کی، لیکن ان کے ساتھ بڑی ہوئی۔ میرے والدین پاس کبھی بھی زیادہ پیسہ نہ تھا۔ جب میرے والد نے وفات پائی، تو میری والدہ سے نہ صرف ان کی زندگی کی محبت جدا ہوئی، بلکہ ان کے پاس پیسے کی بھی بے حد کمی ہو چکی تھی، اور ان کے پاس کوئی آمدن نہ تھی۔ میرے والد نے دی سیکریٹ کی کامیابی سے پہلے وفات پائی، لہٰذا وہ اس خواب کو پورا ہوتے نہ دیکھ سکے۔ لیکن میری والدہ نے یہ دیکھا ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی بمشکل اپنی آمدن میں گزارا کرتے ہوئے گزاری، اور پھر دی سیکریٹ کے بعد سب کچھ بدل گیا۔

مجھے ایک بہت ہی خاص دن یاد ہے جب میری ماں نے مجھے نم آنکھوں سے پکارا تھا۔ وہ ایک سٹور میں گئی اور اپنے لیے کئی دفعہ کپڑے خریدے۔ ان کی آنکھیں اس لیے نم تھیں کیونکہ ان کی زندگی میں پہلی دفعہ انہوں نے قیمت معلوم کیے بنا کپڑے خریدے تھے۔

اگر آپ ایک ایسے خوش قسمت انسان ہیں جس کے والدین آپ کی پرورش اور آپ کو ایک بہتر انسان بنانے کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں تو پھر آپ سمجھ جائیں گے کہ میں نے اس دن کیسا محسوس کیا۔ جو کچھ میں نے اپنی ماں کو دیا وہ کبھی بھی اس کے برابر نہیں ہو سکتا جو میری ماں نے مجھے میری زندگی میں دیا۔

پیٹر فویو

”کچھ لوگ کہتے ہیں، آپ کیوں اب بھی کام کرتے ہیں؟ اور میں کہتا ہوں، کیونکہ میں تبدیلی پیدا کر رہا ہوں، اور تب تک یہ کام کرنا جاری رکھنا چاہتا ہوں جب تک میں یہاں موجود ہوں۔“

خوشی حاصل کرنے کے لیے کام کرنا

دنیا میں اس سے بہتر کوئی احساس نہیں ہے کہ آپ اپنا خواب پورا کر لیں اور اس کے مطابق زندگی بسر کریں۔ خالصتاً خوشی کے لیے کام کرنا، صبح اُٹھنا اور پیر کے دن بہت خوش ہونا، اس کام سے بے حد پیار کرنا جو آپ کرتے ہیں، اتنا کہ لمبی چھٹیوں کا خیال ہی ناگوار معلوم ہو، یہی زندگی ہے!

پیٹر برواش

''ستر کی دہائی کے اختتام پر اور اسی کی دہائی کی شروعات میں، میں ہوائی میں رہتا تھا۔ صبح چھ بجے میں لفٹ میں ہوتا، میں ساڑھے چھ بجے ٹینس کی کلاس لیتا، اور میں اردگرد دیکھا اور سوچتا کہ، ان بے چارے لوگوں کو اس وقت کام پر جانا چاہیے۔ مجھے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا کہ میں نوکری پر جا رہا ہوں یا میں نے کوئی کام کیا ہے۔''

جان پال ڈیجوریا

''مجھے اپنے کام سے پیار ہے۔ میں اپنے دفتر جاتے ہوئے آگے کی طرف دیکھتا ہوں۔ میں ان لوگوں کو دیکھتے ہوئے آگے کی طرف دیکھتا ہوں جن کے ساتھ میں کام کرتا ہوں۔ میں نے زندگی کے اس راستے کا انتخاب کیا ہے اور یہ ایک بہترین راستہ ہے۔''

پیٹ کیرول

''میں وہ کام کرنا پسند کرتا ہوں جو میں کررہا ہوں چاہے مجھے تنخواہ ملے یا نہ ملے۔ یہ بہت دلچسپ ہے کہ ہمارے زیادہ تر کھلاڑی یہی بات کہتے ہیں۔ یہ بہت اچھی بات ہے کہ ہم پیشہ ور ہیں اور ہمیں یہ کام کرنے کی بہت اچھی تنخواہ ملتی ہے، لیکن ہم اسے ہر طرح کے حالات میں کریں گے۔ آپ بہت ہی خوش قسمت ہیں کہ آپ کے پاس اس کام کو اس طرح سے محسوس کرنے کا موقع ہے جو آپ کرتے ہیں۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''بہت سے لوگ کہتے ہیں، اگر میں نے پیسہ بنالیا ہوتا، اگر میں کاروبار میں کامیاب ہوتا، تو میں تیس سال کی عمر میں ریٹائر ہو چکا ہوتا۔ یہ بہت ہی کم ہوتا ہے، کیونکہ وہ لوگ جن کے پاس ایک مقصد ہوتا ہے اور ایک بڑا خواب رکھتے ہی اور کوئی حیران کن چیز تعمیر کرنے کا تصور رکھتے ہیں وہ اس قسم کے لوگ نہیں ہوتے جو محض قدم اُٹھاتے ہی ریٹائر ہونا چاہتے ہیں۔''

مجھے دی سیکریٹ فلم کی فروخت کے لیے بہت سی رقم کی پیشکش ہوئی، اور اس وقت میں بہت زیادہ قرض میں ڈوبی ہوئی تھی اور مجھے اس فلم کو ریلیز کرنے کا کوئی راستہ دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔ لیکن اپنے خواب کو ترک کرنا میرے لیے ناقابلِ تصور تھا۔ یہ بالکل ایسے ہی ہوتا جیسے میں اپنی سب سے بڑی خوشی کو فروخت کرڈالتی اور جینے کی وجہ تلاش کرتی، اور کوئی دولت اسے خرید نہیں سکتی۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

''میرے پاس اس کاروبار کو کسی بھی خاصی بڑی رقم، کئی ملین ڈالر، کے ساتھ بیچنے کے مواقعے موجود تھے، لیکن میں سورج غروب ہوتے وقت بحری جہاز سے اُتر کر بادبانی کشتی پر بیٹھ کر کاکٹیل نہیں پینا چاہتا۔ مجھے اس کام سے پیار ہے جو میں کرتا ہوں۔ چیزیں بنانا اور حیرت انگیز لوگوں کے ساتھ کام کرنا جاری رکھنا چاہتا ہوں۔ یہی چیز مجھے صبح بستر سے اُٹھنے پر مجبور کرتی ہے۔''

ایک خواب پورا کرنے سے حاصل ہونے والا صلہ نہایت ہی خوبصورت ہے، اور ہر شخص جو اپنا خواب پورا کرتا ہے وہ ان تمام انعامات کا حقدار ہے۔ بہت حد تک امکان ہے کہ آپ بھی خوشی اور جوش و جذبے سے بھرپور ہو جائیں تا کہ اپنی کامیابی حاصل کرنا جاری رکھیں اور اپنے خواب کے دو قدم مزید قریب پہنچ جائیں، اب یہ جانتے ہوئے کہ آپ میں وہ تمام خوبیاں اور صلاحیتیں موجود ہیں جن سے آپ کچھ بھی حاصل کر سکتے ہیں، آپ اس کے متعلق سوچ سکتے ہیں۔ لیکن یہ آپ کی کہانی کا اختتام نہیں ہے۔ یہ اس سفر کا اختتام نہیں ہے۔ یہاں ایک اور نہایت ہی اہم قدم باقی ہے جسے ہیرو بننے کا سفر مکمل کرنے کے لیے اُٹھانا ضروری ہے، اور یہی وہ آخری قدم ہے جو ایک انسان کو ایک ہیرو میں بدلنے کا باعث بنتا ہے۔

زندگی کا مقصد جینا ہے

پیٹر بروآش

"ہمارے جسم کی حدود بس اتنی ہی ہیں کہ ہم اسے مطمئن کرنے کے لیے کیا کچھ کر سکتے ہیں۔ ہمارے کھانے کی ایک محدود مقدار ہے کہ ہم ایک وقت میں کتنا کھا سکتے ہیں۔ ہمارے پینے کی بھی حد ہے۔ تاہم، دوسروں کی خدمت کرنے کی صلاحیت لامحدود ہے۔ دنیا میں وہ لوگ جو بے حد خوش ہیں، وہ دوسروں کی خدمت کر رہے ہیں۔"

آپ کے ہیرو بننے کے سفر میں بہت جلد کوئی بہت ہی بڑی چیز پیش آنے والی ہے۔ آپ ایک تبدیلی سے گزریں گے، اور اس تبدیلی کے ذریعے آپ اس سفر میں اگلا قدم اُٹھانے کے لیے سرگرم ہوں گے۔ یہ آخری قدم ہوگا۔ یہ آخری قدم اُٹھانے سے آپ ایک حقیقی ہیرو بن جائیں گے، اور آپ کے ہیرو بننے کا سفر مکمل ہو جائے گا۔

جوش و جذبے کی شدت ہمدردی کے جذبے میں بدل جاتی ہے کہ آپ کو ہر حال میں اپنے خواب کو سچ ثابت کرنا ہوگا، اور آپ گھر واپس آجاتے ہیں، تاکہ بات کر سکیں، تاکہ ان لوگوں کی مدد کر سکیں جو بُرے حالات سے گزر رہے ہیں جیسے کبھی آپ گزر رہے تھے۔ آپ ان کی تکالیف جانتے ہیں۔ آپ ان کے مایوس کن احساسات جانتے ہیں، کیونکہ آپ نے ان کا تجربہ کیا ہے۔ اور آپ کو شدت سے مدد

کے لیے پکارا جاتا ہے کہ آپ وہ سب کریں جو آپ کر سکتے ہیں، ان تمام ذرائع کا استعمال کریں جو آپ کے پاس موجود ہیں، اپنے سفر میں آپ نے جو کچھ بھی حاصل کیا اس سے جس حد تک ممکن ہو سکے اتنے زیادہ لوگوں کی مدد کریں۔

ماسٹن کیپ

"دو مقامات ایسے ہیں جہاں ایک ہیرو پھنس جاتا ہے۔ پہلا وہ ہے جب ایڈوینچر کے لیے بلایا جاتا ہے اور ہر ہیرو اس بلاوے سے انکار کر دیتا ہے۔ یہ بات بہت ہی جانی مانی ہے۔ جو بات زیادہ جانی مانی نہیں ہے وہ واپسی سے انکار ہے، یعنی کہ جب ایک ہیرو کو انعام سے نوازا جاتا ہے اور وہ اس قدر خوشی اور مسرت سے بھرپور ہوتا ہے کہ وہ اسے چھوڑنا نہیں چاہتا۔ لیکن یہ سفر اس وقت تک ادھورا ہے جب تک آپ زندگی کی اس لذت کا مزہ نہیں لیتے، اسے اپنے دیس واپس نہیں لاتے اور اسے دوسروں میں نہیں بانٹتے۔ ایک ہیرو کو جو چیز ہیرو بناتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ خودغرضی سے بھرپور سفر نہیں کرتا، ایک ہیرو ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو اپنی زندگی کو اپنی ذات کے لیے نہیں سنوارتا۔"

"جب ہم محض اپنے بارے میں سوچنا اور اپنی ذات پر رشک کرنا چھوڑ دیتے ہیں، تو ہم حقیقت میں شعور کی ایک شاندار تبدیلی سے گزرتے ہیں۔"

جوزف کیمپ بل: ماہر علم الاساطیر

اس تمام تر کامیابی اور ان تمام تر انعامات کے ساتھ جو آپ نے حاصل

کیسے ہیں، یہ تصور اس وقت ایک بڑا تصور ہو گا جب آپ اپنے دل پر قابو پائیں گے جس سے ایک ہیرو سامنے آتا ہے۔ اپنے ہیرو بننے کے سفر میں آپ نے جو کچھ بھی سیکھا، آپ کو یقیناً اسے دوسروں میں بانٹنے کا حوصلہ رکھنا چاہیے، اسی چیز کو زندگی کا جادوئی امرت کہا جاتا ہے، تاکہ آپ کے لیے جس حد تک ممکن ہو آپ اتنے ہی زیادہ لوگوں کی زندگیاں بدل سکیں۔

پیٹر برواش

''لارنس روک فیلر نے کہا کہ جب آپ یہ سمجھ جائیں کہ سب سے بڑا عہدہ جو آپ حاصل کریں گے وہ ایک خدمت گزار کا ہے، تو آپ یہ جان جائیں گے کہ آپ زندگی کو سمجھ چکے ہیں، ایسا شخص جو اس چیز میں اطمینان حاصل کرتا ہے وہی شخص زندگی میں حقیقی طور پر کامیابی حاصل کرے گا۔ اور دوسروں کی خدمت کرنے کے قابل بننے کا راستہ یہ ہے کہ آپ بے حد عاجزی اختیار کریں۔ یہی آپ کا شاہی تاج ہے۔ یہی آپ کی زندگی کی حتمی کامیابی ہے، یہ ان سب میں سب سے بڑا درس ہے۔''

لِز مرے

''جب میں نے اپنی زندگی کو اس انداز میں گزارنا شروع کیا جو کسی دوسرے شخص کی زندگی کو بہتر بنائے، تو میں نے اپنے اندر مزید زندہ دلی محسوس کی۔''

جی۔ ایم۔ راؤ

''آج جو کچھ بھی میرے پاس ہے وہ مجھے میرے معاشرے

نے دیا ہے، اور میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ یہ میری زمہ داری ہے
کہ میں بدلے میں شکرگزاری کا مظاہرہ کروں اور احتراماً
معاشرتی ذمہ داری سنبھالوں۔''

جب آپ ہیرو بننے کا سفر مکمل کرلیں گے، تو آپ یہ جان جائیں گے کہ ان لوگوں کے سہارے کے بنا جنھوں نے آپ کی مدد کی، آپ کبھی بھی اپنا خواب پورا نہ کر سکتے۔ آپ نے جو کچھ بھی حاصل کیا اس کے لیے اپنے دل کی گہرائی سے شکر ادا کریں اور ان لوگوں کے لیے دل سے ہمدردی محسوس کریں جو ابھی بھی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، آپ انہیں وہی سب واپس لوٹانے اور دوسروں کی زندگیاں تبدیل کرنے سے خود کو روک نہیں پائیں گے۔ ہمدردی کا وہ جذبہ جو آپ محسوس کرتے ہیں وہ اس قدر عظیم ہے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا کرتے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنا دیتے ہیں۔

پیٹر برواش

''عطیہ دینا اور کوئی ایسا کام کرنا جو کوئی معنی رکھتا ہے میرے لیے
بے حد اہم ہے۔ یہی میری زندگی کا وجود ہے۔ اسی وجہ سے میں
صبح اُٹھتا ہوں۔ یہی چیز رات کو مجھے اپنے تکیے پر سر رکھنے اور اطمینان
کے خوبصورت احساس کو محسوس کرنے کی اجازت دیتی ہے۔''

مائیکل ایکٹن سمتھ

''اگر آپ کے پاس بہت سا پیسہ ہے اور یہ محض بنک میں پڑا
ہے اور کسی کام میں نہیں، تو یہ محض صلاحیت کے ضیاع کی مانند
معلوم ہوتا ہے۔ آپ کو اسے کام میں لگانے کے لیے باہر نکالنا

چاہیے۔لوگوں کی مدد کرنا اوران کے خوابوں کو پورا ہوتے دیکھنا اور لوگوں کی زندگیوں میں خوشیاں بکھیرنا بہت اچھا محسوس ہوتا ہے۔"

پیٹرفویو

"جب میں اپنے دفتر میں بیٹھتا ہوں اور میں اپنی ٹیم کے کسی فرد کو دیکھتا ہوں اور میں ان کے بچوں کو ہال وے میں دوڑتا ہوا دیکھتا ہوں، تو اس لمحے اس سے زیادہ پُرمسرت اور کوئی چیز نہیں ہوسکتی۔ یہ دیکھنا کہ بچہ خوش ہے، صحت مند ہے، ایک اچھے سکول جارہا ہے۔۔۔۔ یہ جاننا ہے کہ ایک تصور کی وجہ سے جو ایک دن آپ کے ذہن میں آیا، یہاں ایک ایسا شخص ہے جس کی آپ براہِ راست مدد کررہے ہیں۔"

پال اور فلا

"میں اس لیے کام نہیں کررہا کہ میرے بچے ایک عالی شان گھر میں رہیں۔ وہ بہت کچھ حاصل کرلیں گے، اور بس۔ یہ سب خیرات میں جائے گا اور میں مرنے سے پہلے یہ سب کچھ دے دوں گا۔"

جی۔ایم۔راؤ

"میں بہت ہی خوش قسمت ہوں کہ کائنات نے مجھے معاشرے کی خدمت کرنے کا موقع دیا۔ میرے حصے میں سے، میں نے اپنی پوری مالیت اس فاؤنڈیشن کو گروی پر دے دی، جو ہم چلاتے ہیں۔"

ہیرو بننے کے اس سفر میں یہ آخری قدم محض عطیے کے لیے چیک پر دستخط کرنے کے متعلق نہیں ہے۔ یہ اپنا وقت، توانائی اور ہمدردی اس حلقے کے لیے راستہ تلاش کرنے پر وقف کرنے کے متعلق ہے جو آپ کے دل میں گھر کر جائے۔ یہ وہ خاص لوگ تلاش کرنے کے متعلق ہے جو ایسی ہی مشکل صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں جس میں کبھی آپ تھے، یا ان لوگوں کی تلاش کرنے کے متعلق ہے جن کے پاس کامیابی حاصل کرنے کے ذرائع کی کمی ہے جو آپ نے حاصل کر لیے ہیں۔ اپنی حاصل کردہ تمام تر مہارتوں اور صلاحیتوں کے ساتھ آپ نے ان کی زندگیاں بہتر بنانے اور انہیں مواقع فراہم کرنے کا ارادہ کیا ہے، کسی بھی طریقے سے جو آپ کر سکتے ہیں تا کہ وہ بھی اپنے خواب پورے کر سکیں۔

اناستازیا سوور

"میں جنوبی افریقہ گئی جہاں اوپرا نے لڑکیوں کے لیے سکول کھولا۔ میں نے اسے اتنا خوش اور اتنی بے خودی کی حالت میں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اس کی توانائی ناقابلِ یقین تھی، کیونکہ وہ ان لڑکیوں کی زندگی بدل رہی تھی۔ وہ ایک بھرپور تجربے کے ساتھ سب کچھ دے رہی تھی جو آپ اپنی زندگی میں حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ بہترین انداز میں لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔"

کامیاب لوگ یہ جانتے ہیں کہ محض رقم دینا لوگوں کی مدد کرنے کا حتمی جواب نہیں ہے، اور وہ شخص جس نے اپنا سفر مکمل کر لیا ہے وہ اس بات کو یقینی بنانے میں بہت ہی محتاط ہے کہ وہ اپنے پیسے سے کہاں پر لوگوں کے لیے ان کی زندگیاں تبدیل کرنے کے ذرائع اور مواقع فراہم کرتا ہے۔

جان پال ڈیجوریا

"اب، میرا خواب یہ ہے کہ ایک پورے ملک کے لوگوں کے ذہن میں ترقی اور خوشحالی کا خیال لانے کے لیے مدد کروں۔"

وہ چاہے پیسہ دے کر لوگوں کو بنیادی ضروریات فراہم کر کے ان کی مدد کرنے کا انتخاب کریں، جیسے کہ صاف پانی، یا پھر وہ اپنی رقم لوگوں کو وہ ذرائع اور مواقع فراہم کرنے میں لگا سکتا ہے جس کی انہیں ایک بھرپور زندگی گزارنے کے لیے ضرورت ہے۔ یہ بالکل ایک پرانی کہاوت کی مانند ہے، لوگوں کو وقتی ضرورت فراہم نہ کریں، بلکہ انہیں وہ ذرائع اور مہارتیں فراہم کریں جن سے لوگ اپنی ضروریات خود پوری کر سکیں۔ یہ ایک ایسا اصول ہے جو آپ کی رہنمائی کرے گا کہ کس جگہ پر پیسہ، وقت اور اپنے پاس موجود کوئی بھی چیز دی جائے۔

پیٹ کیرول

"دنیا میں بے شمار مشکلات ہیں، اور میری خواہش ہے کہ کاش میں ان سب کی مدد کر سکتا، لیکن سب سے بہترین مدد وہیں پر کی جا سکتی ہے جہاں سے ہم تعلق رکھتے ہیں، وہیں پر لوس اینجلس میں۔ یہ وہ تمام تر علاقہ تھا جہاں ہم کام کرتے تھے۔ ہم ایک ایک کر کے لوگوں سے ملاقات کرتے اور ان کی اُمید تلاش کرنے اور یہ سمجھنے میں مدد کرتے کہ اگر وہ اپنے لیے کوئی مقصد پیدا کریں، تو وہ حقیقت میں اس دنیا پر قابو اور اختیار حاصل کر سکتے ہیں جس میں رہ رہے ہیں۔ خوش قسمتی سے، ہم کچھ خاندانوں اور کچھ بچوں کو محفوظ بنانے کے قابل بن چکے ہیں۔ میں اس

سب سے جُڑے ہونے کے باعث بہت فخر محسوس کرتا ہوں۔
میں خواہش رکھتا ہوں کہ میں لوگوں کو مزید سے مزید تر دے
سکوں۔"

ذہنی تخلیق، حوصلہ افزائی، اور اُمید بھی وہ چیزیں ہیں جو آپ ہر دن دوسروں کو دے سکتے ہیں، اور یہ چیزیں ایک شخص کو روپے پیسے کی نسبت بہت کچھ دے سکتی ہیں، جو آپ دے سکتے ہیں۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

"مجھے سکول جاتے ہوئے بچوں کو دیکھنا بہت پسند ہے۔ وہ
شاید یہ بھی نہیں جانتے کہ کاروبار کرنے کا کیا مطلب ہے، لیکن
ان سے بات کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے سے ان
میں سے کچھ اپنا کاروبار کریں گے اور ایک پُرمسرت زندگی
حاصل کریں گے۔"

اس لمحے سے لے کر جب دی سیکریٹ کمپنی نے اپنی آمدن کا پہلا ڈالر لیا، اپنا منافع کمانے سے بہت وقت پہلے، کمپنی نے بِلا منافع اپنا دسواں حصہ پوری دنیا میں ان آرگنائزیشنز کو دیا، یہ ایک خاصی بڑی رقم تھی، کمپنی نے بِلا منافع اپنا دسواں حصہ پوری دنیا میں ان آرگنائزیشنز کو دیا جن کا کام لوگوں کو متاثر کرتا ہے اور ایک بہتر زندگی حاصل کرنے کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے، یہ ایک خاصی بڑی رقم تھی۔

پیٹر برواش

"ہم نے وہیل چیئر ٹینس کا پروگرام شروع کیا، جو کہ اب لفظی طور
پر پوری دنیا میں ہے۔ ہم نے اڑتیس سال کے لیے پوری دنیا

میں وہیل چیئر پر موجود ہر کھلاڑی کو مفت تربیت دی۔ ہم اس کھیل کے ذریعے لوگوں میں خوشی اور مسرت بانٹنے کے قابل بن گئے ہیں۔''

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ اپنے ہیرو بننے کے سفر میں کہاں پر ہیں، یا حتیٰ کہ اگر آپ نے ابھی اسے شروع بھی نہیں کیا، تو بھی آپ لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ جب کسی کو آپ کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے، تو اس کی مدد کے لیے آپ جو کچھ بھی کر سکتے ہیں وہ کریں۔ اور اِس کا ایک منصوبہ موجود ہے جس کی آپ پیروی کر سکتے جو آپ کی یہ جاننے میں مدد کرتا ہے کہ کب مدد کی جائے اور کب مدد نہ کی جائے، وہ کام نہ کریں جو ایک شخص اپنے لیے آسانی سے کر سکتا ہے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ ان کی مدد نہیں کریں گے، بلکہ آپ انہیں بے طاقت کر دیں گے۔ کسی کی مدد کرنے اور کسی کو بے طاقت کرنے میں ایک واضح فرق موجود ہے، لہٰذا ان کی اس چیز میں مدد کریں جو وہ اپنے لیے خود آسانی سے نہیں کر سکتے۔ ان کا جوش و جذبہ بڑھائیں، ان کی حوصلہ افزائی کریں، انہیں خود پر یقین کرنا سیکھا کر ان کی مدد کریں، اور انہیں مواقع فراہم کر کے ان کی مدد کریں تا کہ وہ خود کو اپنی موجودہ صورتحال سے باہر نکال سکیں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ ان کی قوت میں اضافہ کرتے ہیں، اور اگر ہم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی قوت میں اضافہ کرنے کے لیے کچھ کر سکتا ہے جس کی اسے اپنی زندگی بہتر بنانے کے لیے ضرورت ہے تو اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہو سکتا۔

ماسٹن کِپ

''اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ حالات کیسے ہیں، مدد کرنے

کے بے شمار مواقع موجود ہوتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اگر آپ معاشی گراوٹ میں مبتلا ہیں، اس کے باوجود مدد کرنے کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ اور جب آپ مدد کرنے میں فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہیں تو آپ کو بہت کچھ ملتا ہے۔"

لِز مرے

"بعض دفعہ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ انہیں ایک کتاب لکھنی چاہیے یا انہیں ہزاروں لوگوں کے مجمع کے سامنے تقریر کرنی چاہیے۔ آپ کسی بھی چھوٹے سے چھوٹے طریقے سے لوگوں کی خدمت کر سکتے ہیں جس کا مطلب بہت بڑا ہو سکتا ہے۔"

پیٹر فویو

"آپ لوگوں کو اپنا وقت دے سکتے ہیں یا آپ انہیں اپنے ذرائع دے سکتے ہیں۔ ہم جتنی زیادہ دوسروں کی مدد کرتے ہیں ہم اپنی ذات کو اتنا ہی مالا مال کر سکتے ہیں۔"

"آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں اگر وہ کسی ایک شخص کی بھی مدد کرتا ہے، تو آپ نے ایک زبردست کام کیا ہے۔"

بلیک مائکوسکی: ٹام شوز کا بانی

جان پال ڈیجوریا

"جب ہم چھ سال کے تھے، تو میری ماں مجھے اور میرے بھائی کو کرسمس کے موقع پر لوس اینجلس کے اندرون شہر لے گئی۔ جب ہم وہاں تھے، تو انہوں نے ہمیں دس سینٹ دیے اور ہم

سے جا کر اس ٹوکری میں ڈالنے کا کہا جہاں ایک شخص گھنٹی بجا رہا تھا۔ ہم نے ایسا ہی کیا، اور ہم نے اپنی ماں سے پوچھا، ہم نے اس شخص کو ایک سکہ کیوں دیا؟ ان دنوں ہمارے پاس پیسے کی بہت کمی تھی، اور آپ ایک سکے سے دو بڑی سوڈا واٹر کی بوتلیں اور شاید تین کینڈی بارز خرید سکتے تھے، تو ہماری ماں نے کہا، یہ لوگوں کی حفاظت کرنے والی فوج ہے۔ وہ ان لوگوں کا خیال رکھتے ہیں جن کے پاس گھر نہیں ہے۔ بچوں یہ یاد رکھو کہ، آپ جتنا بھی وقت اس دنیا میں ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ پاس کتنا ہے، ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایسا شخص ہوتا ہے جس کے پاس پیسے کی کمی ہے۔ ہمیشہ کچھ نہ کچھ کرنے کی کوشش کرو۔ یہ بات مجھے ذہن نشین ہوگئی کہ ہمیشہ مدد کرنی چاہیے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کے پاس کیا ہے، میرے خیال میں یہ کامیابی کا ایک حصہ ہے۔ ایسی کامیابی جسے بس اپنی ذات تک محدود رکھا جائے وہ ناکامی ہے۔"

جب آپ کسی بھی انداز میں مدد کرتے جس بھی طریقے سے آپ کر سکیں، تو اس بات کی خوشی کہ آپ نے ایک دوسرے انسان کی مدد کی، آپ کا پیچھا کبھی نہیں چھوڑے گی، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ مدد چھوٹی تھی یا بڑی۔ بلکہ جو خوشی اور مسرت آپ محسوس کرتے ہیں وہ اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ یہ آپ کو حیران کر سکتی ہے چاہے اس کی وجہ یہ ہو کہ آپ کو اپنے خوابوں کا تعاقب کرنے کا کہا گیا تا کہ آپ اپنے ہیرو بننے کے سفر میں اس آخری مقام تک پہنچ سکیں، جہاں آپ اپنی ذات سے بڑھ کر ایک بڑا خواب دیکھیں۔

لزمرے

''جب آپ لوگوں سے ان کے خوابوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو وہ نا چاہتے ہوئے بھی بتا دیتے ہیں، ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے، کیونکہ میں لوگوں کی زندگیاں بہتر بنانا چاہتی ہوں۔ یہ ایک خواہش ہے جو ہم اپنے اندر رکھتے ہیں، جس کے بارے میں میرا خیال ہے کہ ہم اس کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں، اور یہ ہماری تقدیر کا حصہ ہے کہ ہم یہاں موجود ہیں۔''

لیرڈ ہیملٹن

''میں ہمیشہ سے یہ جاننے کی خواہش رکھتا ہوں کہ مزید کام کیسے کیا جائے اور مزید تبدیلی کیسے لائی جائے، اور جیسے ہی میں نے یہ کام کرنا شروع کیا تو میرے خیال میں مجھے سمت معلوم ہوگئی، کہ اختتام پر میرا مقصد باقی کسی بھی چیز کی نسبت مزید تبدیلی پیدا کرنا ہوگا۔''

ہیرو آپ کے اندر چھپا ہے

ہیرو بننے کے سفر میں آخری قدم اُٹھانے کے بعد، آپ مکمل طور پر ایک مقدس انسان بن جائیں گے، ایک اصلی ہیرو۔ آپ کا ذہن اور شعور جو محدود بن گیا تھا جب آپ اپنے سفر کا آغاز کرتے ہیں تو پوری دنیا ایک تبدیلی کے عمل سے گزرتی ہے، جہاں پہلے زندگی کے حالات میں کوئی ربط یا ہم آہنگی نظر نہیں آرہی تھی، اب آپ واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ زندگی بالکل درست اور قابلِ فہم انداز میں چلتی ہے۔ دوسروں کے لیے اپنی ہمدردی کے تحت آپ کا ذہن کائنات سے ہم آہنگی اختیار کرتا ہے، جو کہ ہر انسان کے لیے ہے۔ آپ کی ہمدردی جتنی زیادہ ہوگی، پریشانی، تکلیف، اور خوف غائب ہونا شروع ہو جائیں گے، اور ذہانت اور علم ان کی جگہ اختیار کر لیں گے جو اس علم سے کہیں زیادہ ہوگا جو کتابوں سے اور ڈگریاں حاصل کرنے سے ملتا ہے۔ آپ کو سب یاد ہے کہ آپ کیا ہیں، آپ نے دیکھا کہ ہم سب دنیا پر ایک ہی خاندان ہیں، اور آپ مکمل طور پر امن اور زندگی کی حقیقی خوشی سے بھرپور ہیں۔ یہی آپ کی کہانی ہے، اور یہی آپ کی قسمت ہے۔

میں جانتی ہوں کہ آپ کے اندر صلاحیت موجود ہے۔ میں آپ کے اندر موجود شاندار جوہر اور قوتوں کے متعلق جانتی ہوں۔ یہی آپ کی کہانی ہے، لیکن صرف اس صورت میں اگر آپ اس پر عمل کریں۔ یہی آپ کا ہیرو بننے کا سفر ہے، لیکن صرف اس صورت میں اگر آپ اسے اختیار کریں۔ آپ کے پاس نقشہ اور کمپاس موجود ہے اور ہم سب آپ کے راستے کے ہر قدم میں آپ کے ساتھ ہیں۔

پیٹر فویو

''آپ ایک پُر مسرت اور مزید بھرپور زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ شروعات کرنے کے لیے سارا مواد آپ کے اندر موجود ہے، اس کے باوجود کہ آپ کہاں ہیں یا آپ کن حالات میں ہیں۔''

لائن بیچلی

''مجھے آپ پر یقین ہے، لیکن اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے جب تک آپ خود پر یقین نہیں کرتے۔ اپنے آپ پر یقین رکھیں گے تو ہی آپ کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہر کام کر سکیں گے جو آپ حتمی طور پر اپنی زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔''

پیٹ کیرول

''ہر انسان میں طاقت ہے۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ اس طاقت کو ان لوگوں کی نظر کر دیتے ہیں جن کے پاس اپنی آراء موجود ہیں، یا ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ہم کہاں سے آئے ہیں یا ہمارا پس منظر کیا ہے، اور ہم اپنی ذات کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے کہ ہمارے پاس وہ چیز تخلیق کرنے کی طاقت ہے جو ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک بہت اہم پیغام ہے جو میں ہر ایک تک پہنچانا چاہتی ہوں۔''

جی۔ ایم۔ راؤ

''اپنے خوابوں پر بھروسہ کریں اور ان کا تعاقب کبھی نہ

چھوڑیں۔ مستقل مزاج رہیں، اپنے اوپر یقین رکھیں، اور یہ سب سچ ثابت ہو جائے گا۔ ہر سفر ایک خواب سے شروع ہوتا ہے، اور اپنے خواب پر مکمل یقین اور اعتماد راستے بناتا جائے گا۔''

جان پال ڈیجوریا

''ایک کامیاب اور ایک ناکام شخص کے درمیان سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ کامیاب شخص کسی چیز کی اُمید نہیں لگاتا۔ وہ خود نکلتا ہے اور اسے خود سے حاصل کرتا ہے۔ اگر آپ کامیاب نہیں ہوئے، تو کوشش جاری رکھیں جب تک آپ اسے حاصل نہیں کر لیتے۔ ہر کسی میں یہ طاقت موجود ہے، آپ کے اندر بھی یہ طاقت ہے۔''

لِز مرے

''اختتام پر، ہم نے اپنی زندگی کے ساتھ جو کچھ بھی کیا ہے ہر چیز سمجھ میں آجاتی ہے۔ یہ وہ کہانی ہے جو ہم خود کو بتاتے ہیں کہ ہم کون ہیں اور ہم یہاں کیوں ہیں یہی ہمارے تجربے کے معیار کا تعین کرتی ہے۔ اچھی خبر یہ ہے کہ، آپ اس کہانی کو کسی بھی وقت بدل سکتے ہیں، اس لیے کہ آپ ہی اپنی زندگی کے واحد مصنف ہیں اور رہیں گے۔''

پیٹر فویو

''میں کیا کر سکتا ہوں، میں کتنی بلند آواز میں چلاؤں کہ ہر کوئی مجھے سن لے کہ آپ ایک ہیرو ہیں۔ ہر انسان ایک ہیرو ہے۔

آپ اپنی دنیا میں ایک ہیرو بن سکتے ہیں۔"

ہر قدم کے ساتھ جو آپ اُٹھاتے ہیں، ہر کام کے ساتھ جو آپ اپنی زندگی میں پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ہر خواب کے ساتھ جو آپ پورا کرنا چاہتے ہیں، آپ دائمی خوشی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور آپ اس دائمی خوشی کو تلاش کرنا جاری رکھیں گے، ہر پہاڑ کی بلندی پر اور ہر وادی کے نیچے، جب تک آپ ہیرو بننے کے سفر کے اختتام پر یہ دریافت نہیں کر لیتے کہ دائمی خوشی جس کی آپ جستجو میں کر رہے ہیں وہ اس چیز کی دریافت ہے کہ آپ درحقیقت کون ہیں۔

یہ اس دنیا میں موجود ہر انسان کے لیے ہیرو بننے کے سفر کا اختتام ہے۔ آپ صرف دریافت کے عظیم سفر کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ آپ محض اس چیز کے متعلق سچائی دریافت کر سکتے ہیں کہ آپ درحقیقت کون ہیں، آپ صرف اپنے اندر موجود ہیرو تلاش کر سکتے ہیں۔ جب تک یہ وقت نہیں آتا، آپ کی زندگی کا ہر دن، ہر وقت، آپ کے اندر موجود ہیرو آپ کو پکارتا رہے گا۔

ہیرو کے کرداروں کا تعارف

اس کتاب سے حاصل ہونے والا منافع کو دی سیکرٹ کمپنی فخر کے ساتھ ہیرو کے درج ذیل کرداروں کی فلاحی تنظیموں اور خیراتی اداروں میں تقسیم کیا جائے گا۔

مائیکل ایکٹن سمتھ

www.mindcandy.com

مائیکل ایکٹن سمتھ مائنڈ کینڈی جو کہ بچوں کی انٹرٹینمنٹ کمپنی موشی مونسٹرز کے سی ای او اور کری ایٹو ڈائریکٹر ہیں۔ موشی مونسٹر ایک آن لائن گیم ہے، لیکن اس کے علاوہ یہ کمپنی کھلونے، ٹریڈنگ کارڈز، میگزین، ایک کتاب اور ایک فلم بنا چکی ہے۔ مائیکل ایکٹن سمتھ اس کمپنی کو ڈیجیٹل دنیا کی بہترین انٹرٹینمنٹ کمپنی بنانے کے عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

The Moshi Foundation

www.themoshifoundation.com

مائیکل کا مقصد The Moshi Foundation کو قائم کر کے دنیا بھر کے بچوں اور نوجوانوں کے لیے عطیہ دینے والی آرگنائزیشن کو وجود میں لانا تھا۔ آج تک یہ عطیات تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے اداروں کو بہتر بنانے میں استعمال کیے گئے۔ اس کے علاوہ لوگوں کی مالی مشکلات کو دور کرنا اور معذور بچوں کی تعلیم کے لیے بھی یہ فاؤنڈیشن کام کر رہی ہے۔

لائن بیچ لی

www.laynebeachley.com

لائن بیچ لی تاریخ کی سب سے کامیاب خاتون سرفر ہیں، وہ سات بار ورلڈ ٹائٹل کو اپنے نام کرنے کا ریکارڈ قائم کر چکی ہے۔ وہ اس وقت انٹرنیشنل سرفنگ ایسوسی ایشن کی وائس پریذیڈنٹ ہے، اور بورڈ آف سرفنگ آسٹریلیا اور سپورٹ آسٹریلیا ہال آف فیم کے بورڈ میں شامل ہے۔ لائن آج بھی روزانہ سرفنگ کرتی ہے، گاہے بگاہے بڑے ایونٹس میں بھی شمولیت اختیار کرتی ہے۔ اس کے علاوہ وہ ایک موٹیویشنل سپیکر بھی ہے۔

Layne Beachley Aim for the Stars Foundation

www.aimforthestars.com.au

لائن کا اس فاؤنڈیشن کے قیام کا مقصد عورتوں اور لڑکیوں کو ان کے خوابوں کی تکمیل کے لیے مدد اور حوصلہ افزائی فراہم کرنا تھا۔ یہ پروگرام پورے آسٹریلیا میں کھیلوں، تعلیمی اداروں اور سماجی و ثقافتی شعبوں میں کام کرنے والی خواتین کے لیے وقف ہے۔ لائن کا عزم ہے کہ وہ ان جوان عورتوں اور لڑکیوں کی لامحدود کامیابیوں کے حصول میں مدد کر سکے۔

پیٹر برواش

www.peterburwash.com

پیٹر برواش سابق پروفیشنل ٹینس کھلاڑی ہے، اور اسے تاریخ کے سب سے قابلِ احترام کوچ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ پیٹر دنیا کی سب سے بڑی ٹینس مینجمنٹ کمپنی کا بانی اور صدر ہے، پیٹر برواش انٹرنیشنل دنیا بھر کے 32 ملکوں میں اعلیٰ پائے کی ٹینس کوچنگ دینے اور انفرادی پروگراموں کے قیام میں مصروف ہے۔ پیٹر ایک

بیسٹ سیلنگ مصنف اور موٹیویشنل سپیکر بھی ہے۔

Care For Vrindavan

www.fflvrindavan.org

دنیا بھر میں سفر کرنے کے باعث، پیٹر Care For Vrindavan آرگنائزیشن کو سپورٹ کرتا ہے، یہ امریکہ میں واقع ایک خیراتی ادارہ ہے جو انڈیا کے علاقے ورنداون کے حاجت مند اور غریب عوام کے لیے چندہ اکٹھا کرتی ہے۔ یہ آرگنائزیشن وہاں کے لوگوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے، اور مستقبل میں انہیں اپنے قدموں پر کھڑے ہونے کے لیے مدد فراہم کرتی ہے۔ خاص طور پر، یہ خیراتی ادارہ انڈیا میں نظرانداز کردی گئی ہزاروں لڑکیوں کی تعلیم پر خرچ کرتا ہے، تاکہ انہیں اپنی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے قابل بنایا جائے۔

پیٹ کیرول

www.petecarroll.com

پیٹ کیرول ایک امریکی فٹ بال کوچ ہے جس نے دو بار نیشنل چیمپئن شپ جیتی، اس کے ساتھ ساتھ کئی کانفرنس اور ڈویژنل ٹائٹل اپنے نام کیے۔ پیٹ اس وقت Seatle Seahawks کا ہیڈ کوچ اور ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ ہے، اسے حال ہی میں وہاں این ایف سی کوچ آف دی ایئر کے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

A Better LA and A Better Seattle

www.abetterla.org

www.abetterseattle.com

پیٹ اپنے سخاوت سے بھرپور کاموں کی وجہ سے مشہور ہے۔ لاس اینجلس اور سی ایٹل میں جرائم کو کم کرنے کی کوششوں کے باعث اسے معاشرے میں اچھا مقام حاصل ہے۔ پیٹ نے A Better LA اور A Better Seattle نام کے

ادارے قائم کیے، جن کا مقصد افراد کو اپنے پیروں پر کھڑا کر کے محفوظ اور مضبوط کمیونٹی قائم کرنا ہے۔ یہ تنظیمیں کمیونٹی اداروں کے ساتھ مل کر خاندانوں اور نوجوانوں کو ضروری سامان، رہنمائی اور مدد فراہم کر کے انہیں اپنے قدموں پر کھڑا کرنے کا کام کرتی ہے۔

جان پال ڈیجوریا

www.paulmitchell.com

جان پال ڈیجوریا ایک تاجر اور جان پال میشل سسٹم کا شریک بانی ہے، جو کہ ہیئر کیئر مصنوعات بناتی ہے اور ایک بیوٹی سکول کے طور پر بھی کام کر رہی ہے۔ جان پال کمپنی کے سی ای او ہیں، اور انہوں نے کمپنی کے سالانہ ایک بلین ڈالر کا ہدف حاصل کیا۔ 1989 میں انہوں نے پیٹرون سپرٹ کمپنی کی بنیاد رکھی اور اب وہ اس کمپنی کے اکثر حصص کا مالک ہے۔ جان پال ماحولیاتی مسائل، بین الاقوامی ڈپلومیسی اور خدمت خلق کے کاموں میں بھی دلچسپی رکھتا ہے۔

JP's Peace, Love & Happiness Foundation

www.peacelovehappinessfoundation.org

بچپن میں یتیم خانے میں وقت گزارنے اور جوانی میں بے گھری جیسی مشکلات دیکھنے کے باعث جان پال نے اپنے خیراتی ادارے JP's Peace, Love Happiness Foundation کے لیے بڑی تعداد میں وسائل وقف کر رکھے ہیں۔ یہ تنظیم ماحولیاتی بہتری، معاشرتی ذمہ داری اور جانوروں کی حفاظت جیسے کاموں میں مدد فراہم کرتی ہے، اور اس تنظیم کا یہ عزم بھی ہے کہ وہ لوگوں کو باغبانی اور کاشتکاری کے پروگراموں کے ذریعے انہیں ان کے قدموں پر کھڑا کرے۔ ان پروگراموں کے تحت انہیں ضروری سامان فراہم کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنی خاندانوں

کے کھانے پینے کا انتظام کر سکیں اور اپنا ذاتی کاروبار شروع کر سکیں۔

پیٹر فوبو

www.nextel.com.mx

پیٹر فویو ایک بزنس ایگزیکٹو اور انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشنز کے ماہر ہیں۔ پیٹر کو لاطینی امریکہ کے بہترین سی ای او کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وہ کئی کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل ہیں اور وہ نیکسٹیل کمیونیکیشنز میکسیکو کے صدر کے طور پر ستره ہزار افراد کی مضبوط افرادی قوت کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

Nextel Foundation

www.nextel.com.mx/nextelfoundacion.html

بطور سی ای او پیٹر نے کارپوریٹ سیکٹر میں سماجی ذمہ داری اور فلاحی کاموں جیسی قابلِ تعریف تہذیب کو فروغ دیا ہے۔ نیکسٹیل فاؤنڈیشن کمیونٹی کے کمزور افراد کو تعلیم کے ذریعے مدد فراہم کر رہی ہے۔ یہ فاؤنڈیشن سکالرشپ اور مختلف پروگراموں کے ذریعے سہولیات سے محروم اور معذور طالب علموں کی مدد کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ فاؤنڈیشن سائنسی تحقیق اور اعلیٰ تعلیم کے لیے بھی مالی امداد فراہم کرتی ہے۔

لیئرڈ ہیملٹن

www.lairdhamilton.com

لیئرڈ ہیملٹن دنیا کا جانا مانا بڑی لہروں کا سرفر ہے، وہ اس کھیل میں جدت لے کر آیا اور ٹاؤن اِن سرفنگ، سٹینڈ اپ پیڈل بورڈنگ اور ہائیڈروفوئل سرفنگ کے لیے رہبری کی۔ لیئرڈ اپنے وقت کو سرفنگ اور اپنے دل کے قریب مقاصد کے متعلق

شعور پیدا کرنے میں بانٹتا ہے۔

RainCatcher

www.raincatcher.org/laird

لیئرڈ اور اس کی بیوی گیبریل رِیس کو حال ہی میں RainCatcher کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل کیا گیا ہے، یہ ایک منافع کے بغیر کام کرنے والی ایسی تنظیم ہے جس کے قیام کا مقصد پانی کے عالمی مسائل کو کم کرنا ہے۔ RainCatcher نے دنیا بھر کے سات لاکھ افراد کو بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کے سسٹم مہیا کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ RainCatcher سال 2015ء تک مزید ایک کروڑ افراد کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا عزم کیے ہوئے ہے۔

ماسٹن کِپ

www.thedailylove.com

ماسٹن کپ ایک نئے کاروباری شخص، مصنف اور بلاگر ہیں، اور وہ اپنے انسپائریشن کے پیغام کو سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلانے میں مصروف ہیں۔ ماسٹن نے The Daily Love کے نام سے ایک ویب سائٹ اور ٹویٹر اکاؤنٹ بنا رکھا ہے جسے 6 لاکھ افراد نے سبسکرائب کیا ہوا ہے۔ ماسٹن نے Oprah's Lifeclass میں بھی شرکت کی ہے، اور اوپرا نے اسے اپنے Super Soul Sunday میں اگلی نسل کے روحانی مفکر کے طور پر فیچر کیا۔

Anthony Robbins Foundation

www.anthonyrobbinsfoundation.org

ماسٹن اپنے اندر تبدیلی کا سہرا لائف کوچ انتھونی رابنز کے سر باندھتے ہیں، اور شکریے کے طور پر وہ Anthony Robbins Foundation کو سپورٹ کرتے ہیں۔ منافع نہ کمانے والی یہ تنظیم معاشرے کے ان طبقات کی زندگیوں کو بہتر

بنانے کا عزم رکھتی ہے جنہیں بھلا دیا گیا ہے: جن میں نوجوان، بوڑھے، بے گھر افراد اور جیلوں میں رہنے والے افراد شامل ہیں۔

لِز مرے

www.homelesstoharvard.com

لِز مرے ایک بیسٹ سیلنگ مصنف اور دنیا کے سب سے مؤثر موٹیویشنل سپیکرز میں سے ایک ہے، وہ بے گھر ہونے سے ہارورڈ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے تک کا سفر طے کرنے کے باعث مشہور ہے۔ وہ میخائیل گورباچو، دلائی لامہ اور ٹونی بلیئر جیسی بڑی شخصیات کے ساتھ ایک سٹیج پر بیٹھ چکی ہے، اسے اس کے نوجوانوں کے لیے انسپائریشنل کام کی وجہ سے وائٹ ہاؤس اور اوپرا ونفرے نے بھی عزت سے نوازا۔

Momentum Teens for Leadership

www.momentumteens.org

کم عمر نوجوانوں کے لیے مثالی کردار ہونے کے باعث، لِز کو Momentum Teens for Leadership کو سپورٹ کرنے کا فخر حاصل ہے، یہ ایک منافع نہ کمانے والی تنظیم ہے جس کا مقصد نوجوان نسل کو ہمت اور اختیارات دے کر ان میں لیڈرشپ کی خصوصیات کو اجاگر کرنا ہے۔ یہ تنظیم ورکشاپس اور ایسے پروگراموں کا انعقاد کرتی ہے جو نوجوانوں کو اوزار اور تجربہ فراہم کر کے ان کی اندر احساسِ ذمہ داری، اعتماد پیدا کرنے کا کام کرتے ہیں تاکہ وہ معاشرے کی بہتری میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔

پال اورفلا

www.paulorfalea.com

پال اورفلا Kinko کمپنی کا بانی ہے جو کہ دنیا کی سب سے بڑی بزنس

سروس ہے جس کی دنیا بھر میں برانچیں ہیں اور یہ آفس سپلائی کا کام بھی کرتی ہے۔
پال اپنا وقت یونیورسٹی پروفیسر کے طور پر اپنی معلومات اور تجربات کو آگے بڑھا رہا ہے، اور مختلف فلاحی کاموں میں بھی حصہ لیتا ہے۔

Orflea Foundation

www.orfaleafoundation.org

پال کی رہنمائی میں Orflea Foundation دوسروں کی اس امر میں مدد کرتی ہے کہ وہ اپنی طاقت کو پہچان سکیں۔ یہ فاؤنڈیشن اپنے مختلف پروگراموں کی مدد سے چھوٹے بچوں کی تعلیم، متحرک طالب علموں کے لیے ہائی سکول پروگرام، ہزاروں اعلیٰ تعلیم کی سکالرشپ پر خاصی بڑی تعداد میں رقم خرچ کرتی ہے۔ پال ایسے بچوں، جن کے ماں یا باپ میں سے کوئی ایک نہ ہو، کی پریشانیوں میں رہنمائی فراہم کرنے، اور بچوں کو سکول میں معقول کھانے کی فراہمی کے لیے بھی بہت کام کرتا ہے۔

جی ایم راؤ

www.gmrgroup.in

جی ایم راؤ، جی ایم آر گروپ کے بانی اور چیئرمین ہیں، یہ انڈیا کے شہر بنگلور میں واقع ایسی کارپوریشن ہے جو گلوبل انرجی اور انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کا کام کرتی ہے۔ ایک دوراندیش کاروباری رہنما مسٹر راؤ نے اپنی کمپنی کی سمت کو شہری ترقیاتی کاموں اور ملکی املاک کی تخلیق کی طرف موڑ دیا ہے، جن میں پاور پلانٹس، سڑکیں اور ایئرپورٹ بنانا شامل ہیں۔

GMR Varalakshmi Foundation

www.gmrgroup.in/foundation.html

مسٹر راؤ کارپوریٹ سیکٹر کی سماجی ذمہ داری کے بہت بڑے حمایتی ہیں، انہوں نے GMR Varalakshmi Foundation کا قیام اس لیے کیا ہے کہ